لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
کسطرح اترا محمد پر قرآن
بھید وحی کے سنو اسکو سنو
سبکو سمجھاؤ پڑھاؤ اور پڑھو
پیغام محمدی
و
حقیقت الوحی
محمد عظیم سوداگر دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی مالک سوای اللہ کی وہ اکیلا ہی اوسکا دوسرا کوئی
نہیں وہ ہمیشہ سے ہی اور ہمیشہ رہیگا سبکو اوسی نی بنایا ہی جسی چاہی بناوی جسی چاہی
مٹاوی اور گواہی دیتا ہوں میں کہ بیشک حضرت محمد بندی ہین اللہ کی اور پیغام پہونچانی
والی ہین اللہ کی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی اللہ نی اون کی پاس آسمان
سی جبرئیل فرشتی کو بہیجا حضرت جبریل نی اللہ کی طرفسی اونکو قرآن شریف سنایا اور
اللہ کا پیغام پہونچایا جو جو پیغام اللہ کی حضرت جبریل نی اونکو پہونچائی وہ پیغام اونہون
نی ہمکو سنائی ۔ جو جو پیغام محمد کو خدا کا آیا سب لا کر وہ پیغام محمد نی ہمین پہونچایا
روزہ اور حج و زکات اور نماز اور اسلام جسطرح رب نی بتایا وہ ہمین سکہلایا

ب جاننا چاہیے کہ حضرت محمدؐ اللہ اونپر درود بھیجی اونپر جو اللہ نے اپنا کلام اوتارا اونسی ہمنی اللہ کو پہچانا اور جو پیغمبر اللہ نے حضرت محمدؐ سی پہلے بھیجی حضرت عیسیٰؑ اور حضرت موسیٰؑ اور حضرت ابراہیمؑ اور حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ اور ان کے سوا اور بہی بہت سی پیغمبر اللہ نے بھیجے اور اونپر کتابین اوتارین انجیل پاک حضرت عیسیٰؑ پر اور توراۃ شریف حضرت موسیٰؑ پر اور زبور شریف حضرت داؤدؑ پر اور صحیفے حضرت ابراہیمؑ پر اور بہت کتابین اور پیغمبرون پر اللہ ہمارے ہی اور اون سب پر درود بھیجی اون پیغمبرون کو اور اون کتابونکو بھی ہمنی حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی بدولت اور قران کی بدولت خوب پہچانا اور دل سی سچا جانا قران جو حضرت محمدؐ پر اللہ نے اوتارا ابتک باقی ہی مگر بہت سی قران پڑہنے والی اب دیکھنی مین آتی ہین جو نہین جانتی کہ اسمین کیا لکھا ہی بلکہ یہہ بہی نہین جانتی کہ یہہ کلام کسکا ہے اور کسپر اوترا ہی جب اون سی پوچہو کہ قران کسپر اوترا ہی تو کہتی ہین مولویون پر اور پڑہی لکہون پر اوترا ہے اسکا باعث ہمنی خوب دیکہہ لیا کہ بہت سی پڑہے لوگ نادانون کو اس بات کی خبر نہین دیتی اگر اون سی کہو کہ اپنی ساتھ کی سب مردون اور عورتون اور لڑکون اور لڑکیون کو اس بات کی خبر کیون نہین دیتی کہ قران حضرت محمدؐ پر اوترا ہی اللہ اونپر درود بھیجی جب یہہ کہو تو بہت حیران ہوکر غصہ مین آکر کہتی ہین کہ یہہ بات تو ایسی مشہور ہی کہ اسکو سب مسلمان جانتی ہین اسکی بتلانی کی کچھہ حاجت نہین جب نادانون سی کہو کہ تم کیسی مسلمان ہو کہ یہہ بات تمکو معلوم نہین تو کہتی ہین ہمکو کسی نے یہہ بات

بتلای نہین پہلا اب بتلاتی ہم کیونکر جانتی یہہ بدعت لکہنو ایسی بڑی شہرین
اور بعضی بعضی شہرون مین بہت کثرت سی دیکہنی مین آئی اس زمانہ کی
جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نی پہلی سی خبر دی ہی اور فرمایا ہی کہ ایک وقت
آویگا کہ اسلام کا فقط نام رہ جاویگا اور قرآن کی فقط حرف رہجاینگی مسجدین
آباد ہون گی اور راہ بتانی سی ویران ہونگی جتنی لوگ آسمان کی نیچی ہین اون
سب سی بدتر اون کے علم والی ہونگے اونہین کی پاس سی فتنہ نکلیگا اور اونہین
مین پلٹ جاویگا سو اس وقت کی بہت علم والی لوگ وہ باتین کسیکو نہین بتلاتی
جو ایمان کی جڑ ہین سارا قران پڑہا دیتی ہین مگر یہہ نہین بتلاتے کہ قران اللہ کا
کلام ہی اللہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پاس بہیجا ہی ایک اور فرقہ
نیچی ایمان پڑہے لکہونکا پہیلا ہے وہ لوگ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سوا اور
سب پیغمبرون کے منکر ہین خصوصاً حضرت عیسیٰ کی نام سی اور انجیل پاک کی
نام سی بہت جلتی ہین یا اللہ ہم تیری سب پیغمبرون پر اور تیری سب کتابون پر
ایمان لائی یا اللہ یہی ایمان جو تونی ہمکو قران مین بتلایا ہے اسی ایمان پر تو ہمکو قایم
رکہیو آمین ایک اور فرقہ بی ایمان پڑہے لکہونکا پیدا ہوا ہے وہ فرشتونکا بالکل منکر
ہین سب کہتے ہین آدمی مین جو اچہی خصلتین ہین انہین اچہی خصلتون کا نام فرشتہ
ہی کہتی ہین اور کوئی فرشتہ نہین نہ آسمان مین نہ زمین مین بہشت اور دوزخ
کی بہی وہ لوگ منکر ہین جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کی بہی منکر ہین کہتی
ہین کہ آپ کا خیال اللہ کے عرش تلک پہونچا خود آپ نہین پہونچی یا اللہ ہم تیری
سب فرشتون پر ایمان لاتی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج پر بہی ہم ایمان لائی

اور قیامت پر بہی ہم ایمان لائی تو سب کو زندہ کرکے حساب لیگا ایمان والون کو بہشت مین اور بے ایمانون کو آگ مین رکھیگا یا اللہ اسی محمدی ایمان پر ہمکو قایم رکھیو آمین ای ایمان والو اب یہہ کتاب اسمین یہ باتین لکھی جاتی ہی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن اسطرح اوترا اور حضرت جبریل اون کی پاس اس طرح آیا کرتی تہی اور اللہ کی پیغام لایا کرتی تہی اور آپ نی اللہ کی پیغام لوگون کو یون پہونچای اور ایمان کی باتین یون سکہلائین اور اللہ کی فرشتون اور پیغمبرون کا اور اللہ کی سب کتابون کا برحق ہونا سب پر روشن کردیا اور تعظیم اور ادب اللہ کی کتابون کا اور اللہ کی پیغمبرون کا اور اللہ کی فرشتون کا سبکو سکہایا اور نور ایمان کا ساری جہان مین پہیلایا نام اس کتاب کا پیغام محمدی رکہا ہی اسمین اول ہی آخر تک یہی حال لکہا ہے کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ نی قرآن اس طرح اوتارا اور معراج مین اسطرح آپ کو ساتون آسمانون کی اوپر اپنی عرش تک بلایا اور آپ سی خود باتین کین اور پانچون وقت کی نماز کا حکم فرمایا جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس اللہ کی پیغام اس طرح آئی اور آپ نی اللہ کی پیغام اس طرح پہونچای جہان جہان مجمع لوگون کا دیکہا وہان جاکر اللہ کا حکم پہونچایا اور قرآن سنایا اور کہین اپنی طرف سے اور لوگون کو بہیجا کہ اللہ کی حکم لوگون کو پہونچائین اور ایمان کو پہیلاوین اور بڑی بڑی بادشاہون کو لکھہ بہیجا کہ مین اللہ کا بندہ اور اوس کا پیغام پہونچانی والا ہون ایمان لاؤ اور اللہ کا حکم مانو یا اللہ اوس رسول پاک پر لاکہون درود بہیج اور رحمتین بہیج آمین یا اللہ اس کتاب کو قبول کر اور محمدی نور بندہ والون کی دلون مین بہردی [illegible]

کو ایمان دار کردی یہہ فتنہ اور فساد جو فسادی پڑے ہیں لکہوں مین پہیلا ہی اونہین
مین جلد پلٹ جاوے اور محمدی امت کا ایمان بچ جاوی آمین ای امت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اس کتاب کو جہان تک ہوسکی مردون اور عورتون کو
سناؤ اور نور ایمان کا دلون مین پہیلاؤ کسطرح اوترا محمد پر قرآن اس کتاب
پاک مین یہہ ہی بیان صدق دل سی مومنو اسکو سنو سبکو سمجہاؤ پڑہاؤ
اور پڑہو اسکو مت رکہہ چہوڑو تم طاق پر ہی اگر اللہ کا کچہ دلمین ڈر

ذکر اس بات کا کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ پاک کا پیغام کس طرح آتا تہا اور پہلی پہل سورہ اقرا کی آیتین پہر یا ایہا المدثر کی آیتین الذی آپ اوتارین اور آپ نے جبکی سبکی لوگون کو اللہ کا حکم پہونچایا اور حضرت خدیجہ اور حضرت علی اور حضرت ابوبکر اور حضرت عثمان اور بہت لوگ ایمان لائی اللہ اون سب سی راضی رہے

اما م مالک موطا مین روایت کرتی ہین ہشام کی زبانی
جو عروہ کی بیٹے ہین وہ اپنی باپ سی وہ حضرت عائشہ سی جو حضرت نبی کی بی بی
ہین اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجی کہ حارث جو ہشام کی بیٹی تہی اونہون
نی حضرت نبی سے اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے پوچہا کہ آپ پر اللہ کا پیغام
کیونکر آتا ہی تب اللہ کی رسول نی اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجی یون فرمایا
کہ کسی وقت آتا ہے میری پاس گہنٹے کی سی آواز مین اور اوسمین مجہہ بہت
زور پڑتا ہے پہر وہ موقوف ہوتا ہی اوس وقت مجہی یاد ہوتا ہی جو کچہ اوسی کہا

اور کسیوقت مرد کی شکل بنکر فرشتہ میری پاس آتا ہے پہر مجہسے باتین کرتا ہی
پہر مین یاد رکہتا ہون جو کچہہ وہ کہتا ہی حضرت عایشہ نی فرمایا کہ مین نی بیشک
آپکو دیکہا ہے کہ آپ پر اللہ کا پیغام اوترتا تہا شدت کی جاڑی کی دن مین
اور آپ کی پیشانی سے پسینا بہتا تہا۔ **امام بخاری** صحیح بخاری مین
فرماتی ہین کہ ہمسی کہا یحیی نی جو بکیر کے بیٹی ہین کہا کہ ہمکو خبر دی لیث نی
اونہون نی روایت کی عقیل کی زبانی اونہون نی ابن شہاب سی اونہون
نی عروہ سی جو زبیر کے بیٹی ہین اونہون نے حضرت عایشہ سی جو ماں
ہین ایمان والون کی اونہون نی فرمایا کہ پہلی پہل اللہ کی رسول کو اللہ کا پیغام شروع
ہوا اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے تو سوتی مین اچہا خواب شروع ہوا تو
آپ جو خواب دیکہتی تہی اوس کا ایسا ظہور ہوتا تہا جیسے صبح کی روشنی پہر اکیلی
بیٹہنے کی محبت آپ کی دل مین ڈال دی گئی اور آپ حرا کی غار مین اکیلی بیٹہتی
تہی اور اوسمین گنتی کی کئی راتون تک اللہ کی بندگی کیا کرتی تہی اس سی پہلے
کہ اپنی گہر کی لوگون پاس پلٹ کر آدین اور اس واسطے توشہ لیجاتی تہی
پہر حضرت خدیجہ کی پاس پلٹ کر آتی تہی پہر اوتنی راتون کی واسطے
توشہ لیجاتی تہی یہان تک کہ سچا کلام اونکے پاس آیا اور وہ حرا کی غار
مین بیٹہے ہوا اون کی پاس فرشتہ آیا اور اوسنی کہا پڑہ آپ فرماتی ہین
کہ مین نی کہا مین پڑہنی والا نہین پہر اوسنی مجہکو پکڑا پہر مجہکو بہینچا یہان تک کہ
زور کو میری پورا کیا پہر مجہکو چہوڑ دیا پہر کہا پڑہ پہر مین نی کہا مین پڑہنی والا نہین پہر
مجہکو پکڑا پہر مجہکو دوسری بار بہینچا یہان تک کہ زور کو میری پورا کیا پہر مجہکو چہوڑ دیا

پہر کہا پڑہ پہر مین نی کہا مین پڑہنی والا نہین پہر مجہکو پکڑا پہر مجہکو تیسری بار بہیجا پہر مجہکو چہوڑ دیا پہر کہا اقرأ باسم ربك الذی خلق خلق الانسان من علق اقرأ وربك الاکرم یعنی پڑہ اپنی رب کی نام سی جسنی بنایا بنایا انسان کو جمے خون سی پڑہ اور تیرا رب بڑا عزت والا ہی پہر اسکی رسول ہلیٹی اللہ اونپر درود اور سلامتی بہیجی اوس وقت آپ کا دل پہڑکتا تہا پہر حضرت خدیجہ جو خویلد کی بیٹی تہین اون کی پاس داخل ہوئی اور فرمایا مجہکو اوڑہاؤ مجہکو اوڑہاؤ پہر اونہون نی آپ کو اوڑہا دیا یہانتک کہ دہشت اون پر سی جاتی رہی پہر آپ نی خدیجہ سی وہ خبر کہی اور اون سی فرمایا کہ مجہکو اپنی جان پر خوف آیا خدیجہ بولین کوئی نہین قسم اللہ کی اللہ آپ کو کبہی شرمندہ نہین کریگا آپ تو رشتہ جوڑتی ہین اور بوجہ اوٹہا لیتے ہین اور ان ہوئی چیز تلاش کر دیتی ہین اور میہمان کو کہانا دیتی ہین اور حق والی معاملون پر مدد کرتی ہین پہر خدیجہ آپ کو لی چلین یہان تک کہ ورقہ جو نوفل کی بیٹے تہی اور نوفل اسد کی بیٹے تہی اور ورقہ حضرت خدیجہ کی چچا کے بیٹے تہی اون کی پاس آپ کو لائین اور وہ ایسے شخص تہے کہ جہالت کی زمانے مین یعنی جس زمانے مین عرب کی ملک مین بت پرستی اور جہالت پہیلی ہوئی تہی اوس زمانے مین اونہون نی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دین اختیار کیا تہا اور وہ عبرانی خط لکہتے تہی پہر انجیل مین سی عبرانی مین جسقدر اللہ نی چاہا کہ وہ لکہین اوسقدر وہ لکہتی تہی اور وہ بہت بوڑہی تہی اندہی ہو گئے تہی حضرت خدیجہ نی اون سی کہا اے میری چچا کی بیٹی سن اپنی بہائی کی

بیٹے سے تب ورقہ نے آپ سے کہا اے میرے بھائی کے بیٹے تم کیا دیکھتے ہو تب
اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود اور سلامتی بھیجے جو کچھ دیکھا تھا اوسکی خبر
اونکو سنائی تب ورقہ نے آپ سے کہا یہہ وہ ناموس ہے یعنی وہ کلام ہے جو اتارا
اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اے کاشکے مین اوس وقت نوجوان ہوتا اے
کاشکے مین اوس وقت تک زندہ رہتا جس وقت آپ کی قوم کے لوگ آپ کو
یہان سے نکال دینگے تب اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود اور سلامتی بھیجے
فرمایا کیا وہ مجھکو نکال دینے والے ہین ورقہ نے کہا ہان جب کبھی کوئی مرد اس طرح
کی بات لایا ہے جیسی آپ لائے ہین تب اوس سے دشمنی کی گئی ہے اور اگر آپ
کا دن مجھے پاویگا تو مین آپ کی بڑی پکی مدد کرونگا پھر تھوڑے دنون مین ورقہ
مرگئے اور اللہ کی پیغام کا آنا کچھہ دنون موقوف رہا کہا ابن شہاب نے اور خبر
دی مجھکو ابو سلمہ نے جو عبد الرحمن کے بیٹے ہین کہ عبد اللہ کے بیٹے جابر انصاری
نے فرمایا اوس وقت وہ پیغام کی موقوف رہنے کی دنون کا حال بیان کر رہے
تھے اونھون نے اپنے بیان مین فرمایا یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اس بیچ
کہ مین چلا جاتا تھا یکایک مین نے ایک آواز آسمان سے سنی تو مین نے اپنی نگاہ
اوٹھائی اور یکایک دیکھا کہ وہی فرشتہ جو میرے پاس حرا مین آیا تھا وہ آسمان
اور زمین کے بیچ مین ایک کرسی پر بیٹھا ہے سو مین اوس سے دہشت مین آگیا
پھر مین پلٹا پھر مین نے کہا مجھکو اوڑھاؤ مجھکو اوڑھاؤ پھر اوتارا اللہ تعالی نے یا ایہا المدثر
قم فانذر وربک فکبر وثیابک فطہر والرجز فاہجر یعنی اے لحاف
مین لپٹنے والے اوٹھہ کھڑا ہو پھر ڈرسنا اور اپنے مالک کی بڑائی کر اور اپنے

کپڑون کو پاک کرا ور پلیدی کو چھوڑ دی پہر گرم ہوا پیغام کا آنا اور لگا تار آنی
لگا امام بخاری اس حدیث کو کتاب کی سری پر لائی ہین پہر اسی حدیث
کو وہان لائی ہین جہان قرآن شریف کی آیتون کا مطلب حدیثون سی
کہولا ہے وہان سورہ اقرا کی ذکر مین اس حدیث کو لائی ہین وہان اتنا
لفظ زیادہ ہی اقرا وربک الاکرم یہان تک کہ علم الانسان مالم
یعلم اس روایت سی ثابت ہوا کہ پہلی پہل یہہ پانچ آیتین اوتریں اللہ فرمایا
ہی اقرا وربک الاکرم الذی علم بالقلم علم الانسان
مالم یعلم یعنی پڑہ اور تیرا مالک بڑا عزت والا ہے جسنی علم سکہایا قلم سے
سکہایا انسان کو جو وہ نہ جانتا تہا اور اس روایت مین یہہ ہی کہ ابو سلمہ
نی کہا کہ اللہ نی جو فرمایا کہ پلیدی کو چہوڑ دی اسکا مطلب یہہ ہے کہ جہالت کی
لوگ جو بتون کو پوجا کرتی تہی اونہین چہوڑ دی فائدہ قرآن کی اوترنی سی
اور حضرت جبریل کے آنی سی پہلی ہی آپ کا دل بتون سی بیزار تہا بتون کو نا
پاک سمجہتے تہی اور بہت اون سی نفرت رکہتی تہی اللہ کو اکیلا جانتی تہی حدیثون
مین جا بجا ان کا ذکر ہے اب اللہ نی اور زیادہ تاکید کر دی کہ بت ناپاک
ہین ان کو چہوڑ دی یعنی اون کے پاس ہرگز مت جائیو اون سی ایسا دور
رہنا جیسا اور ناپاک چیزون سی دور رہتے ہین امام بخاری نی اس
دوسری جگہ پر ابن شہاب تک دو سندین پہونچائین پہلی کہا کہ ہمسی بیا
کہا یحیی نی جو بکیر کی بیٹی ہین اونہون نی کہا کہ ہمسی کہا لیث نی اونہون نی
نقل کی عقیل سی اونہون نی ابن شہاب سی پہر بخاری دوسری سند

لکہتی ہین کہ مجہسی کہا سعید نی جو مروان کی بیٹے ہین بغداد کی رہنی والی اونہون
نی کہا کہ مجہسے کہا محمد نی جو عبد العزیز کے بیٹے ہین وہ ابو رزمہ کی بیٹے
اونہون نی کہا کہ ہمکو خبر دی ابو صالح سلمویہ نی اونہون نی کہا کہ مجہسی کہا
عبد اللہ نی اونہون نی نقل کی یونس سی جو یزید کی بیٹے ہین کہا کہ مجہکو
خبر دی ابن شہاب نی کہ زہرا کی بیٹے عروہ نی اون کو خبر دی کہ حضرت
عائشہ نی یون فرمایا آگی وہی حدیث ہے پہر اسی حدیث کو امام بخاری
نی کتاب کی اخیر مین خواب کی تعبیر کے بیان مین لکہا ہی وہان یون سند
پہونچائی کہ ہمسی کہا یحیی نی جو بکیر کی بیٹے ہین کہا کہ ہمسی کہا لیث نی
اونہون نی روایت کی عقیل سی اونہون نی ابن شہاب سی پہر دوسری
سند یون پہونچائی کہ مجہسی کہا عبد اللہ نی جو محمد کے بیٹے ہین اونہون
نی کہا کہ ہمسی کہا عبد الرزاق نی کہا ہمکو خبر دی معمر نے کہ کہا زہری
نی کہ پہر مجہکو خبر دی عروہ نی اونہون نی روایت کی حضرت عائشہ سی الہی
اون لوگون پر اپنی رحمت کا مینہہ برسا جو تیری رسول پاک کی ایک ایک
بات کو کتنی کتنی سندون سی پکی پکی معتبر لوگون سی تحقیق کر کر کے لکہہ گئی
امام بخاری کی دوسری اور تیسری روایت مین یہہ لفظ ہین کہ ورقہ
لکہا کرتے تہی عربی خط سو لکہا کرتی تہی عربی مین انجیل مین سی جتنا اللہ نی
چاہا کہ وہ لکہین اور پہلی روایت مین یہہ لفظ تہا کہ عبرانی خط لکہا کرتی تہی حدیث
کی تحقیق کرنے والی لکہتے ہین کہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ عبرانی اور عربی دونون خط
لکہا کرتی تہی انجیل شریف کو عبرانی سی عربی مین ترجمہ کیا کرتی تہی اور

اس میں تیسری روایت میں اتنی بات زیادہ ہے کہ پیغام کا آنا کچھ دنوں موقوف ہوا
ہمکو خبر پہونچی ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا غم ہوا کہ کئی مرتبہ
چلے گئے کہ اونچے پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے گر پڑوں تو جس وقت آپ
کسی پہاڑ کی چوٹی پر پہونچتے تھے اس لئے کہ اپنے تئیں اوس پر سے گرا دیں
جبرئیل اون کے سامنے ظاہر ہو جاتے تھے اور کہتے تھے اے محمد بیشک برحق تم
اللہ کے پیغام پہونچانے والے ہو تب آپ کا جی ٹھہر جاتا تھا اور جی کو قرار آجاتا تھا
اور پلٹ آتے تھے پھر جب پیغام نہ آنے کی بہت دن گذر جاتے تھے آپ وسی
اوسی ارادہ سے جاتے تھے پھر جب کسی پہاڑ کی چوٹی پر پہونچتے تھے جبرئیل
آپ کے سامنے ظاہر ہو جاتے تھے اور آپ سے اوسی طرح فرماتے تھے
امام مسلم فرماتے ہیں کہ ہمسے فرمایا زہیر نے جو حرب کے بیٹے ہیں کہا کہ
ہمسے فرمایا ولید نے جو مسلم کے بیٹے ہیں کہا کہ مجھسے فرمایا اوزاعی نے
کہا میں نے سنا یحیی سے وہ ابو سلمہ سے وہ حضرت جابر سے جو عبد اللہ
کے بیٹے اونہوں نے کہا کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسے بیان فرمایا
کہ میں مہینا بھر حرا میں بیٹھا رہا پھر جب میں نے اپنے بیٹھے رہنے کی مدت تمام کی میں
اوترا اور میں نالے کی بیچ میں آیا تو مجھکو آواز دی گئی پھر میں نے دیکھا
اپنے آگے اور اپنے پیچھے اور اپنی داہنی اور اپنی بائیں سو میں نے کسیکو نہ دیکھا
پھر مجھکو آواز دی گئی پھر میں نے دیکھا تو کسیکو نہ دیکھا پھر مجھکو کسی نے پکارا
تو میں نے اپنا سر اوٹھایا تو ایکا ایک وہ یعنی جبرئیل علیہ السلام تخت
کے اوپر تھے ہوا میں سو مجھکو اون سے شدت کا لرزہ آیا پھر میں خدیجہ

پس آیا اور مین نے کہا مجھکو اوڑہا دو پہر اونہون نی مجھکو اوڑہا دیا پہر اونہون
نے مجہپر پانی چہڑکا پہر اللہ نے اوتارا یا ایہا المدثر قم فانذر و
ربک فکبر وثیابک فطہر مسلم کی دوسری روایت مین یون ہی
کہ وہ بیٹھے تھی ایک تخت پر آسمان اور زمین کے بیچ مین صحیح مسلم مین ہی
کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سی پوچھا گیا کہ پیر کی دن روزہ رکھنا کیسا آپ
نی فرمایا یہہ وہ دن ہے جسمین مین پیدا ہوا ہون اور اسی دن مین میری
اوپر پیغام اوتارا گیا ہے اس حدیث سی معلوم ہوا کہ پہلے پہل جبکہ اللہ
کا پیغام آپ پر اوترا وہ دن پیر کا تہا اور آپ کی پیدا ہونی کا بہی یہی دن
ہے پیر کی دن اللہ کی واسطی روزہ رکہنا بہت بہتر ہے اس نیت سی کہ اللہ
نے اس دن مین ہمکو ایسی نعمت دی کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا
کیا اور اون پر اپنا کلام اوتارنا چاہا ہی امام مالک اور امام بخاری
اور امام مسلم نے بڑی بڑی پکی معتبر لوگون سی جو باتین چلی آئی ہین وہ لکہی
ہین ان تین کتابون کا بہت بڑا اعتبار ہے ان کی سب سندین پکی ہین
جب معلوم ہوا کہ یہہ حدیث امام مالک کی موطا مین یا صحیح بخاری یا صحیح مسلم
مین ہے پس اوسکی سند بہت مضبوط ہی بعد اون کی اور بہی بعض کتابین ہین
جن کی سب سندین پکی ہین جیسے ابن حبان اور حاکم کی مستدرک اور ضیا
مقدسی کے مختارہ اور صحیح ابن خزیمہ اور صحیح ابی عوانہ اور صحیح ابن السکن
اور ابن الجارود کے منتقیٰ مولانا جلال الدین سیوطی جمع الجوامع مین لکہتی
ہین کہ جو حدیثین ان کتابون مین ہین سب کی سندین پکی ہین مگر حاکم کے مستدرک

مین کہین کہین لوگون سے گفتگو کی ہے یعنی اوسمین بعض بعض سندین کچی
ہین اور جو حدیثین اور کتابون مین ہین اونمین بہت سی ایسی ہین کہ بڑی بڑی
معتبر لوگون سی چلی آتی ہین اور بعضی باتین ایسی بہی ہین کہ جن لوگون کا اعتبار
کم تہا یا اون کی یاد مین خلل تہا بات کو بہول جایا کرتے تہی ایسی لوگون سی جو
باتین سنین وہ بہی لکہہ لین پہر اگر وہ بات ایسی ہی کہ ایکہی شخص نے اوسکی
گواہی دی ہی اور وہ شخص معتبر نہین ہے یا یاد مین کچا ہے تو وہ سند کچی ہے
اوس بات مین شبہ ہے کہ شاید یون ہی ہو یا کچہہ اور ہو اور اگر اور لوگون سی
بہی گواہی پہونچی شبہ نکل گیا حدیث کی تحقیق کرنے والون نے ہر ہر حدیث کا
حال تحقیق کر دیا ہے اور جن لوگون کی زبانی حدیثین چلی آتی ہین اون کے احوال
مین بڑی بڑی کتابین لکہی ہین امام ترمذی نے خود اپنی کتاب مین ہر حدیث
کی سند کا حال لکہہ دیا ہے کہ پکی سند ہی یا کچی سند ہے اور امام نسائی
کی چہوٹی کتاب کی سب سندین پکی ہین اور امام ابو داؤد نے یہہ قاعدہ باندہا
ہے کہ جو بہت کچی سند ہے اوس کا حال لکہدیا ہے اور جہان کچہہ نہین لکہا ہے وہ
سند اگر پکی نہو تو بہت کچی بہی نہین اب سنو کہ محمد جو اسحٰق کے بیٹے ہین وہ
امام مالک کے وقت مین تہے اونہون نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے احوال مین کتاب لکہی ہے اوس کتاب مین اونہون نے غار کا احوال یون
لکہا ہے کہ اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے یون فرمایا ہی
کہ مین سوتا تہا کہ ایک کپڑا ریشم کا ایک کتاب مین میرے پاس لائے پہر کہا پڑہ
مین نے کہا کہ مین کیا پڑہون پہر مجہے بہینچا یہان تک کہ مین نے خیال کیا کہ یہہ موت

سے ہے پہر مجھکو چھوڑ دیا کہا پڑہ مین نی کہا کیا پڑہون پہر مجھکو بہینچا یہانتک کہ مین
نے خیال کیا کہ یہہ موت ہے پہر کہا پڑہ مین نی کہا کیا پڑہون کہا اقرأ باسم
ربک الذی خلق خلق الانسان من علق اقرأ وربک الا
کرم الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم پہر مین نے اسکو
پڑہا پہر میرے پاس سے چلی گئی پہر گویا کہ مین نے اپنی دل مین ایک کتاب لکہہ
لی پہر مین نکلا یہانتک کہ جب مین پہاڑ کے بیچ مین پہونچا مین نے ایک آواز
آسمان سے سنی کہ کہتا ہے ای محمد تم پیغام پہونچانے والی ہو اللہ کے اور مین
جبریل ہون پہر مین نے اپنا سر اوٹہایا آسمان کی طرف دیکہنے لگا تو ایکا ایک
جبریل ایک مرد کی صورت مین اپنی دونون قدمون کو برابر کیے ہوئی ہین
آسمان کے کنارے مین کہتے ہین اسے محمد تم اللہ کی پیغام پہونچانے والے ہو اور
مین جبریل ہون اور مین نے اون کی طرف سے آسمان کی کنارے مین اپنا منہہ پہیرنا
شروع کیا پہر مین جس طرف نظر کرتا تہا اونکو اوسی طرح دیکہتا تہا پہر مین وہین
کہڑا رہا نہ آگے بڑہتا تہا اور نہ پیچہے ہٹتا تہا یہانتک کہ خدیجہ نی میرے ڈہونڈنے
کے لئے لوگ بہیجے وہ مکہ تک پہونچے اور اوسکے پاس لوٹ گئے اور مین اپنی
جگہ پر کہڑا رہا پہر وہ میرے پاس سے چلے گئی اور مین پلٹ کر اپنی لوگون مین چلا
آیا ابن سید الناس فرماتے ہین کہ اس روایت مین یون ہے کہ جبریل خواب
مین آئے کیا عجب ہے کہ پہلے خواب مین آئی ہون پہر جاگتے مین آئی کیونکہ
جو خواب آپ دیکہتے تہی بعینہ اوسکا ظہور ہوتا تہا ابن اسحق نے کہا کہ مجہسے کہا
اسمعیل نے جو حکیم کے بیٹے ہے کہ اون سے بیان کیا گیا حضرت خدیجہ

کی زبانی کہ اونہون نے اللہ کے رسول سی کہا اللہ اون پر درود اور سلامتی بھیجے کہ اے میری چچا کے بیٹے بہلا تمسی ہو سکتا ہے کہ مجھکو خبر دو اپنی رفیق کی جو تمہارے پاس آتی ہین جسوقت وہ آوین فرمایا ہان وہ بولین جب وہ تمہارے پاس آوین تو مجھکو خبر کرنا پہر آپ کی پاس حضرت جبرئیل آئی جسطرح آیا کرتے تہے تب اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے حضرت خدیجہ سی کہا یہہ جبرئیل میرے پاس آئی وہ بولین آپ اوٹھئے میرے بائین ران پر بیٹھئے تب اللہ کے رسول اللہ اون پر درود اور سلامتی بھیجے اوٹھکر اون کے اوپر بیٹھ گئے اونہون نی کہا آپ اون کو دیکھتے ہین فرمایا ہان کہا جگہ بدلو میرے داہنی ران پر بیٹھو پہر بولین آپ اون کو دیکھ رہی ہین فرمایا ہان کہا جگہ بدلو میری گود مین بیٹھو آپ اون کی گود مین بیٹھے وہ بولین آپ اونکو دیکھتے ہین فرمایا ہان تب اونہون نے اپنی اوڑہنی اوتار ڈالی اور اللہ کے رسول اللہ اونپر درود اور سلامتی بہیجے اون کی گود مین بیٹھے رہی پہر وہ بولین بہلا آپ اون کو دیکھ رہی ہین فرمایا نہین وہ بولین اے میرے چچا کے بیٹی مضبوط رہو اور خوش رہو قسم اللہ کی وہ فرشتہ ہی وہ شیطان نہین ہے جانا چاہی کہ ابن اسحق نے پہلی روایت مین یہہ نہین لکہا کہ مین نے یہہ حدیث کس سی سنی اور دوسری روایت مین معلوم نہوا کہ اسمٰعیل نی کسسے سنا وہ کون شخص ہے جسنی اسمٰعیل سی بیان کیا مگر معتبر لوگون کی زبانی جو روایت ہو تبھی ظاہر ہی کہ اونہون نے سچی لوگون سے سنا ہے تب تو بیان فرمایا ہے مگر جس سند مین ہر شخص کا صاف نام

تہا دیا اوس سے کا کیا لینا امام عبد الباقی زرقانی رحمۃ اللہ علیہ مواہب لدنیہ
کی شرح میں لکہتے ہیں کہ سلیمان تیمی اور عقبہ کے بیٹے موسیٰ کی کتاب
میں ہے کہ ورقہ پاس لیجانے سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا
کے پاس گئیں جو ربیعہ کے بیٹے عتبہ کا غلام تہا اور نصرانی تہا نینوی
کے لوگوں میں سے تہا حضرت خدیجہ نے اوس سے کہا کہ میں تجہکو اللہ
کی یاد دلاتی ہوں کہ تو مجہکو خبر دے کہ تم لوگوں کو کچہہ جبریل کا حال معلوم
ہے علیہ السلام بولا اللہ بڑا پاک ہے بڑا پاک ہے اے قریش کی عورتوں
کے سردار جبریل کا کیا کام ہے جو اس زمین میں اون کا ذکر کیا جاوے
جہاں کے لوگ بت پرست ہیں حضرت خدیجہ نے فرمایا کہ تو مجہکو خبر دے
جو تجہکو اون کا حال معلوم ہو وہ بولا کہ وہ امانتدار ہیں اللہ کے اون کی بیچ
میں اور اوس کے نبیوں کے بیچ میں اور وہی ساتہہ رہتے تہے موسیٰ اور
عیسیٰ کے پہر حضرت خدیجہ اوس کے پاس سے لوٹیں امام زرقانی
لکہتے ہیں کہ سلیمان تیمی طرخان کے بیٹے ہیں بصرہ کے رہنے والے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے مدینہ میں تشریف لانے سے ایک سو تینتالیس برس گذری تہی
جب اون کو اللہ نے دنیا سے اوٹہا لیا اور اون کی ستانوی برس کی عمر ہوئی
اور وہ ثقہ تہے اللہ کے بندگی میں بہت مشغول رہتے تہے موسیٰ جو عقبہ
کے بیٹے ہیں امام مالک رحمہ اللہ کے اوستاد ہیں اونہوں نے جو کتاب لڑائیوں
کے حال میں لکہی ہے اوس کتاب کے حق میں امام مالک نے فرمایا کرتے تہی کہ
یہہ کتاب لڑائیوں کی سب کتابوں سے زیادہ معتبر ہے مولانا جلال الدین

سیوطی نی اتقان مین لکہا ہے کہ بیہقی نے دلایل مین اور واحدی نی
روایت کی ہے یونس تک سند پہونچائی ہے جو بکیر کے بیٹی ہین اونہون
نے روایت کی یونس سی جو عمرو کی بیٹے ہین اونہون نے نقل کی ہے
اپنی باپ سی اونہون نے ابو میسرہ عمرو سی جو شرحبیل کے بیٹی ہین کہ اللہ
کے رسول نے اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے خدیجہ سی فرمایا کہ
مین جب اکیلا ہوتا ہون ایک آواز سنتا ہون سو قسم اللہ کی مجہکو خوف آیا
کہ یہہ کوئی امر ہو وہ بولین اللہ کی پناہ اللہ کبہی آپ سی ایسا معاملہ نہ کریگا قسم
اللہ کی آپ تو امانت ادا کرتے ہین اور رشتہ جوڑتے ہین اور سچی بات بولتی
ہین پہر جب ابوبکر آئے خدیجہ نے اس بات کا اون سی ذکر کیا اور کہا
محمد کے ساتہہ ورقہ پاس جاؤ وہ دونو چلے اور احوال اون سی کہا آپ
بولے کہ جب مین اکیلا ہوتا ہون اپنی پیچہے سی آواز سنتا ہون یا محمد یا
محمد پہر مین بہاگ چلتا ہون زمین مین اونہون نے کہا یہہ نکرو جب تمہاری
پاس آوے تو ٹہرے رہو یہان تک کہ سنو وہ کیا کہتا ہے پہر میرے
پاس آؤ اور مجہے خبر دو پہر جب آپ اکیلی ہوئے آپ کو پکارا یا محمد کہہ بسم اللہ
الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین یہان تک کہ ولا الضالین تلک پہونچی
معنی اسکے یہہ ہین کہ شروع اللہ کے نام سی جو بڑا مہربان بہت رحم والا
سب خوبی اللہ کو ہے جو مالک ساری جہان کا ہے بڑا مہربان بہت رحم
والا مالک انصاف کے دن کا تجہی کو ہم پوجتے ہین اور تجہی سی مدد مانگتی ہین ہم
چلا ہمکو راہ سیدہی راہ اون لوگون کی کہ احسان کیا تو نی اون پر نہ اون

سے کہ غصہ ہوا اوپر اور نہ بہکنے والون کی ہو لانا لکہتے ہین کہ ابو میسرہ نے
یہہ کہا کہ مین نے کسی سے سُنا اور بیان کرنے والی مرد اسکی سب معتبر ہین
اور ابن ابی شیبہ نے مصنف مین لکہا ہے کہ ہمسے کہا عبید اللہ نے کہا کہ
ہمکو خبر دی اسرائیل نے اونہون نے روایت کی ابو اسحٰق سے اونہون نے
ابی میسرہ سے یہی قصہ جو ہو چکا پہر اوس مین یون ہے کہ پہر آپ ورقہ
پاس گئے اور اون سے اسکا ذکر کیا ورقہ نے آپ سے کہا خوش ہوجیے پہر خوش ہوجیے
پہر خوش ہوجیے کہ مین گواہی دیتا ہون کہ آپ وہی پیغمبر ہین جن کے عیسیٰ نے خوشی
سُنائی کہ ایک پیغمبر میرے بعد آوینگے اون کا نام احمد ہے سو مین گواہی دیتا ہون
کہ آپ ہی احمد ہین اور مین گواہی دیتا ہون کہ آپ محمد ہین اور مین گواہی دیتا ہون کہ آپ
اللہ کے پیغام پہونچانے والے ہین اور نزدیک ہے وہ وقت کہ آپ کو لڑائی کا
حکم ہوگا اور اگر آپ کو لڑائی کا حکم ہوگا اور مین زندہ ہونگا البتہ آپ کے ساتہہ ہوکر
لڑونگا پہر ورقہ مر گئے سو فرمایا اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود اور سلامتی
بہیجے کہ مین نے دیکہا اوس عالم کو جنت مین اوسکی اوپر سبز کپڑے تہے اور مولانا
جلال الدین سیوطی نے یہی روایت تفسیر در منثور مین ابن ابی شیبہ
کی مصنف سے اور ابو نعیم اور بیہقی اور واحدی اور ثعلبی سے نقل کی
ہے اوسکی آخر مین یون ہے کہ پہر آپ ورقہ پاس آئے اون سے اس کا
ذکر کیا ورقہ نے کہا خوش ہوجئے پہر خوش ہوجئے کہ مین گواہی دیتا ہون
کہ آپ وہی ہین جن کی خوشی سُنائی مریم کے بیٹے نے اور آپ اوسی طرح کی
ناموس پر ہین جیسا موسیٰ کو ملا تہا اور آپ نبی ہین بہیجے ہوئے جانا چاہیے کہ ناموس

اگلی کتابون مین اللہ کے کلام کا اور اوسکی شریعت کا نام ہے اشعیا
نبی علیہ السلام کے صحیفہ مین ہے کہ اونہون نے یعنی یہود نے ناموس کو بدلا
یعنی شریعت کو بدل ڈالا سو ورقہ نے اوسی بولی کے موافق فرمایا کہ آپ اوس
طرح کی شریعت پر ہین جیسے حضرت موسیٰ کی شریعت تہی ورقہ کو اسگلے
کتابون سے ثابت ہو چکا تہا کہ آخری پیغمبر کو ویسی شریعت ملیگی جیسی شریعت
حضرت موسیٰ کی ہے حضرت موسیٰ کو تو راة مین جہاد کا حکم ہوا تہا اور بڑی
بڑے گناہ کرنے والون کے لئے اوس شریعت مین سزائین مقرر تہین زنا
کرنے والی کو پتہراو کرکے مار ڈالنا اور خون کا بدلا خون یعنے جو شخص کسی کو مار
ڈالے اوس کو مار ڈالنا جو کسیکی آنکہ پہوڑے اوسکی آنکہ پہوڑ ڈالنا اور جو کسی کا
دانت توڑے اوسکا دانت توڑنا اسیطرح گناہون کی سزائین مقرر تہین
حضرت عیسیٰ کی انجیل مین سزائین موقوف ہوگئین اوس وقت مین عالم
فاضل قاضی مفتی بہت بگڑے تہے خود چپکے چپکے گناہ کرتے اور گنہگارون
پر سزا کا فتوے دیتے حق تعالی نے گنہگارون کو بغیر سزا کے توبہ سے بخشدیا
اور حکم ہوا کہ جو کوئی تمسے بدی کرے اوس سے نیکی کرو بدی کا بدلا نہ لو توراة
مین اور سب کتابون مین خبر دی تہی کہ آخری پیغمبر مانند موسیٰ کے جہاد کرینگے
اور گنہگارون کو سزا دینگے اوسی کے موافق ورقہ نے فرمایا کہ آپ کو
حکم جہاد کا ہوگا ورقہ چونکہ اللہ کی کتابین پڑہی ہوئی تہی اس کلام کو سنکر
پہچان گئے کہ اللہ کا کلام ہے یہہ اللہ کی حکمت تہی کہ حضرت محمد کو اللہ اون
پر درود اور سلامتی بہیجے چالیس برس کی عمر تک ان پڑہ رکہا آپ نے

نہ لکھی کوئی کتاب پڑھی نہ کوئی کتاب لکھی نہ کبھی پڑھی لکھو نسی کتابون کی باتین
سنین اللہ نے انکا ایک اپنا کلام جبریل کے ہاتھ بھیجا جو احوال گذرا تھا آپ نے
بیان کیا پڑھے لکھے نے گواہی دی کہ یہہ کلام اللہ کا ہے جب آپ نے پہچانا کہ یہہ
جبریل ہین اللہ کا کلام لاے ہین اللہ نے آپکا شوق بڑہایا کتنی مدت پیغام کا بہیجنا
موقوف رکہا ابن سید الناس نے عیون الاثر مین لکہا ہے کہ ابن اسحاق
نے کچہ مدت مقرر نہین لکہی کہ کتنے دنون تک پیغام کا آنا موقوف رہا ابوالقاسم
سہیلی نے کہا ہے کہ بعض حدیثین جنکی سند برابر پہونچی ہے اون مین یہہ
ہے کہ اڑہائی برس تک پیغام موقوف رہا آپ کو بڑا قلق رہا پہر اللہ نے یا ایہا المدثر
کے پانچ آیتین بہیجین اور حکم کیا کہ اوٹہہ کھڑا ہو اور کافرون کو اللہ کے عذاب
سے ڈرا اب آپ کو یہہ حکم ہوا کہ کافرون کو اللہ کا ڈر سناؤ اور اوس کے عذاب
سے ڈراو پہلے آپ نے چپکے چپکے لوگون کو سمجہایا پہلے حضرت خدیجہ ایمان
لائین پہر حضرت علی جو آپ کے چچا ابوطالب کے بیٹے تہے پہر حضرت ابوبکر اور
حضرت بلال اور حضرت زید جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
آزاد کیے ہوئے غلام تہے اور ام ایمن جنہون نے آپ کو لڑکپن مین گود مین کہلایا
تہا اور کہلایا تہا حاکم نے عبد الرحمن بن اسود تک سند پہونچائی اونہون
نے محمد سے جو عبید اللہ کے بیٹے ہین وہ ابو رافع کے بیٹے ہین اونہون نے اپنے
باپ یعنی عبید اللہ سے اونہون نے ابو رافع سے کہ اللہ کے رسول نے
اللہ اون پر درود او سلامتی بہیجے پیر کے دن نماز پڑہی اور آپ کی ساتھہ
حضرت خدیجہ نے نماز پڑہی او منگل کے دن آپ نے حضرت علی کو

نماز کا حکم دیا وہ ایمان لائے اور بولی کہ ٹھہر جائے کیونکہ میں ابو طالب سے نماز کا حکم سن لے اوس تب اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود اور سلامتی بھیجے فرمایا کہ وہ تو امانت ہے یعنی چھپانے کی بات ہے تب حضرت علی بولے کہ پھر تو میں نماز پڑھونگا پھر اونھوں نے منگل کے دن اللہ کے رسول کے ساتھہ نماز پڑھی حاکم نے کہا کہ اس کی سند صحیح ہے ابن اسحاق لکھتے ہیں کہ مجھسے کہا عبد اللہ نے جو ابو نجیح کے بیٹے ہیں اونھوں نے روایت کی مجاھد سے اونھوں نے کہا کہ اللہ نے جو جو احسان حضرت علی پر کئے اور جو جو اون کے حق میں بھلائیاں چاہیں اون میں سے ایک یہہ بات ہے کہ قریشیوں پر بڑی تنگی پڑی اور ابو طالب پر بہت لوگوں کا خرچ تہا تو اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود اور سلامتی بھیجے حضرت علی کو اون کے گھر سے لے لیا سو حضرت علی اللہ کے رسول کے ساتھہ رہے یہانتک کہ اللہ نے آپ کو نبی کر کے بھیجا سو حضرت علی آپ کی تابع ہوئے اور آپ پر ایمان لائے اور آپ کو سچا جانا ابن اسحاق نے کہا کہ بعضے علم والوں نے ذکر کیا ہے کہ جب وقت نماز کا آتا تہا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکے کی گھاٹیوں کی طرف نکل جاتے تھے اپنے چچا ابو طالب سے اور سب چچاؤں سے اور سب قوم سے چھپ کر اور حضرت علی آپ کے ساتھہ نکلتے تہے اور دونوں وہاں نماز پڑھتے تھے پھر جب شام ہو جاتی تہی لوٹ آتے تہے جب تک اللہ کو منظور تہا اسی طرح گذری پھر ابو طالب نے ایک دن دونوں کو نماز پڑھتے

دیکھہ لیا تب اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود بھیجے اور سلامت رکھی
کہا کہ یہہ کیا دین ہے جسپر تمکو عمل کرتے دیکھتا ہون آپ نی فرمایا اے چچا یہہ
دین ہے اللہ کا اور دین اوس کے فرشتون کا اور اوس کے پیغمبرون کا اور
دین ہمارے باپ حضرت ابراہیم کا یا جسطرح آپ نی فرمایا ہو مجھکو
بھیجا اللہ نے اس دین کے ساتھہ کہ پیغام پہونچاؤن بندون کو اور تم ای چچا
سب سی زیادہ اس بات کی حق دار ہو کہ مین تمہاری خیرخواہی کرون اور ہدایت
کی طرف بلاؤن اور سب سی زیادہ اس بات کے حق دار ہو کہ اس دین کو تم بھی
قبول کرو اور اوسپر میری مدد کرو یا جس طرح آپ نے فرمایا ہو ابوطالب نے
کہا ای میری بھائی کے بیٹے مین نہین چھوڑ سکتا ہون دین اپنی باپ دادون
کا لیکن قسم اللہ کی جب تک مین زندہ رہون گا تمکو کچھہ ایذا نہین پہونچنے پاویگی
اور ذکر کیا ہے لوگون نے کہ ابوطالب نی حضرت علی سی کہا یہہ کیا
دین ہے جسپر تم ہو فرمایا ای باپ مین اللہ کے رسول پر ایمان لایا اللہ تعالیٰ اونپر
درود بھیجے اور سلامت رکھی اور اوس کو سچا جانا اور جو کچھہ وہ لائے اوسکو سچا
جانا اور اون کی ساتھہ مین نی اللہ کی واسطے نماز پڑہی اور کہتے ہین کہ لوگ کہتی
ہین کہ ابوطالب نی کہا کہ اوہون نے تمکو اچھی بات کی طرف بلایا ہے تم اون
کے ساتھہ رہو مخبطہ ای ذخایر العقبی مین لکھی ہین کہ امام
اسمعیل نے عفیف کندی تک سند پہونچائی ہے اوہون نی کہا کہ مین سودا گر
تھا سو مین حج کو آیا اور عباس جو عبد المطلب کی بیٹون مین اون پاس
آیا کہ اون سے کچھہ خریدون کہ وہ مرد سوداگر تھی سو قسم اللہ کی مین اون کے

پاس تھا ایکا ایک ایک مرد خیمے سی نکلی اور آسمان کی طرف دیکھا
اور نماز پڑہنے کھڑے ہوئی پہر ایک عورت اوسی خیمی سے نکلی اون کی پیچھی
کھڑی ہوئی اور نماز پڑہی پہر ایک لڑکا نکلا کہ جوانی کے قریب تہا وہ اون کے
ساتہہ کہڑا ہو کر نماز پڑہنے لگا مین نے عباس سے کہا یہہ کون ہین کہا یہہ محمد
ابن عبداللہ کے بیٹی وہ عبدالمطلب کی بیٹے یعنی میرے بہتیجی ہین کہا یہہ عورت
کون ہے کہا اون کی بیبی خدیجہ خویلد کی بیٹی کہا یہہ جوان کون ہے کہا یہہ اون کے
چچا کی بیٹے علی ابن ابو طالب کی بیٹی میں نے کہا یہہ کیا کرتی ہین کہا نماز
پڑہتے ہین اور وہ کہتے ہین کہ مین نبی ہون اور اون کی راہ پر کوئی نہین سوای مگر
اون کی بی بی اور اون کے چچا کا بیٹا یہہ جوان اور وہ کہتی ہین کہ اب مجہکو فتح ہونگی
خزانے فارس کے بادشاہ کی اور روم کی بادشاہ کی سو عفیف بیٹی قیس کے
بعد اوس کے ایمان لای اور اچہی مسلمان ہوی وہ کہتے ہین کہ اگر اللہ مجہکو
اوسدن ایمان دیتا تو مین دوسرا ہوتا علی کی ساتہہ جو ابو طالب کی بیٹی ہین
امام مسلم صحیح مسلم مین فرماتی ہین کہ مجہسی کہا احمد نے جو جعفر کے بیٹی ہین
اونہون نے کہا کہ ہمسی کہا نضر نے جو محمد کے بیٹی کہا کہ ہمسی کہا عکرمہ
نے جو عمار کے بیٹی ہین کہا کہ ہمسی کہا شداد نے جو عبداللہ کے بیٹی ہین اور یحیی
نے جو ابو کثیر کے بیٹی ہین اونہون نے روایت کی ابو امامہ سی کہا عکرمہ نے
کہ شداد ملے ہین ابو امامہ سی اور واثلہ سی اور ساتہہ رہی ہین حضرت
انس کے ملک شام تک اور اون کی بزرگی اور بہلای کی تعریف فرمای اور اونہون
نی روایت کی ابو امامہ سی اونہون نی کہا کہ کہا عمرو نی جو عبسہ کی بیٹی ہین

کہ مین جب جہالت مین تہا جب ہی خیال رکہتا تہا کہ یہہ لوگ جو بت پوجتی ہین
گمراہ ہین اور اون کا دین کچہہ نہین پہر مین نی سنا کہ مکہ مین ایک مرد ہین کہ خبرین
سناتے ہین سو مین اپنی اونٹنی پر بیٹہا اور اون کے پاس آیا سو کیا دیکہتا ہون
کہ اللہ کی سنا ہم ہو رہنچانی والے اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے چہپی ہوئی
ہین اون کی قوم کا اونپر غلبہ ہے سو مین چپکی جہپ کر گیا یہان تک کہ مکہ مین آپ
کے پاس داخل ہوا مین نی کہا کہ آپ کون ہین فرمایا مین نبی ہون مین نی کہا
نبی کسی کہتے ہین فرمایا مجہکو اللہ نی بہیجا ہی مین نی کہا آپ کو کس چیز کے ساتہہ
بہیجا ہے فرمایا مجہکو بہیجا ہی رشتون کی جوڑنی کے لئی اور بتون کے توڑنی کی
لئے اور اس لئی کہ اللہ اکیلا جانا جاوی اوس کی ساتہہ کوئی چیز شریک نہ کی
جاوی مین نی کہا کہ آپ کی ساتہہ اس بات پر کون ہے فرمایا ایک آزاد اور
ایک غلام اور آپ کی ساتہہ اون دنون مین ابوبکر اور بلال تہے اون
لوگون مین سی جو آپ پر ایمان لائی تہی مین نی کہا مین آپ کی ساتہہ رہونگا آپ
نے فرمایا ان دنون مین یہہ نہو سکیگا تو نہین دیکہتا میرا حال اور لوگون کا حال لیکن تو
اپنی لوگون کی طرف پلٹ جا پہر جب تو سنی کہ مین نی غلبہ پایا تب تو میری پاس
آئیو عمرو کہتی ہین کہ پہر مین اپنی لوگون کی طرف چلا گیا اور اللہ کی رسول اللہ اونپر
درود اور سلامتی بہیجے مدینہ مین تشریف لائی اور مین تہی لوگون مین تہا لوگون سی
خبرین پوچہا کرتا تہا یہان تک کہ مدینہ کی کچہہ لوگ میری پاس آئی مینے اون سے
پوچہا کہ یہہ مرد جو مدینہ مین آئی ہین اون کا کیا حال ہے وہ لوگ بولی کہ لوگ
جلدی جلدی اون کی طرف دوڑتی آتی ہین اور اون کی قوم نی اون کی قتل

کرنے کا ارادہ کیا تہا سو اون سی اتفاق نہ ہو سکا تب مین مدینہ مین آیا اور
آپ کی پاس حاضر ہوا اور مین نے کہا ای پیغام پہونچانے والی اللہ
کے آپ مجہکو پہچانتے ہین فرمایا ہان تو وہی ہے جو مجہسی مکہ مین ملا تہا مین نے
کہا ہان ابن اسحاق لکہتے ہین کہ جب حضرت ابوبکر ایمان لائے
اونہون نے اپنے ایمان کو ظاہر کیا اور لوگون کو اللہ کی طرف اور اوس کے
رسول کی طرف بلایا اور ابوبکر ایسی شخص تہے کہ نرم دل تہی اون کی قوم
کے لوگ اون سے الفت او محبت رکہتے تہی سو حضرت ابوبکر کے پاس اون
کی قوم مین کے جو جو لوگ آیا کرتے تہے اور اون کی پاس بیٹہا کرتی تہا
اون مین جن لوگون پر اون کو بہروسا تہا اون کو اسلام کی طرف بلانا شروع
کیا سو اون کی بلانے سی ایمان لائے جیسی مجہکو خبر پہونچی ہے عثمان جو
عفان کے بیٹی ہے اور زبیر جو عوام کے بیٹی اور عبدالرحمن جو عوف کے
بیٹے اور سعد جو ابی وقاص کے بیٹی ہین اور طلحہ جو عبید اللہ کی بیٹے ہین سو جس
وقت اونہون نی اونکا کہنا مان لیا اور ایمان لائے اور نماز پڑہی حضرت
ابوبکر اون سب کو اللہ کے رسول کی پاس لی آئی اللہ اون پر درود اور
سلامتی بہیجے اور ابن عبد البر نی استیعاب مین روایت کیا ہے کہ خالد
جو سعید کے بیٹے تہے وہ یون ایمان لائی کہ اونہون نی خواب مین دیکہا
کہ وہ کہڑے کئی گئے ہین دوزخ کے کنارے پر پہر اونہون نی اوس کی
کشادگی اسقدر بیان کی کہ اللہ ہی جانے کہ وہ کتنا کشادہ تہا اور گویا اونکا
باپ اون کو اوسمین دہکیلے دیتا ہے اور دیکہا کہ اللہ کی رسول اللہ

اون پر درود اور سلامتی بہیجے اون کی کمر کو دونوں طرف سی پکڑی ہوئی
ہین کہ اوس مین گر نہ پڑے اونہون نی یہہ خواب حضرت ابو بکر سے بیان
کیا ابو بکر بولی کہ مین تیرے ساتہہ بہتری چاہتا ہون یہہ ہین پیغام پہونچانے
والی اللہ کے اللہ اون پر درود بہیجی اور سلامت رکہی تو اون کا تابع ہو جا
اور بیشک تو اب اون کی راہ پر چلیگا اسلام مین جو تجہکو روکیگا اوس مین
گرنے سے اور تیرا باپ اوسمین گرنی والا ہے پہر وہ ملی اللہ کے رسول سے
اللہ اون پر درود بہیجے اور سلامت رکہی اور مسلمان ہوئے بہت اچہے
سواہب مین ہے کہ پہر ایمان لائے عبیدہ کے باپ عامر بیٹے جراح کی اور سلمہ
کے باپ عبد اللہ بیٹی عبد الاسد کی یہہ دونوں شخص نو شخصون کے بعد ایمان
لائی اور ارقم جو ابو ارقم کے بیٹے مخزومی اور عثمان جو مظعون کے بیٹی ابن اسحاق
نے فرمایا کہ وہ تیرہ مردون کی بعد ایمان لائے اون کی دونون بہائی قدامہ اور
عبد اللہ اور عبیدہ جو حارث کی بیٹی وہ مطلب کی بیٹے وہ عبد مناف کی بیٹے اور سعید
جو زید کی بیٹی وہ عمرو کے بیٹی وہ نفیل کی بیٹی اور اون کی بی بی فاطمہ بیٹی خطاب
کی اللہ اون سب سی خوش رہے — اب یہہ ذکر ہے کہ اللہ
تعالی نی جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن مین
کیسے حکم بہیجا اپنا اپنا حکم سب کے سامنی کہلم کہلا
پہونچاو تب یون حکم آیا تب آپ نی بازار اور ہاٹون اور
میلون مین جا جا کر منادی کی اور اللہ کا پیغام سب
کو ڈنکی سنایا آپ کو اور آپ کے رفیقون کو

کا فرون کی طرح طرح پر ستایا ایمان والون کی اللہ کی خاطر سب مصیبتین قبول کین اللہ اون سب سے راضی رہے

اب سنو کہ حضرت محمدؐ کی اللہ اون پر درود اور رحمتین بہیجے اونہون نے پہلی پہل چپکے چپکی لوگون کو اللہ کے پیغام پہونچائے چپکی چپکے بہت لوگ ایمان لائی بعد اوسکی اللہ تعالی سے نے یہہ آیت بہیجی فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ یعنی شیشہ پہوڑ دے اوس بات کا جس کا تجہکو حکم کیا جاتا ہے اور منہہ پہیر لے شریک ٹہرانی والون سی سبحان اللہ قرآن شریف کی لفظین تہوڑی ہین پر مطلب بہت سا ہی شیشہ پہوڑنے مین کیسی جہنکار ہوتی ہے اور ٹکری اوڑ اوڑ کر ہر طرف پہیلتے ہین مطلب یہہ ہے کہ اللہ کا پیغام اچہی طرح بی دہڑک سب کی سامنی سنا اور کسی سی مت چہپا کر جب یہہ حکم اوترا آپ نی کہلم کہلا سب کے سامنی کہنا شروع کیا کہ اللہ کے سوا کوئی مالک نہین اوسکی سوا کسی کو نہ پوجو مکہ کے بت پوجنی والون نی آپ کو بہت ستایا ہر طرح سی تنگ کیا اور دہمکایا مگر آپ نی اللہ کے سوا کسی کا ڈر نمانا اللہ اللہ یہہ آپ ہی کا دل اور جگر تہا اوس وقت مین ساری دنیا مین کفر پہیلا ہوا تہا جو لوگ حضرت عیسیٰ اور حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم کی راہ پر تہے وہ چپکی دم بخود بیٹہے تہی کچہہ بول نہ سکتی تہی مولانا جلال الدین سیوطی درمنثور مین لکہتی ہین کہ امام احمد نی اور امام بخاری نے ادب المفرد مین اور ابن جریر نے اور ابن ابی حاتم نی اور طبرانی نی اور ابن مردویہ نی اور ابو نعیم نے حلیہ مین حضرت مقداد تک سند پہونچائی

چلے یہان تک آئی اپنے گہر کے دروازے پر پہونچی اور چوکہٹ پر کہڑی
ہوئی ہماری طرف دیکہا اور فرمایا خوش رہو اللہ اپنی دین کو غالب کریگا
اور اپنی بات کو پورا کرے گا اور اپنی نبی کی مدد کرے گا یہہ لوگ جو تم
دیکہتی ہو اون مین سی ہین جنکو اللہ جلد تمہارے ہاتہون ذبح کریگا پہر
واللہ ہمنے دیکہا کہ اللہ نے اون کو ہماری ہاتہون ذبح کیا **امام
ابن ماجہ** سنن مین فرماتی ہین کہ ہمسی کہا احمد دارمی نے جو سعید کی
بیٹے ہین کہا کہ ہمسی کہا یحیٰ نی جو ابوبکر کے بیٹے ہین کہا کہ ہمسی کہا زائدہ نی
جو قدامہ کے بیٹے ہین اونہون نی روایت کی عاصم سی جو ابوالنجود کی بیٹے
اونہون نے زر سی جو حبیش کی بیٹے اونہون نی عبد اللہ سی جو مسعود کے
بیٹے ہین اونہون نی کہا کہ اول سب سی سات آدمیون نے اسلام کو ظاہر
کیا اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے اور ابوبکر نی
اور عمار نے اور اون کی مان سمیہ نی اور صہیب نی اور بلال نے
اور مقداد نی سو اللہ کے رسول اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے اونکو
اللہ نے بچایا اون کے چچا ابوطالب کے باعث سی اور ابوبکر کو اللہ
نے بچایا اون کی قوم کی سبب سی اور باقی جو تہے اون کو کافرون نی
پکڑا اور لوہی کی کرتی پہنائی اور اون کو دہوپ مین پگہلایا اور جو چاہا اون سے
کہلوالیا مگر ایک حضرت بلال کہ اونہون نی اللہ کی راہ مین اپنی جان کو بی
قدر سمجہا اور اون کی قوم نی بہی اون کی قدر نہ کی غرض اونکو پکڑا اور لڑکون
کے حوالے کر دیا لڑکے اون کو مکے کی گہاٹیون مین لیئے پہرتی تہے اور وہ احد

احد سے کہتے تھے یعنی اللہ اکیلا ہے اکیلا ہے استیعاب میں ہے کہ حضرت
ابوبکر نے سات شخصوں کو آزاد کیا جو اللہ کی راہ مین عذاب اوٹھا رہے
تھے اون مین سے ہین بلال اور عامر جو فہیرہ کے بیٹے مواہب لدنیہ مین
ہے کہ امام بیہقی نے عروہ سے روایت کی ہے کہ حضرت ابوبکر نے سات
شخصون کو آزاد کیا جو اللہ کی راہ مین عذاب دئیے جاتے تھے اونہین مین
سے زنیرہ تھین سو اون کی بینائی جاتی رہی اون کو اللہ کی راہ مین عذاب
دیا جاتا تہا وہ کہتی تہین مین اسلام کو نچہوڑونگی کافرون نے کہا اون کی
آنکھہ تو لات اور عزے نے چہین لی وہ بولین ہرگز نہین قسم اللہ کی یہ
بات نہین ہے پہر اللہ نے اون کی آنکھہ پہردی دی ابن ماجہ فرماتے
ہین کہ ہمسے کہا علی نے جو محمد کے بیٹے ہین اور عمرو نے جو عبداللہ کے بیٹے
اون دونون نے کہا کہ ہمسے کہا وکیع نے کہ ہمسے کہا سفیان نے اونہون
نے ابو اسحاق سے اونہون نے ابو لیلی کندی سے کہا کہ آئے جناب حضرت
عمر کے پاس آپ نے کہا نزدیک آو تمسے زیادہ کوئی اس جگہ بیٹھنے کے
لائق نہین مگر عمار پہر حضرت خباب اوٹھکر اپنی پیٹھہ پر کے نشان کہول کر دکہانے
لگے کہ کافرون نے جو اون کو عذاب دیا تہا امام زرقانی لکھتے ہین
کہ ابن عبدالبر نے ابن مسعود سے روایت کی کہ ابوجہل نے نیزہ بہونکا سمیہ کی
ران مین جو عمار کی مان تہین وہ مرگئین عمار نے عرض کیا اے پیغام پہونچانے
واسطے اللہ کی عمار کی اوپر عذاب انتہا کو پہونچا آپ نے فرمایا صبر کر اے
یقظان کی باپ یا اللہ مت عذاب دے یاسر کی اولاد مین سے کسی کو آگ

کا ابن سعید فی صحیح سند مجاہد تک پہونچائی کہ سمیہ بنت خباب بسلا نو نین اول شہید ہیں **امام مسلم** صحیح مسلم مین فرماتی ہین کہ ہمسی کہا کریب کے باپ محمد نی جو علا کے بیٹے ہین اونہون سے کہا کہ ہمسی کہا ابواسامہ نی اونہون سنے روایت کی اعمش سے اونہون نی عمرو سنی جو مرہ کی بیٹے ہین اونہون سنے سعید سے جو جبیر کے بیٹے ہین انہون سنے حضرت ابن عباس سے انہون سنے فرمایا کہ جب اوتری یہہ آیت **وَانذِر عَشِیرَتَکَ الاَقرَبِینَ وَرَھطَکَ مِنھُمُ المُخلَصِینَ** یعنی اور ڈرا اپنی قوم کو جو بہت نزدیک مین رشتہ مین اور اپنی لوگون کو اون مین سی چو چنی ہوئی ہین نکلے اللہ کی پیغام پہونچانے والی الصد اون پر درود اور سلامتی بہیجے یہان تک کہ صفا پہاڑ پر چڑہے اور چلا کر آواز دی یا صباحاہ یعنی اے لوگو جمع ہو جاؤ لوگون نی کہا یہہ کون ہے جو آواز دیتا ہے لوگون نی کہا محمد ہین سب لوگ آپ کی پاس جمع ہوگئے تب فرمایا ای اولاد فلانے شخص کی ای اولاد فلانے شخص کی ای اولاد فلانی شخص کی اے اولاد عبد مناف کی ای اولاد عبد المطلب کی تب وہ آپ کی پاس اکہٹی ہوئی فرمایا بہلا دیکہو تو اگر مین تمکو خبر دون کہ اس پہاڑ کے نیچی ایک فوج نکلتی ہے بہلا تم مجہکو سچا جانوگی وہ لوگ بولے ہمنی تمہاری کوئی بات جہوٹی نہین پائی تب آپ نی فرمایا پہر مین تو ڈرانی والا ہون تمہارا بڑے سخت عذاب سی سامہنے ابو لہب بولا تیرا برا ہو تو نے فقط اسی لئے ہمکو جمع کیا پہر یہہ سورہ اوتری تبت یدا ابی لہب وقد تب یعنی ٹوٹ جائین دونو ہاتہہ ابو لہب کے اور ہلاک ہو گیا وہ خود اسی طرح پڑہا اعمش نی آخر سورہ تک جانا

جو ہے کہ اللہ تعالی نے پہلی بعض لفظین قرآن میں اوتاری تہین کہ مطلب
کو لوگ جو تب سمجھہ جاوین پھر اللہ تعالے نی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اون
لفظون کے نکال ڈالنی کا حکم دیا خلاصہ مطلب جو تہا وہ باقی رکہا وہ مالک
ہے جو چاہے سو کرے ورہطک منہم المخلصین پہلے اوترا تہا پہر
اللہ تعالے نی یہہ لفظین موقوف کردین اور وقلقب مین سی قد نکال
ڈالا اب یون پڑہا جاتا ہے تبت یدا ابی لھب وتب اس سورہ
مین اللہ نے فرمایا کہ ابو لہب اور اوس کی جورو آگ مین جاوینگے
اوس کو مال اور دولت کچہہ کام نہ آویگا امام مسلم فرماتے ہین کہ ہمسی
کہا حرملہ نی جو یحیی کے بیٹی ہین اونہون نی کہا کہ ہمکو خبر دی وہب کی بیٹی
نے کہا مجہکو خبر دی یونس نے اونہون نی روائیت کی ابن شہاب سی
کہا مجہکو خبر دی ابن مسیب نی اور ابو سلمہ عبد الرحمن کے بیٹی نی کہ حضرت
ابو ہریرہ نے کہا کہ جس وقت اللہ کے رسول پر یہہ آیت اوتری وانذر
عشیرتک الاقربین یعنی ڈر سنادی اپنے نزدیکی رشتہ دارون کو
آپ نے فرمایا ای لوگو قریش کی خرید و اپنی جان کو اللہ سی مین نہین کام
آونگا تمکو اللہ کے سامنی کچہہ ای اولاد عبد المطلب کی مین نہین کام آونگا
تمکو اللہ کے سامنی کچہہ ای عباس بیٹی عبد المطلب کی مین نہین کام آونگا
تجہکو اللہ کے سامنی کچہہ ای صفیہ اللہ کے رسول کی پہپہی مین نہین کام آونگا
تجہکو اللہ کے سامنے کچہہ ای فاطمہ بیٹی محمد کی مانگ مجہسی جو چاہے تو مین نہین
کام آونگا تجہکو اللہ کے سامنی کچہہ امام مسلم فرماتی ہین کہ ہمسی کہا

قتیبہ نے جو سعید کے بیٹے ہین اور زہیر نے جو حرب کے بیٹے ہین دونون نے کہا
کہ ہمسی کہا جریر نے اونہون نے روایت کی عبدالملک سے جو عمیر کے بیٹے ہین
اونہون نے موسی سے جو طلحہ کے بیٹے ہین اونہون نے حضرت ابوہریرہ سے
اونہون نے فرمایا کہ جب اوتری یہہ آیت وانذر عشیرتک الاقربین
یعنی ڈر سنا دے اپنی نزدیک ناتے والون کو پکارا اللہ کے رسول نے اللہ
اون پر درود اور سلامتی بہیجے قریش کو تب وہ سب جمع ہوئے پہر سب
کو ملا کر پکارا اللہ کے رسول نے اور خاص خاص کو بہی پکارا فرمایا اے اولاد کعب
کی جو لوی کا بیٹا ہے تم چہڑاؤ اپنی جانون کو آگ سے اے اولاد مرہ کی جو کعب
کا بیٹا ہے تم چہڑاؤ اپنی جانون کو آگ سے اے اولاد عبد شمس کی تم چہڑاؤ اپنی
جانون کو آگ سے اے اولاد عبد مناف کی تم چہڑاؤ اپنی جانون کو آگ سے اے
اولاد ہاشم کی تم چہڑاؤ اپنی جانون کو آگ سے اے اولاد عبدالمطلب کی
تم چہڑاؤ اپنی جانون کو آگ سے اے فاطمہ تو چہڑا اپنی جان کو آگ سے کہ مین نہین
اختیار رکہتا ہون تمہارے واسطے اللہ کے سامنے کچہہ اس کے سوا کہ تمسے
رشتہ ہے آپ مین اوسکو تر کرونگا اوس کی طراوت امام بخاری
نے نسب نامہ آپ کا یون لکہا ہے کہ حضرت محمد اللہ اون پر درود اور سلامتی
بہیجے بیٹے ہین عبداللہ کے وہ بیٹے ہین عبدالمطلب کے وہ بیٹے ہاشم کے وہ بیٹے
عبد مناف کے وہ بیٹے قصی کے وہ بیٹے کلاب کے وہ بیٹے مرہ کے وہ بیٹے کعب کے
وہ بیٹے لوی کے وہ بیٹے غالب کے وہ بیٹے فہر کے وہ بیٹے مالک کے وہ بیٹے
نضر کے وہ بیٹے کنانہ کے وہ بیٹے خزیمہ کے وہ بیٹے مدرکہ کے وہ بیٹے الیاس کی

وہ بیٹے مضر کے وہ بیٹے نزار کی وہ بیٹے معد کی وہ بیٹے عدنان کے اور عدنان
کا پشت نامہ حضرت اسماعیل پیغمبر علیہ السلام تک پہونچتا عدنان کی اور حضرت اسماعیل
کے بیچ مین بہت لوگ ہین اور حضرت اسماعیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کی
بیٹے ہین **امام مسلم** فرماتی ہین کہ ہمسی کہا محمد نے جو عبد اللہ کے بیٹے
وہ نمیر کے بیٹے کہا کہ ہمسی کہا وکیع نے اور یونس نے جو بکیر کے بیٹے ہین دونون فی
کہا کہ ہمسی کہا ہشام نے جو عروہ کے بیٹے ہین اونہون نے روایت کی اپنی باپ
سی اونہون نے حضرت عائشہ سی اونہون نے کہا جب اوترا **وانذر عشیرتک**
الاقربین اللہ کی رسول اللہ اون پر درود اور سلام بہیجے صفا پہاڑ
پر کہڑے ہوئی اور فرمایا ای فاطمہ بیٹی محمد کی ای صفیہ بیٹی عبد المطلب
کی ای بیٹو عبد المطلب کے مین نہین اختیار رکہتا ہون تمہارے لئے اللہ
کے سامنی کچہ مانگو مجہسی میری مال مین سی جو کچہ چاہو **امام نووی**
صحیح مسلم کی شرح مین لکہتے ہین کہ یہہ جو فرمایا کہ اللہ کے سامنی کیہ اختیار
نہین اس کا مطلب یہہ ہے کہ میری رشتہ داری پر بہروسا نکرو کہ مجہسی یہہ
نہین ہوسکتا کہ اوس مصیبت کوٹال دون جس کا اللہ تمپر ڈالنے کا ارادہ کری
امام نووی نے یہہ بات اس لئے لکہ دی کہ کوئی بی وقوف ان
حدیثون کا یہہ مطلب نہ سمجہی کہ اللہ تعالے نے آپ کو امت کی سفارش کا اذن
نہین دیا اور بہت سی حدیثین آئی ہین اون کو بہی دیکہو پہلی پہل آپ نے
افضل جز ایمان کی سمجہادی اور خوب سمجہا دیا کہ اللہ کی آگے کسی کا اختیار نہین
اگر اللہ کو منظور نہوگا تو مین کچہ تمہین فائدہ نہ دے سکونگا مطلب یہہ ہے کہ

اگر ایمان نہ لاؤ نگے اور نیک کام نہ کرو نگے تو میری فقط رشتہ داری سے کچھ
فائدہ نہ ہوگا میرا اللہ کے سامنے کچھ اختیار نہیں ابولہب آپ کا چچا ایمان نہ لایا
آگ میں جائیگا پھر جب لوگ ایمان لائے اور اللہ کی بندگی میں مشغول ہوئی
اللہ تعالے نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑی خوشیاں سنائیں خصوصاً جو
ایمان دار آپ کے رشتہ دار ہیں اون کو بڑی بڑی درجے دی بعضوں
سے صاف صاف جنت کا وعدہ کر دیا مگر اتنا ڈر اون کو بھی رہتا تھا کہ جنت میں
جانے سے پہلے اللہ کسی ہمارے قصور پر ناراض ہو جاوے جو اللہ کے
عاشق ہیں وہ اللہ کی ذرا سی خفگی کو دوزخ کے عذاب سے کم نہیں جانتے
ذرا ذرا سی تقصیروں سے ڈرتے ہیں امید اور ڈر دونوں دل میں رہیں
تو ایمان پکا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی تمام امت کی سفارش
کا اذن دیگا اللہ نے اس بات کا وعدہ کر رکھا ہے بہت سی لوگ
بے حساب بہشت میں جاوینگے اون پر کچھ عذاب نہ ہوگا اور بعضے
پہلی دوزخ میں رہینگے پھر جب اللہ کا اذن ہوگا آپ اون کے سفارش
کرینگے اور اون کو آگ میں سی نکال کر بہشت لے جاینگے دوزخ میں ہم
ہی بند کیا ہوا ہے الٰہی اپنے فضل وکرم سی اپنا ڈر ہمارے دلوں میں قائم
رکھیو اور اپنی رحمت کا امیدوار رکھیو اور اپنے پیارے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کی سفارش ہمکو نصیب کیجیو اور اپنے دیدار سی محروم نہ رکھیو آمین
اب کچھ ذکر ہے کہ جب آپ پر تبت یدا ابی لہب اوتری
ابولہب کی جورو پتھر لیکر آئی آپ بیٹھے رہی اور اوسنی

آپ کو نہ دیکھا — درمنثور میں ہے کہ ابو یعلےٰ اور ابن ابی حاتم اور
حاکم نے اور ابن مردویہ نے اور ابو نعیم اور بیہقی نے دلائل میں روایت کی ہے
اور حاکم نے سند کو صحیح کہا کہ اسماء ابو بکر کی بیٹی ہیں انہوں نے فرمایا کہ جب
اوتری تبت یدا ابی لھب یعنے ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابو لہب کے
آئے کانی ام جمیل چلاتے ہوئے اور اوس کے ہاتھ میں ایک پتھر تھا
اور اللہ کے رسول اللہ اون پر درود اور سلامتی بھیجے بیٹھے ہوئی تھے اور
حضرت ابو بکر آپ کے پہلو میں تھے ابو بکر بولے کہ یہہ آئی ہے اور میں ڈرتا
ہوں کہ آپ کو دیکھی گی آپ نے فرمایا وہ مجھکو ہرگز نہیں دیکھی گی اور آپ نے
کچھہ قرآن پڑھا کہ اوسکی پناہ پکڑی جیسا کہ اللہ تعالےٰ نی فرمایا ہے کہ جب تو
قرآن پڑھتا ہے ہم کر دیتے ہیں تیرے بیچ میں اور اون لوگوں کے
بیچ میں کہ جو نہیں یقین لاتے آخرت پر ایک پردہ ڈھانکا پھر وہ آئی یہاں
تک کہ حضرت ابو بکر کے پاس کھڑی ہوئی اور اوس نے جناب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم کو نہ دیکھا وہ بولی اے ابو بکر مجھکو خبر پہونچی ہے کہ تمہارے
رفیق نے میری ہجو کہی ہے حضرت ابو بکر بولے نہیں قسم اس گھر کے مالک
کی اونہوں نے تیری ہجو نہیں کہی تب وہ چلی گئی اور وہ کہتی جاتی تھی کہ قریش
لوگ جانتے ہیں کہ میں اون کی سردار کی بیٹی ہوں اور ابن مردویہ اور
بیہقی نے دلائل میں اور ایک سند اسما تک پہونچائی ہے کہ ام جمیل حضرت
ابو بکر کے پاس آئے اور جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اون کے پاس
تھے وہ بولی اے ابن قحافہ کی بیٹے کیا باعث ہے کہ تیرے رفیق نے میری

اور پر شعر کہے ہین ابو بکر بولے واللہ میرے رفیق شاعر نہین اور نہین
جانتے کہ شعر کیا چیز ہے وہ بولی اونہون نے نہین کہا فی جیدہا حبل
من مسد یعنی اوسکی گردن مین رسی ہے سونج کی سو وہ کیا جانی
کہ میری گردن مین کیا ہے تب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اوس سے کہو تو میرے پاس بھلا کسی کو دیکھتی ہے وہ مجھکو ہرگز نہین
دیکھی گی ڈال دیا گیا میرے اور اوس کے بیچ مین پردہ تب حضرت
ابو بکر نے اوس ہی پوچھا وہ بولی کیا تم مجھبی ٹھٹھا کرتے ہو قسم اللہ
کی نہین دیکھتی مین کسی کو تمہارے پاس اور ابن ابی شیبہ نے اور
دار قطنی نے افراد مین اور ابو نعیم نے دلائل مین ابن عباس سے یہی
قصہ نقل کیا اوس مین یون ہے کہ وہ چلی گئی حضرت ابو بکر بولے یا رسول
اللہ اوسنے آپ کو نہین دیکھا فرمایا کہ میرے اور اوس کے بیچ مین
ایک فرشتہ تہا کہ مجھکو اپنے بازو سے ڈہانکے ہوئے تہا یہان تک کہ
وہ چلی گئی اور ابن مردویہ کے روایت مین حضرت ابو بکر سے یون ہے
کہ فرمایا جبریل میرے اور اوس کے بیچ مین آڑ ہو گئے تہے - اب یہ
ذکر ہے کہ اللہ کا کلام آسمان پر حضرت جبرئیل کو اور
فرشتون کو پہونچتا تہا پر حضرت جبرئیل کو اللہ جس وقت
بہیجتا تھا وہ آکر جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ
کا حکم پہونچاتے تہے اسطرح قرآن تہوڑا تہوڑا کرکے

اوترا - اب سنو کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اسی طرح آہستہ آہستہ قرآن
اوترتا تہا جیسا حکم ہوتا تہا آپ بجالاتے تہے امام بخاری لکہتے ہین کہ
ہمسے کہا موسیٰ نے جو اسمعیل کے بیٹے اونہون نے کہا کہ ہمکو خبر دی ابوعوانہ
نے کہا کہ ہمسے کہا موسیٰ نے جو ابوعائشہ کے بیٹے ہین کہا کہ ہمسے کہا سعید
نے جو جبیر کے بیٹے ہین اونہون نے روایت کی ابن عباس سے اونہون
نے فرمایا کہ اللہ کے رسول اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے قرآن کے
اوترنے مین بڑی محنت اوٹہاتے تہے اور اپنے ہونٹون کو ہلاتے تہے
تب اللہ تعالے نے یہہ آیت اوتاری لا تحرک بہ لسانک لتعجل بہ
ان علینا جمعہ و قرآنہ یعنی مت ہلا اس مین اپنی زبان کو کہ تو اوس
کو جلدی سے لے لیوے تحقیق ہمارا ذمہ ہے اوس کا اکٹہا کر دینا اور اوسکا
پڑہنا ابن عباس نے اسکا مطلب یون کہا کہ تیرے دل مین اوس
کا اکٹہا کر دینا اور یہہ کہ اوس کو پڑہے گا فاذا قرأناہ فاتبع قرآنہ یعنی
پہر جب ہم اوس کو پڑہین تو تو تابع رہ اوسکے پڑہنے کا ابن عباس نے
یون مطلب کہا کہ اوس کو سن اور چپ رہ ثم ان علینا بیانہ پہر ہمارا ذمہ
ہے اوس کا ظاہر کر دینا یعنی پہر ہمارا ذمہ ہے یہہ کہ تو اوسکو پڑہے گا پہر بعد
اوسکے اللہ کے رسول اللہ اونپر درود اور سلامتی بہیجے آپ کا یہہ دستور تہا
کہ جب آپ کے پاس حضرت جبرئیل آتے تہی آپ سنا کرتے تہی پہر جب
حضرت جبرئیل چلے جاتے تہی حضرت نبی اللہ اونپر درود اور سلامتی بہیجے
اوس کو پڑہتے تہے جس طرح سے اونہون نے پڑہا امام بخاری دوسری

جگہ لکھتے ہین کہ ہمسی کہا قتیبہ نے جو سعید کے بیٹے ہین کہ ہمسی کہا جریر نے
اونہون نے سنو مُوسیٰ سے جو ابو عائشہ کے بیٹے اونہون نے سعید سے جو جبیر کے بیٹے اونہو
نے ابن عباس سے اونہون نے کہا کہ اللہ کے رسول پر اللہ اون پر درود اور
سلام بھیجے جب جبرئیل پیغام لیکر اوترتے تھے آپ اپنی زبان اور ہونٹون کو ہلاتے
تھے اور آپ پر محنت پڑتی تھی اور آپ کے چہرے سے پہچان پڑتا تھا پھر اللہ نے
وہ آیت اوتاری جو لا اقسم بیوم القیامہ مین ہے لا تحرک بہ لسانک
لتعجل بہ ان علینا جمعہ و قرانہ مت ہلا اسکی ساتھ اپنی زبان کہ جلدی لی
لے تو اوس کو ہمارا ذمہ ہے اوس کا اکٹھا کر دینا اور اوسکا پڑھنا کہ ہم اس کو
تیرے سینے مین اکٹھا کر دین گے اور پڑھوا دین گی فاذا قرانہ فاتبع قرانہ
پھر جب ہم اوس کو پڑھین تو تو تابع رہ اوس کے پڑھنے کا مطلب یہہ کہ جب
ہم اوسکو اوتارین تو تو سنتا رہ ثم ان علینا بیانہ پھر البتہ ہمارا ذمہ ہے
اوس کا ظاہر کر دینا مطلب یہہ کہ ہمارا ذمہ ہے کہ تیری زبان پر ظاہر کر دینگے
پھر جب آپ کی پاس جبرئیل آتے تھی آپ چپ رہتے تھے جب وہ جاتی تھے
آپ اوسکو پڑھتے تھے جیسا آپ سے اللہ نے وعدہ کیا تھا امام بخاری
فرماتے ہین کہ ہمسی کہا عبید اللہ نے جو موسیٰ کے بیٹے اونہون نے
اسرائیل سے اونہون نے موسیٰ سے جو ابو عائشہ کے بیٹے ہین کہ اونہون
نے سعید سے جو جبیر کے بیٹے ہین اللہ کے اس قول کا مطلب پوچھا کہ لا
تحرک بہ لسانک اونہون نے کہا کہ ابن عباس نے کہا کہ حضرت نبی
صلعم پر جب پیغام اوترتا تھا آپ اپنی ہونٹون کو ہلاتے تھی کہ میرے دل سی

بھول نہ جاوے تب کہا گیا کہ اپنی زبان مت ہلا آگے وہاں بھی مطلب ہے
جناب مولانا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر درمنثور
مین لکھتے ہین کہ ابن ابی حاتم سے اور ابن مردویہ سے ابن عباسؓ تک
سند پہونچائی ہے کہ اونہون نے فرمایا جب اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کی طرف پیغام بھیجا فرشتون مین سے جو پیغام لیجانے والا ہے اوسکو بلایا کہ اوس
کے ہاتھ پیغام بھیجے تب فرشتون نے اللہ کی آواز سُنی کہ پیغام کے باتون کو
بولتا ہے جب اون کے دلون پر سے بیہوشی گئی اون سے اونہون نے
پوچھا کہ اللہ نے کیا فرمایا وہ بولے حق فرمایا اور وہ جانتے ہین کہ اللہ حق ہے
بولتا ہے ابن عباسؓ نے کہا کہ آواز اللہ کے پیغام کے ایسی ہے جیسے آواز
لوہے کی چکنے پتھر پر جب فرشتون نے وہ آواز سنی سجدے مین گر پڑے
جب اونہون نے سر اوٹھایا بولے کیا کہا تمہارے رب نے وہ بولے
حق کہا اور وہی ہے اونچا بڑا اور ابن مردویہ نے بہز تک جو حکیم کے بیٹے ہین
سند پہونچائی اونہون نے روایت کی اپنے باپ سے اونہون نے اون
کی دادا سے کہ اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود اور سلامتی بھیجے
فرمایا کہ جسوقت جبرئیل اللہ کے رسول پر اللہ کا پیغام لیکر اوترے آسمانون
کے لوگ اون کے اوترنے سے گھبرائے اور آواز پیغام کی سُنی جیسے
لوہے کی آواز جو بہت کڑی ہو چکنے پتھر پر پھر جب حضرت جبرئیل کسی آسمان
پر گذرتے تھے اون کے دلون سے بیہوشی جاتی تھی کہتے تھے اے
جبرئیل ہمکو کیا حکم ہوا وہ کہتے تھے نور اللہ عظمت والے کی عزت کا کلام اتنڈ

کا عربی زبان مین ۔ عبد الرزاق اور ابن المنذر اور ابن
ابی حاتم سنے قتادہ سی نقل کیا کہ اونہون سنے فرمایا اس آیت سکے
بیان مین یعنی اذا فزع عن قلوبہم جب ہوشی جاتی ہے اون سکے
دل سے قتادہ سنے کہا کہ حضرت عیسی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی
بیچ مین یعنی حضرت عیسی سکے بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سکے پہلی تلک
پیغام کا اوترنا موقوف رہا پہر جب پیغام اوترا الوحی کی آواز کی طرح پر فرشتے
اس سے گہبرا گئے جب اون سکے دل کی گہبراہٹ جاتی رہی بولے کیا
کہا تمہارے رب سنے بولی حق کہا اور وہی ہے اونچا بڑا ابن جریر اور
ابن خزیمہ اور ابن ابی حاتم اور طبرانی سنے اور ابو الشیخ سنے
عظمت مین اور ابن مردویہ سنے اور بیہقی سنے اسما اور صفات مین
نواس تک سند پہونچاتی جو سمعان سکے بیٹی ہین اونہون سنے کہا کہ اللہ
سکے رسول سنے اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے فرمایا کہ جب اللہ چاہتا ہے
کہ کسی کام کا پیغام بہیجے اوس پیغام کی بات بولتا ہے جب وہ پیغام کی بات
بولتا ہے آسمان شدت سی کانپنی لگتے ہین اللہ سکے ڈر سی جب آسمانون
سکے لوگ اوس کو سنتے ہین بیہوش ہو جاتے ہین اور سجدے مین گر
پڑتے ہین پہر اون سب سی پہلے جبرئیل اپنا سر اوٹہاتے ہین پہر اللہ اون
سی اپنے جس پیغام کی چاہتا ہے بات کرتا ہے پہر جبرئیل اوسکو لیکر چلتے ہین
سب فرشتون پر ایک ایک آسمان پر وہان سکے فرشتے اون سے پوچہتی
ہین کیا کہا ہمارے رب سنے اے جبرئیل وہ کہتے ہین حق کہا اور وہی ہے

اور بڑا ہے پہر وہ سب کہتے ہین جس طرح جبریل نے کہا پہر حضرت جبریل اوس پیغام کو لیکر پہنچتے ہین جس جگہ اللہ نے اون کو حکم کیا آسمان اور زمین مین سے فایدہ پیغمبرون کے پاس اللہ کا پیغام جبریل لاتے ہین اور آسمان پر فرشتون کو اللہ کا پیغام پہونچاتے ہین اس واسطے فرمایا کہ جہان حکم ہوا آسمان اور زمین مین سے درمنثور مین ہے کہ حمید کے بیٹے عبد نی اور ابن جریر نے اور ابن منذر نے قتادہ تک پہونچائی کہ اونہون نے فرمایا اللہ پیغام دیتا جبریل کو اور جبریل پیغام دیتے ہین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو امام بخاری صحیح بخاری مین لکہتے ہین کہ مسروق نے فرمایا اونہون نی روایت کی ابن مسعود سی اونہون نے فرمایا جب اللہ بولتا ہے پیغام کی بات سنتی ہین آسمانون کے لوگ ایک چیز پہر جب اون کے دلون کی بیہوشی جاتی ہے اور آواز تہم جاتی ہے پہچانتے ہین کہ وہ حق ہے اور پکارتے ہین کیا کہا تمہارے رب نی وہ کہتے ہین حق کہا امام بخاری فرماتے ہین کہ ہمسی کہا علی نے جو عبد اللہ کے بیٹے ہین اونہون نے کہا کہ ہمسی کہا سفیان نی اونہون نے روایت کی عمرو سی اونہون نی عکرمہ سے اونہون نے ابو ہریرہ سے کہ حضرت نبی نے اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے فرمایا جب جاری کرتا ہے اللہ حکم کو آسمان مین پہڑکاتے ہین فرشتے اپنی بازونکو عاجزی کی راہ سے اوس کے کلام کے آگی گویا وہ ایک زنجیر ہے جہلکتی پتہر پر پہر جب اون کے دلون سے بیہوشی جاتی ہے کہتے ہین کیا کہا تمہارے رب نی کہتے ہین حق کہا اور وہی ہے اونچا بڑا مولانا جلال الدین رحمۃ اللہ علیہ اتقان مین لکہتے ہین کہ

حاکم اور بیہقی نے اور اون کے سوا اور لوگون نے منصور تک سند پہونچائی اونہون نے روایت کی سعید سے جو جبیر کے بیٹے ہین اونہون نی روایت کی ابن عباسؓ سے اونہون نی فرمایا کہ قرآن اوتار اگیا شب قدر مین اکہٹا ایک مرتبہ نیچے والی آسمان تلک اور اللہ اوسکو اوتارتا تہا اپنی رسول پر اللہ اونپر درود اور سلامتی بہیجے تہوڑا تہوڑا اور حاکم اور بیہقی اور نسائی نے داود تک سند پہونچائی جو ابو ہند کے بیٹے ہین اونہون نے عکرمہ سے اونہون نے ابن عباسؓ سے اونہون نے فرمایا کہ اوتار اگیا قرآن اکہٹا ایک مرتبہ نیچے والی آسمان تلک شب قدر مین پہر اوتار اگیا بعد اوس کے بیس برس مین پہر پڑہی یہہ آیت وَلَا یَاْتُوْنَکَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰکَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِیْرًا یعنی اللہ تعالے فرماتا ہے کہ جو کہاوت تیری پاس وہ لاوینگے ہم لاوینگے تیرے پاس سچی بات اور بہت اچہا بیان اور فرماتا ہے وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا یعنی اللہ فرماتا ہے کہ قرآن کو ہمنے جدا جدا اوتارا تاکہ تو پڑہے لوگون کے سامنی ٹہر ٹہر کر اور اوتارا ہمنی اوسکو آہستہ آہستہ اور ابن ابی حاتم نی اسی سند سی اسکو لکہا ہے اور اوسکے آخر مین اون سے کہ جب کافر کچہہ نئی بات بولتے تہے اللہ اونکو بنا جواب دیتا تہا اور حاکم نے اور ابن ابی شیبہ نے حسان تک سند پہونچائی جو حریث کی بیٹی ہین اونہون روایت کی سعید سے جو جبیر کے بیٹے ہین اونہون نے ابن عباسؓ سے اونہون نے فرمایا کہ جدا کیا گیا قرآن ذکر مین سے

پھر کہا گیا عزت کے گھر مین پہنچو والی آسمان پر پھر حضرت جبرئیل نے اوس کا
اوتارنا شروع کیا حضرت نبی پر اللہ اون پر درود اور سلامتی بھیجے ان
سب روایتون کی سندین صحیح ہین یعنی بڑی بڑی سبکے معتبر لوگ ہین جو ایک
سے ایک سنتے چلی آئی ہین اور طبرانی نے اور ایک سند ابن عباسؓ
تک پہونچائی کہ اونہون نے فرمایا کہ اوتارا گیا قرآن شب قدر مین رمضان
کے مہینے مین نیچی والے آسمان تک ایک مرتبہ پھر اوتارا گیا تھوڑا تھوڑا اس
کی سند کے لوگ ایسے ہین کہ اونمین کچھ ڈر نہین اور ابن ابی حاتم نی ضحاک
سند پہونچائی اونہون نے ابن عباسؓ سے اونہون نے فرمایا کہ قرآن اوترا
اکھٹا اللہ کے پاس سی اوس تختی سے جس کی نگہبانی ہوتی ہے اون لکھنی
والون کے پاس جو رتبہ والی ہین لکھنے والے نیچی والے آسمان مین پھر
اون لکھنے والون نے تھوڑا تھوڑا بیس راتون مین جبرئیل کو بتایا اور جبرئیل نے
تھوڑا تھوڑا بیس برس مین حضرت نبی کو سنایا اللہ اون پر درود اور سلامتی
بھیجے اور ابن مردویہ نے اور بیہقی نے اسما اور صفات مین سدی تک سند
پہونچائی ہے اونہون نے روایت کی محمد سے جو ابو مجالد کے بیٹے ہین اونہون
نے مقسم سے اونہون نے ابن عباسؓ سے کہ عطیہ نے جو اسود کے بیٹے تھے
اون سی اس آیت کا مطلب پوچھا کہ اللہ تعالے فرماتا ہے شَهْرُ رَمَضَانَ
الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ یعنے مہینا رمضان کا ایسا ہے کہ اوتارا گیا
اوس مین قرآن اور اللہ فرماتا ہے اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ یعنی بیشک
ہمنے اوسکو اوتارا شب قدر مین اور پھر اوترا ہے شوال مین اور ذی قعدہ مین

اور ذی حج مین اور محرم مین اور صفر مین اور ربیع کے مہینے مین تب ابن عباس
نے فرمایا کہ وہ اوترا ہے رمضان مین شب قدر مین اکٹھا ایک مرتبہ پہر اوتارا
گیا آہستہ آہستہ مہینون اور دنون مین اور بیہقی نے شعب الایمان مین ابو خلدہ
تک سند پہونچائی اونہون نے حضرت عمر سے روایت کی کہ اونہون نے
فرمایا کہ قرآن کی پانچ پانچ آیتین سیکہو کہ حضرت جبریل قرآن کو حضرت نبی
صلی اللہ علیہ وسلم پر پانچ پانچ آیتین اوتارتے تہی اور بیہقی نے خالد تک
سند پہونچائی جو دینار کے بیٹے ہین اونہون نے کہا کہ ہمسی ابو العالیہ نی فرمایا
کہ قرآن کو پانچ پانچ آیتین سیکہو کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبریل سی
لیتے تہے پانچ پانچ آیتین امام بخاری فرماتی ہین کہ ہمسی کہا احمد نی جو
ابو رجا کے بیٹے ہین اونہون نے کہا کہ ہمسی کہا نضر نے اونہون نے
روایت کی ہشام سی اونہون نے عکرمہ سی اونہون نے ابن عباس
سے اونہون نی فرمایا کہ اللہ کے رسول پر قرآن اوتارا گیا جب وہ چالیس
برس کے تہی پہر مکہ مین تیرہ برس رہے پہر اون کو وطن کے چھوڑنی کا حکم
ہوا پہر وطن چھوڑ کر مدینہ مین تشریف لیگئے پہر وہان دس برس رہے پہر دنیا
سے اوٹہالی گئے اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے اتقان مین ہے کہ امام
احمد نے اپنی تاریخ مین داود تک سند پہونچائی جو ابو ہند کے بیٹے ہین اونہون
نے روایت کی شعبی سے اونہون نے فرمایا کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
پر اللہ کا پیغام اوتارا گیا جب آپ چالیس برس کے ہوے پہر آپ کی نبوت
کے ساتھ تین برس تک حضرت اسرافیل ساتھ رہے آپ کو ایک کلمہ اور کوئی

چیز سکھلا دیتی ہے اور ہمین اوتارا گیا آپ پر اون کی زبان سے قرآن پہر جب تین برس گذر گئے آپ کے ہمارے نے کے لیے جبریل ساتہ کیے گئے پہر اوترا آپ کے اوپر اون کی زبان سے قرآن بیس برس مین امام احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین واثلہ تک سند پہونچائی جو اسقع کے بیٹے ہین کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اوتاری گئی توراۃ جب چہہ راتین رمضان کی گذرین تہین اور انجیل اوتاری گئی جب تیرہ راتین اوسکی گذری تہین اور زبور اوتاری گئی جب اٹھارہ راتین اوس کی گذری تہین اور قرآن اوتارا گیا جب چوبیس راتین اوس کی گذری تہین اور ایک روایت مین ہے کہ صحیفے ابراہیم کے اوترے پہلی رات مین۔ اب یہہ ذکر ہے کہ

حضرت جبریل کی ساتھہ اور فرشتے بہی قرآن کی آیتون کی ساتہہ آتے تہی اور بعض سورتون کے ساتھہ بہت سے فرشتے پہونچانی آتی تہی

مولانا جلال الدین درمنثور مین لکہتے ہین کہ حاکم نے روایت کیا اور اسکی سند کو صحیح کہا اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور اسمعیلی نے اپنے معجم مین ان سیہون کی حضرت جابر تک سند پہونچائی کہ جب اوتری یعنی سورۂ انعام اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے اللہ کے پاکی بولے پہر فرمایا کہ اس سورۃ کو اتنے فرشتے پہونچانی آئے کہ آسمان

کا کنارہ ڈھک گیا اور طبرانی نے اور ابن مردویہ نے اسماء تک سند پہونچائی
جو یزید کے بیٹی تھیں وہ کہتے ہیں کہ اوتری سورہ انعام حضرت نبی پر اللہ اون پر
درود بھیجے اور اون کو سلامت رکھے اکٹھی ایک مرتبہ اور میں آپ کی اونٹنی کی
لگام پکڑے ہوئے تھی اوسکی بوجھ سے لگتا تھا کہ اونٹنی کی ہڈیاں ٹوٹ جائنگی
اور روایت کی ابو عبید اور ابن ضریس فی فضائل کی کتاب میں اور ابن منذر
اور طبرانی اور ابن مردویہ نے ابن عباس سے اونہوں نے فرمایا کہ اوتری سورہ
انعام مکہ میں رات کو اکٹھی اور اوسکے آس پاس ستر ہزار فرشتے تھے کہ اوسکے آس پاس سبحان اللہ سبحان اللہ
پکارتے تھے اور طبرانی اور ابن مردویہ نے ابن عمر تک سند پہونچائی کہ اونہوں
نے کہا کہ اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود بھیجے اور اون کو سلامت رکھے
فرمایا کہ اوتری میری اوپر سورہ انعام اکٹھے ایک مرتبہ پہونچاتی آئی اوسکو
ستر ہزار فرشتے کہ پکار رہے تھے ۔ اللہ کی پاکی اور اوسکی خوبی اور عبد نے
حمید کے بیٹے ہیں محمد تک سند پہونچائی جو منکدر کے بیٹے ہیں اونہوں نے کہا
کہ جب سورہ انعام اوتری حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ کہا
پھر فرمایا کہ پہونچانے آئی اس سورہ کو اتنی فرشتے کہ ڈھانپ لیا آسمان کا کنارہ
اور بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی اور کہا ہے کہ اسکی سند کچی ہے
یعنی جس کی زبانی یہ بات پہونچی وہ شخص بہت بڑے معتبروں میں نہیں اور خطیب
فی اپنی تاریخ میں اس روایت کو حضرت علی تک سند پہونچائی جو ابو طالب کے
بیٹے ہیں اونہوں نے فرمایا کہ اوتارا گیا قرآن پانچ پانچ آیتیں اور جو یاد کریگا پانچ
پانچ آیتیں نہ بھولے گا مگر سورہ انعام کہ وہ اوتری ہے اکٹھی پہونچانے آتی تھے

اوس کو ہر آسمان سے ستر فرشتے یہان تک کہ پہونچایا اوسکو حضرت نبی
صلی اللہ علیہ وسلم تک جس بیمار پر پڑہی جاویگی اللہ اوس کو شفا دیگا
فایدہ سند کچی ہونے سے کچھ نقصان نہین کہ یہہ بات اور بہت سندون
سے پہونچی مگر اتنی بات اسمین زیادہ ہے کہ جس بیمار پر پڑہی جاویگی اللہ
اوسکو شفا دیگا یہہ بات بڑے کام کی ہے اللہ کے کلام مین جو اثر ہے وہ سو ہو اگر
ایسی بات کچی سند سے پہونچی تب ہی اوسپر عمل کرنا چاہیے مولانا اتقان
مین لکہتے ہین کہ ابن ضریس نے فضایل مین لکہا ہے کہ ہمکو خبر دی یزید نے
جو عبد العزیز کے بیٹے ہین اونہون نے کہا کہ ہمسے کہا اسمٰعیل نے جو
عیاش کے بیٹے ہین اونہون نے اسمٰعیل سے جو رافع کے بیٹے ہین اونہون
نے کہا کہ ہمکو خبر پہونچی کہ اللہ کے رسول نے اللہ اونپر درود اور سلامتی بہیجے
فرمایا کہ بہلا مین تمکو نہ خبر دون اوس سورۃ کی کہ اوس کی عظمت سے آسمان
اور زمین کے بیچ مین سب بہر گیا اوسکو پہونچانے آئی ستر ہزار فرشتے
سورہ کہف اور ابن ابی حاتم نے صحیح سند پہونچائی سعید تک جو جبیر کے بیٹے
ہین اونہون نے فرمایا کہ حضرت جبریل جب قرآن لیکر حضرت نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس آتے تہے اون کے ساتھ چار فرشتے نگہبان ہوتے تہے
اور ابن جریر نے ضحاک تک سند پہونچائی اونہون نے کہا کہ حضرت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس جب فرشتہ بہیجا جاتا تہا اور فرشتے بہی بہیجے جاتے
تہے کہ اون کی چوکی دیتے تہے آگے سے اور پیچہے سے کہ شیطان فرشتے
کی صورت بنکر نہ آجاوے فایدہ اللہ تعالی سورہ جن مین فرماتا ہے کہ

اسکے آگے اور پیچھے نگہبانوں کو روانہ کرتا ہے اسکا یہ مطلب جو سعید
الضحاک نے فرمایا اور سعید بن منصور نے اپنی سنن میں ضحاک تک سند پہونچا کر
مزاحم کے بیٹے ہیں اونہوں نے کہا کہ سورہ بقر کے پچھلی آیتیں جب جبرئیل لائے
ہیں تو اون کی ساتھ فرشتے جتنے اللہ نے چاہے بھیجے اور امام احمد نے معقل تک
سند پہونچائی جو یسار کے بیٹے ہیں کہ اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود بھیجے
اور اون کو سلامت رکھے فرمایا کہ سورہ بقرہ ایمان سے قرآن کی اور بلندی
ہے اوس کی اوتری ہیں اوس کی ہر آیت کے ساتھ اسی فرشتے اور نکالی گئی
اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم عرش کے نیچے سے پھر اوس میں ملا دی گئی ❊

اب یہہ ذکر ہے کہ اللہ کا کلام جب اوترتا تھا اوس
پاک کلام کے بوجھ سے آپ بہت بوجھل ہو جاتی تھی
اور بہت زور آپ پر پڑتا تھا اور بہت پسینا بہتا تھا
موتی کے سے دانے ڈھلکتے تھے۔ مولانا
جلال الدین سیوطی در منثور میں لکھتے ہیں کہ امام احمد نے اور حمید کی بیٹے عبد
نے اور ابن جریر نے اور ابن نصر نے اور حاکم نے روایت کی اور حاکم نے کہا کہ اس
کی سند صحیح ہے کہ حضرت عائشہ فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اللہ اوپر درود بھیجے اور
اون کو سلامت رکھے جسوقت آپ کی طرف اللہ کا پیغام آتا تھا اور آپ اپنی

اونٹنی پر ہوتے تھے وہ اپنی گردن رکھہ دیتی تھی اور ہل نہ سکتی تھی یہانتک کہ آپ ہشیار ہوتے تھے اور حضرت عائشہ نے یہہ آیت پڑہی انا سنلقی علیک قولا ثقیلا یعنی اللہ تعالی فرماتا ہے کہ ہم تو اب ڈالینگے تجہپر کلام بہاری بات

فائدہ یعنی قرآن کے بوجہ سے اونٹنی بیٹہہ جاتی تہی صحیح بخاری مین ہے کہ حضرت زید جو ثابت کے بیٹے ہین وہ فرماتے ہین کہ اللہ نے اپنے رسول پر اپنا کلام اوتارا اور آپ کی ران اوسوقت میری ران پر تہی سو مجہپر آپ کی ران کا اتنا بوجہہ پڑا کہ مجہکو خوف ہوا کہ میری ران ٹوٹ جائیگی اور امام احمد نے حضرت عمر کے بیٹے عبداللہ تک سند پہونچائی اونہون نے کہا کہ مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچہا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ اللہ کے پیغام کی آہٹ پاتے ہین فرمایا مین گہنٹے کی سی آواز سنتا ہون پہر اوسوقت چپ رہتا ہون پہر جس بار مجہپر پیغام اللہ کا آتا ہے مین خیال کرتا ہون کہ میری جان نکل لی جائیگی اور حاکم نے روایت کی اور اس کی سند کو صحیح کہا کہ ابوہریرہ نے فرمایا کہ اللہ کے رسول پر اللہ اونپر درود بہیجے اور اون کو سلامت رکہے جب اللہ کا پیغام آتا تہا ہم مین سے کوئی آپ کی طرف نگاہ نہین اوٹہا سکتا تہا یہانتک کہ پیغام تمام ہو چکے اور یہہ روایت صحیح مسلم مین بہی ہے اور صحیح مسلم مین عبادہ تک سند پہونچائی جو صامت کے بیٹے اونہون نے فرمایا کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اللہ کا پیغام اوتارا جاتا تہا آپ سر جہکا لیتے تہے اور آپ کی رفیق سب اپنے سر جہکا لیتے تہے جب تمام ہو جاتا تہا آپ اپنا سر اوٹہاتے تہے

امام ابو یعلے اپنی سند مین فرماتے ہین کہ ہمسے کہا اسحق نے جو مرزبان کے

سے بیٹے ہین اونہون نے کہا کہ ہمسی کہا ابو زایدہ کے بیٹے نے کہا کہ ہمسی کہا محمد نے
جو عمرو کے بیٹے ہین اونہون نے روایت کی اپنے باپ سے وہ حضرت عایشہ
سے اونہون نے کہا کہ جب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کا پیغام اوترتا تہا
آپ پاتے تہے اوس بات کو جو اللہ فرماتا ہے کہ ہم ڈالین گے تجہپر کلام بہاری ہمسی
کہا مسروق نے جو مرزبان کے بیٹے ہین کہ ہمسی کہا ابو زایدہ کے بیٹے نے
کہ ہمسی کہا محمد نے جو اسحاق کے بیٹے ہین اونہون نے روایت کی یحیی سے جو عباد
کے بیٹے ہین اونہون نے اپنے باپ سے اونہون نے حضرت عایشہ سے
اونہون نے فرمایا کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس داخل ہوئے پہر
اللہ کی طرف سے اون پر چہا گیا جو چہا جاتا تہا تو کپڑا آپ کے اوپر ڈال دیا گیا اور
ایک تکیہ چمڑے کا آپ کے سر کے نیچے رکہہ دیا گیا پہر تو آپ بیٹہہ گئے اور آپ
پر سے موتی کے سے دانے ڈہلک رہے تہے اور آپ اوس کو پونچہہ رہے تہے
اور صحیح مسلم مین حضرت عایشہ کا جہان قصہ لکہا ہے کہ حضرت عایشہ پر لوگون
نے تہمت جوڑی تہی اللہ نے قرآن کی آیتین بہیجین کہ عایشہ پاک ہے وہ لوگ
جہوٹے ہین وہان لکہا ہے کہ اللہ نے اپنے نبی پر پیغام اوتارا اور آپ کو شدت
نے لیا جیسے شدت آپ پر پیغام کے وقت ہوتی تہی یہان تک کہ جاڑے
کی دن مین موتی کی طرح پسینا آپ پر سے ڈہلکتا تہا بوجہہ سے اوس کلام
کے جو آپ پر اوتارا گیا اور ابن سعد نے حضرت عایشہ تک سند پہونچائی
اونہون نے فرمایا کہ اللہ تعالے کے رسول پر جب اللہ کا پیغام اوترتا تہا آپ کے
سر مین آواز ہوتی تہی اور آپ کے چہرہ کا رنگ بدل جاتا تہا اور آپ کو آسے گے

سے کے دانتون مین سے تک معلوم ہوتی تہی اور پسینا آتا تہا یہان تک کہ اون پر
موتی سے ستودانے ڈہلکتے تہے - اب پیچہے ذکر ہے حضرت
ابوذر اور جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے
دوودہ باپ اور دوودہ بہائی آپ پر ایمان لائے
اور ایمان والون کی کافرون سے ہاتہون بڑی
مار کہائی مگر ایمان پر قایم رہے اللہ اون سب سے
راضی رہے - امام بخاری فرماتی ہین کہ ہمسی کہا عمرو بن عباس
نے جو اخرم کی بیٹے ہین اونہون نے کہا کہ ہمسے کہا قتیبہ کی باپ سلم نے جو قتیبہ
کے بیٹے ہین کہا مجہسی کہا مثنی نے جو سعید کے بیٹے ہین کہا کہ مجہسی کہا
ابوجمرہ نے کہا کہ ہمسی کہا ابن عباس نی کہ کہا ابوذر نے کہ مین ایک مرد تہا غفار
مین سے سو ہمکو خبر پہونچی کہ ایک مرد مکہ مین سے نکلے ہین وہ کہتے ہین کہ مین
نبی ہون مین نے اپنی بہائی سے کہا کہ تم اون شخص کے پاس جاؤ اور
اون سے باتین کرو اور مجہکو اون کی خبر دو وہ چلی اور آپ سے ملی پہر پلٹ آئے
مین نے کہا تمہارے پاس کیا خبر ہے کہا قسم اللہ کی مین نے ایسا شخص دیکہا
جو نیک کامون کا حکم کرتا ہے اور بری باتون سے منع کرتا ہے مین

کہا تمنے مجھکو پوری خبر نہ دی پہر مین سے ایک تھیلا اور ایک لاٹھی لی پہر مین مکہ
کی طرف چلا سو مین آپ کو پہچانتا نہ تھا اور یہہ بہی مجھے اچھا نہین لگتا تھا کہ آپ
کا حال کسی اور سے پوچھون اور مین زمزم کا پانی پیتا تہا اور مسجد مین رہتا تہا پہر
علیؓ میرے پاس ہوکر گذرے اونہون نے کہا گویا یہہ مرد مسافر ہے مین بولا
ہان کہا پہر گہر کی طرف چلو مین اون کے ساتہہ چلا نہ وہ مجھسے کچھ پوچھتے تھے نہ
مین اون کو خبر دیتا ہون جب صبح ہوئی مین مسجد کی طرف گیا کہ آپ کا حال پوچھون
اور مجھسے کوئی آپ کی خبر کچھ نہین کہتا ہے پہر علیؓ میرے پاس ہو کر گذرے
فرمایا کیا ابھی تک اس مرد کو وقت نہین آیا کہ اپنے اوترنیکی جگہ پہچانی
مین بولا نہین فرمایا میرے ساتھہ چلو پہر فرمایا تمہین کیا کام ہے اور کس لئے
اس شہر مین آئے ہو مین نے کہا اگر آپ میری بات چہپا رہئے تو مین آپ
کو خبر دون فرمایا مین بہی کرونگا مین نے کہا ہمکو خبر پہونچی ہے کہ اس جگہہ
ایک مرد نکلے ہین وہ کہتے ہین کہ مین نبی ہون سو مین نے اپنی بہائی کو بہیجا
کہ اون سے باتین کرے سو وہ پلٹ گیا اور مجھکو پوری خبر نہ دی پہر مین نے
ارادہ کیا کہ مین اون سے ملون فرمایا سنتے ہو بیشک تمنے راہ پائی پہر
میرا اٹھنا اونہین کی طرف ہے سو تم میرے پیچھے چلے آؤ جس جگہ داخل
ہون تم بہی داخل ہو پہر اگر مین کسی کو دیکہونگا جس سے تمہارے اوپر خوف
ہوگا مین دیوار کی طرف کہڑا ہو جاؤنگا گویا کہ مین اپنا جوتا سنبہالتا ہون اور
تم چلے جانا پہر وہ چلے اور مین اون کے ساتھہ چلا یہان تک کہ وہ داخل ہوئے
اور مین بہی اون کے ساتہہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوا مین نے

آپ سے عرض کیا کہ مجھکو اسلام بتلائیے آپ نے بتلایا مین اوسی جگہہ
اسلام لایا آپ نے مجھسے فرمایا ای ابوذر اس معاملہ کو پوشیدہ رکھنا اور
اپنے شہر کی طرف لوٹ جا پھر جب تجھکو ہماری غلبہ کی خبر پہونچے تو چلا
آئیو مین نے کہا قسم اوس کی جس نے آپ کو سچے دین کے ساتھ
بھیجا مین تو اس بات کو ان سبھون کے بیچ مین پکارونگا پھر ابوذر مسجد
کیطرف آئے اور اوس مین قریشی لوگ تھے بولے ای قوم قریش مین تو
گواہی دیتا ہون کہ اللہ کے سوا کوئی مالک نہین اور مین گواہی دیتا ہون کہ
بیشک محمد بندے ہین اوس کے اور پیغام پہونچانے والے ہین اوسکے
وہ لوگ بولے اوٹھو اس بیدین کی طرف وہ لوگ اوٹھے اور مجھکو مارا کہ
مین مرجاؤن پھر عباس میرے پاس آن پہونچے اور میرے اوپر جھک
پڑے پھر اون لوگون کی طرف منہہ کرکے کہا خرابی ہو تمہاری تم غفار مین سے
ایک مرد کو مارے ڈالتے ہو اور تمہارے سوداگری کی جگہہ اور تمہارا راستہ
غفار پر ہے تب وہ لوگ مجھسے ہٹ گئے پھر جب دوسری دن صبح ہوئی مین
پلٹ کر آیا پھر مین نے اوسی طرح کہا جسطرح پہلے دن کہا تھا وہ لوگ بولے
اوٹھو اس بیدین کی طرف پھر مجھسے ویسا ہی معاملہ ہوا جیسا پہلے دن ہوا تھا
پھر عباس میرے پاس آن پہونچے اور میرے اوپر جھک پڑے
اور جیسے بات پہلے دن کہی تھی ویسی ہی کہی امام بخاری فرماتے ہین کہ ہمسے
کہا حمیدی نے اونہون نے کہا کہ ہمسے کہا سفیان نے کہا کہ ہمسے کہا بیان
نے اور اسمٰعیل نے دونون نے کہا کہ ہمنے سنا قیس سے وہ کہتے تھے کہ مین

سنے سُنا خباب سے وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس آیا اور آپ کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے اور
ہمیں کافرون کے ہاتھ سے بڑی تکلیف پڑی تھی میں نے کہا یا رسول اللہ آپ اللہ
سے دعا نہیں کرتے آپ بیٹھ گئے اور چہرہ آپ کا سرخ تھا فرمایا جو لوگ
تمسے پہلے تھے اون کو لوہے کی کنگھی سے کنگھی کی جاتی تھی اوسکی ہڈیون
کے پاس تلک گوشت میں اور پٹھی میں پہونچ جاتی تھی یہ بات اوسکو اوس
کی دین سے نہیں پھیر دیتی تھی اور رکھا جاتا تھا آرہ اوسکے سر کی مانگ پر پھر
چیرا جاتا تھا دو ٹکڑے یہہ بات اوس کو نہیں پھیر دیتے تھی اوس کے دین
سے اور بے شک اللہ پورا کریگا اس کام کو یہان تک کہ چلیگا سوار
صنعا سے حضر موت تک نہیں ڈریگا مگر اللہ سے دوسری روایت میں
ہے لیکن تم جلدی کرتے ہو امام زرقانی نے مواہب کی شرح میں
لکھا ہے کہ بکیر کے بیٹے یونس کی روایت جو ابن اسحاق سے ہے اوسمیں یون
ہے کہ ابن اسحاق نے فرمایا کہ مجھسے فرمایا میرے باپ اسحٰق نے جو یار کی بیٹی
وہ قوم سعد بن بکر کے بہت مردون سے اونھون نے کہا کہ حارث جو جناب پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم کے دودھ باپ تھے آپ کے پاس مکہ میں آئے جسوقت
میں آپ پر قرآن اوتار اگیا قرشتون نی اونسے کہا کہ اسے حارث تم نہیں
سنتے ہو تمھارے بیٹے کیا کہتے ہیں کہا وہ کیا کہتے ہیں کہا وہ کہتے ہیں کہ اللہ
اوٹھاویگا اون لوگون کو جو قبرون میں ہے اور اللہ کے یہان دو گھر ہیں جو
اوسکا کہنا نہ مانیگا اوس کو اللہ وہان عذاب دیگا اور جو اوسکا کہنا مانیگا

اللہ اوسکو عزت دیگا سو اونہون نے ہمارا کام پریشان کردیا اور
ہمارے جماعت مین پھوٹ ڈال دی حارث آپ پاس آئے اور کہا ای
بیٹے کیا باعث ہے کہ تمہاری قوم کے لوگ تمہارا گلہ کرتی ہین اور کہتی
ہین کہ تم کہتے ہو کہ لوگ مرنے کے بعد اوٹھائی جاوینگے پہر باغ اور
آگ کی طرف جائینگے آپ نے فرمایا مین یہہ کہتا ہون اور اگر وہ دن
ہوگا اے باپ بیشک مین تیرا ہاتھہ پکڑونگا یہانتک کہ تجھکو تیری آج کی بات
جتادونگا پہر حارث بعد اسکے اسلام لائی اور بہت اچھی اسلام ہوئی اور جب مسلمان ہوئے تب کہتے کہ اگر میرا
بیٹا میرا ہاتھہ پکڑیگا اور جو اوسنے کہا وہ مجھکو بتاویگا تو اگر اللہ چاہی
وہ مجھکو نہین چھوڑیگا یہانتک کہ مجھکو جنت مین داخل کریگا ابن اسحق
نے فرمایا کہ مجھکو خبر پہونچی ہے کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے اوٹھہ
گئے تب حارث مسلمان ہوئی یہانتک کی روایت جو ابن اسحاق سے ہی
اوسمین یہہ ذکر نہین حافظ ابن حجر اصابہ مین فرماتے ہین کہ ابن سعد نے
صحیح سند سے پہونچائی اسحاق تک جو عبد اللہ کے بیٹے اونہون نے کہا کہ حضرت
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک دودھ بھائی تہا وہ آپ سے کہنے لگا کیا آپ
کا یہہ گمان ہے کہ مرنے کے بعد اوٹہنا ہوگا آپ فرماتی تہے ہان قسم اوسکی
کہ میری جان اوسکی ہاتہہ مین ہے البتہ مین تیرا ہاتہہ پکڑونگا قیامت کی
وقت اور البتہ تجھکو جتادونگا پہر جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے مرنے کے بعد وہ
ایمان لائے تو رونے لگے اور کہنے لگے کہ مین امید رکہتا ہون کہ حضرت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم قیامت کی دن میرا ہاتہہ پکڑین تو میری نجات ہوجاوے حافظ

ابن حجر اصابہ مین فرماتے ہین کیا عجب ہے کہ یہ حال باپ بیٹے دونو پر گذرا ہو
مواہب مین ہے کہ حارث حضرت حلیمہ کے خاوند ہین اور اون کے بیٹے کا نام
عبداللہ ہے — اب پھر ذکر ہے کہ جناب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم سے کافرون نے یہہ نشانی مانگی کہ
چاند دو ٹکڑے ہو جاوے آپ نے اللہ سے مانگا
اللہ نے چاند کو دو ٹکڑے کر دکھایا پھر دونون

ٹکڑون کو ملادیا

امام بخاری فرماتے ہین کہ ہمسے کہا عبداللہ نے جو عبدالوہاب کے بیٹے
ہین کہا کہ ہمسے کہا بشر نے جو مفضل کے بیٹے ہین کہا کہ ہمسے کہا سعید نے جو
ابو عروبہ کے بیٹے اونہون نے روایت کی قتادہ سے اونہون نے انس سے
جو بیٹے ہین مالک کے کہ مکہ کے لوگون نے اللہ کے رسول سے اللہ اوپر
درود اور سلامتی بھیجے سوال کیا کہ اون کو کوئی نشانی دکھلا دیوین آپ
نے اون کو چاند دکھلایا کہ دو ٹکڑے ہو گیا یہان تک کہ اونہون نے حرا
پہاڑ کو اون دو ٹکڑون کے بیچ مین دیکھا ہمسے کہا عبدان نے اونہون
نے روایت کی ابوحمزہ سے اونہون نے اعمش سے اونہون نے ابراہیم سے
اونہون نے ابومعمر سے اونہون نے عبداللہ سے اونہون نے کہا کہ دو ٹکڑے

والی ہین پہر جبرئیل اوترے اور کہا اے محمد مکے کے لوگون سے کہو کہ اگر اس رات
مین آنکہہ اوٹہا وینگے تو اب ایک نشانی دیکہینگے پہر رسول نے اللہ اوپر
درود بہیجے اور سلامتی رکہے جبرئیل کے کہنے کی خبر دی پہر وہ جو چودہوین
رات کو نکلا چاند دو ٹکڑے ہو گیا آدہا صفا پر اور آدہا مروہ پر اون لوگون
نے دیکہا پہر اپنی آنکہین ملین پہر دوبارہ نگاہ اوٹہائی اور دیکہا پہر آنکہین ملین
پہر دیکہا پہر بولے یا محمد اور کچہہ نہین یہہ فقط جادو ہے تب اللہ نے اوتارا اقتربت
الساعۃ وانشق القمر امام بزار اپنی مسند مین فرماتے ہین کہ ہمسے کہا
فرمایا عبدہ نے جو عبداللہ کے بیٹے ہین اونہون نے فرمایا کہ ہمسے کہا یزید نے
جو ہارون کے بیٹے کہ ہمسے کہا دیلم نے جو غزوان کے بیٹے کہ ہمسے کہا ثابت
نے اونہون نے انس سے اونہون نے فرمایا کہ اللہ کے رسول نے اللہ اون
پر درود اور سلامتی بہیجے اپنے رفیقون مین سے ایک مرد کو ایک جاہل
امیر کے پاس بہیجا کہ اوسکو اللہ کی طرف بلا دے وہ بولا کہ تیرا رب جس
کی طرف تو مجہکو بلاتا ہے وہ کیا چیز ہے لوہے کا ہے تانبے کا ہے چاندی کا
ہے سونے کا ہے وہ شخص حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس آیا اور
آپ کو خبر دی آپ نے اوس کو دوبارہ بہیجا اوسنے اوسی طرح سے کہا پہر وہ
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو خبر دی آپ نے تیسری بار
اوس کے پاس بہیجا اوس نے اوسی طرح کہا پہر وہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
پاس آیا آپ کو خبر دی اللہ تعالے نے اوس امیر پر ایک بجلی بہیجی اوس نے اوسکو
جلا دیا تب اللہ کے رسول نے اللہ اون پر درود اور سلامتی بہیجے فرمایا کہ اللہ نے تیرے

ساتھہی بجلی بہیجی اوسنے اوسکو جلا دیا پہر یہہ آیۃ اوتری ویُرسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیبُ بِہَا مَن
یَّشَاءُ وَھُمْ یُجَادِلُونَ فِی اللّٰہِ وَھُوَ شَدِیدُ الْمِحَالِ ؕ یعنے اللہ بہیجتا ہے بجلیاں پہر ڈالدیتا ہے
جسپر چاہتا ہے اور وہ جہگڑتے ہین اللہ کے مقدمہ مین اور وہ ہے بڑی آن والا امام بزار نے فرمایا کہ دیلم
بصرہ کے رہنے والے ہین اچھے شخص ہین ابوالحسن ہیثمی نے لکھا ہے کہ اسکی سند صحیح ہے امام
بزار فرماتے ہین کہ ہمسے کہا یحییٰ جو محمد کے بیٹے وہ سکن کے بیٹے اونہون نے کہا کہ ہمسے کہا اسحق نے جو
ادریس کے بیٹے کہ ہمسے کہا عوف نے جو کہمس کے بیٹے اونہون نے یزید سے جو درہم کے بیٹے کہا کہ
مینے سنا انس سے کہ فرماتے تہے اس آیت کے بیان مین اِنَّا کَفَیْنَاکَ الْمُسْتَھْزِئِینَ الَّذِینَ یَجْعَلُونَ
مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ یعنے اللہ فرماتا ہے کہ ہمنے کفایت کی تیرے ٹھٹھا کرنیوالونسے جو ٹہیراتے ہین
اللہ کے ساتھہ اور مالک کہا انس نے کہ اللہ کے رسول اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت کہی چلے جاتے تہے
اون لوگون نے ایک نے ایک سے آنکھہ کا اشارہ کیا پہر جبرئیل آئے مجہے یاد پڑتا ہے کہ جبرئیل نے اونکی
طرف اشارہ کیا اونکے بدنمین برچہی کا سا زخم پڑگیا آخر مرگئے مولانا جلال الدین درمنثور مین لکہتے
ہین کہ طبرانی نے اوسط مین اور ابن مردویہ نے اور ابونعیم اور بیہقی دونون نے دلایل مین اور ضیاء
مقدسی نے مختارہ مین ابن عباس تک سند پہونچائی اس آیت کے بیان مین اِنَّا کَفَیْنَاکَ
الْمُسْتَھْزِئِینَ کہا کہ ٹھٹھا کرنیوالے یہہ تہے ولید جو مغیرہ کا بیٹا اور اسود جو عبد یغوث کا بیٹا اور
اسود جو مطلب کا بیٹا اور حارث جو عیطل کا بیٹا اور عاص جو وایل کا بیٹا سو آپکے پاس جبرئیل
آئے اللہ کے رسول نے اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت کہے اونسے اون لوگون کی شکایت
کی اور اونکو ولید کہا دیا جبرئیل نے اوسکی ہفت اندام کیطرف اشارہ کیا آپ بولے تمنے کچہہ نکیا وہ
بولے مینے تمہاری طرف سے پورا کام کردیا پہر آپنے انکو اسود دکہادیا جو مطلب کا بیٹا اونہون نے
اوسکی آنکھون کی طرف اشارہ کیا آپ بولے تمنے کچہہ نہ کیا وہ بولے مینے تمہاری طرف
سے اوسکا کام تمام کیا پہر آپنے اونکو اسود دکہادیا جو عبد یغوث کا بیٹا اونہون نے اوسکے
سر کے طرف اشارہ کیا بولے آپ تمنے کچہہ نکیا وہ بولے مینے آپکی طرف سے اوسکا کام تمام کیا

پہر آپ نے اونکو حارث دکہادیا اونہون نے اوسکی پیٹ کیطرف اشارہ کیا آپ نے فرمایا تمنے کچہہ نکیا وہ بولے مینے آپکی طرف سے اوسکا کام تمام کیا پہر آپ نے اونکو عاص کو دکہادیا جو وائل کا بیٹا اونہون نے اوسکے تلوے کیطرف اشارہ کیا آپ نے فرمایا تمنے کچہہ نکیا وہ بولے مینے آپکی طرف سے اوسکا کام تمام کیا پہر وہ جو ولید تہا سو خزاعہ مین سے ایک مرد کے پاس ہوکر نکلا وہ تیر تراش رہا تہا اسکے بانہہ کی رگ مین لگ گیا اوس تیر نے وہ رگ کاٹ ڈالی اور وہ جو اسود تہا مطلب کا بیٹا سو ایک کانٹے دار درخت کے نیچے اوترا پہر کہنے لگا لے میرے بیٹو مین مرا تم مجہپر سے ہٹاتے نہین کوئی میری آنکہہ مین کانٹے ہونکتا ہے وہ بولے ہمکو تو کچہہ نہین سوجہتا پہر اوسکا یہی حال رہا یہانتک کہ اوسکی دونون آنکہین اندہی ہوگئین اور وہ جو اسود تہا عبد یغوث کا بیٹا سو اوسکے سر مین زخم پڑگئے وہ اوسی مین مرگیا اور وہ جو حارث تہا سو زرد پانی اوسکے پیٹ مین پڑگیا یہانتک کہ اوسکا گو اوسکے منہہ سے نکلا اوسی سے مرگیا اور وہ جو عاص تہا سو طائف کی طرف سوار ہوا شبرق گہانس پر بیٹہہ گیا اوسکے پانونکے تلوے مین ایک کانٹا چبہہ گیا اوس کانٹے نے اوسکو مار ڈالا امام مسلم نے ابو ہریرہ تک سند پہونچائی اونہون نے فرمایا کہ ابو جہل نے کہا کہ بہلا محمد اپنا منہہ زمین پر بہی رکہدیتے ہین تم سبہونکے درمیان لوگ بولے ہان وہ بولا قسم ہے لات اور عزّے کی اگر مین اونکو یہہ کرتے دیکہونگا بیشک اونکی گردن پر معاذ اللہ پانون رکہدونگا پہر حضرت نبی اللہ اوپر درود بہیجے اور سلامتی رکہے نماز پڑہتے تہے کہ وہ آیا اس ارادے سے کہ آپکی گردن پہ معاذ اللہ پانون رکہے پہر ایکا ایک سب کیا دیکہتے ہین کہ وہ اپنی ایڑیونکے بل پیچہے ہٹتا جاتا ہے اور اپنے دونون ہاتہون سے روکتا جاتا ہے اوس سے کہا کہ تجہکو کیا ہوا کہنے لگا کہ میرے اور اونکے بیچمین آگ کا ایک خندق ہے اور دہشت ہے اور بازو ہین پہر حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میرے نزدیک پہونچتا بیشک فرشتے اوسکا عضو عضو اوچک لیجاتے پہر اللہ تعالے نے یہہ آیۃ اوتاری کلّا ان

الْإِنْسَانَ لَيَطْغَىٰ أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَىٰ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ تک یعنی اللہ فرماتا ہے کہ سچ ہے انسان سر اوٹھاتا ہے جب دیکھتا ہے اپنے تئین کہ غنی ہوا پھر فرمایا کہ اوسکا کہنا مت مان اور سجدہ کر اور نزدیک ہو امام ترمذی فرماتے ہین کہ ہمسے کہا عبد اللہ نے جو سعید کے بیٹے ہین کہ ہمسے کہا ابو خالد احمر نے اونہون نے داؤد سے جو ابو ہند کے بیٹے ہین اونہون نے عکرمہ سے اونہون نے ابن عباس سے اونہون نے فرمایا کہ حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑہ رہے تھے کہ ابوجہل آیا اور کہنے لگا کہ مین نے تمکو اس سے منع نہین کر دیا تہا مین نے تمکو اس سے منع نہین کر دیا تہا مین نے تمکو اس سے منع نہین کر دیا تہا جناب حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز سے فراغت کی اور اسکو جہڑکا ابوجہل بولا تم جانتے ہو کہ اس شہر مین کسی مجلس مین میری مجلس سے زیادہ جماو نہین ہے تب اللہ تعالے نے اوتارا فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ یعنے اب وہ بلاوے اپنے مجمع کو اب ہم بلاوینگے دہکیلنے والونکو ابن عباس نے فرمایا قسم اللہ کی اگر وہ اپنے مجمع کو بلاتا بیشک اوسکو پکڑ لیتے اللہ کیطرف کے دہکیلنے والے امام ترمذی نے فرمایا اسکی سند اچہی ہے صحیح ہے اب یہہ ذکر ہے کہ ایک کافر نے جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے بحث کی آپنے اوسکو سورۂ فُصِّلَت سُنائی وہ بولا واللہ مینے ایسا کلام کبہی نہین سنا تہا بیشک اس کلام کا ایک شہرہ ہوگا - درمنثور مین ہے کہ ابن ابی شیبہ اور عبد جو حمید کے بیٹے ہین اور ابو یعلی اور حاکم نے روایت کیا اور حاکم نے سند کو صحیح کہا اور ابن مردویہ نے اور ابو نعیم اور بیہقی نے دونون نے دلائل مین اور ابن عساکر نے حضرت جابر تک سند پہونچائی جو عبد اللہ کے بیٹے کہا جمع ہوئے قریشی لوگ ایکدن اور کہا کہ دیکہو جو شخص تم سب مین زیادہ جاننے والا ہو جادو کا اور کہانت کا اور شعر کا وہ اس مرد کے پاس جاوے جسنے ہماری جماعت مین پہوٹ ڈالدی ہے اور ہمارا کام پریشان کر دیا اور ہمارے دین پر عیب رکہا تو وہ شخص اوس سے باتین کرے اور دیکہے وہ کیا جواب دیتا ہے لوگ بولے ہم ایسا کسیکو نہین جانتے سوا عتبہ کے جو ربیعہ کا بیٹا ہے لوگ بولے

تو ہی ہے اے باپ ولید کے پہر وہ آپکے پاس آیا اور بولا اے محمد تم بہتر ہو یا عبد اللہ تم بہتر
یا عبد المطلب جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم چپ ہو رہے وہ بولا پہر اگر تم جانتے ہو کہ یہہ لوگ تم
سے بہتر تہے تو اونہون نے تو ان ٹہاکرون کو پوجا جنکو تم عیب کہتے ہو اور اگر تم جانتے ہو کہ اونسے بہتر ہو
تم کلام کرو یہان تک کہ ہم تمہاری بات سنیں آپنے تو ہماری جماعت مین پہوٹ ڈالدی اور
ہمارا کام پریشان کر دیا اور ہمارے دین پر عیب رکہا اور عرب مین ہمکو فضیحت کیا یہانتک کہ
اونمین خبر اوڑ گئی کہ قریشیون مین ایک جادوگر ہے یا قریشیون مین ایک کاہن یعنے جن
والا ہے اے ہمرد اگر تمکو کچہہ محتاجی ہے تو ہم تمہارے لئے جمع کردین یہانتک کہ تم سب قریشیون
سے زیادہ دولت والے ہوجاؤ اور اگر عورتون کی آرزو ہے تو قریشیونکی جس عورتکو چاہو پسند
کرو ہم تمسے دس عورتین بیاہ دین جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کہہ چکا تو وہ بولا ہان
تب جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ حٰمٓ تَنْزِیْلٌ مِّنَ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ پڑہتے پڑہتے آپ یہانتک پہونچے فَاِنْ اَعْرَضُوْا
فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ یعنے پہر اگر وہ مونہہ پہیرین تو تو کہہ میں نے
تمکو ڈرایا کڑکے سے جیسا کڑکا عاد و ثمود کا عتبہ بولا بس بس تمہارے پاس اسکے سوا کچہہ اور نہیں
فرمایا نہین تب وہ قریشیونکیطرف لوٹا اور کہا مینے کوئی بات نہین چہوڑی جو کچہہ تم اونسے
کہتے مینے اونسے سب کچہہ کہا وہ بولے پہر کیا جواب دیا وہ بولا مین کچہہ نہین سمجہا جو اونہون نے
کہا سوا اس بات کے کہ اونہون نے تمکو ڈرایا کڑکے سے جیسا کڑکا عاد اور ثمود کا امام زرقانی
نے لکہا ہے کہ اسکی سند مضبوط ہے ۔ درمنثور مین ہے کہ ابن اسحق اور ابن منذر نے اور بیہقی
نے دلائل مین محمد قرظی تک سند پہونچائی جو کعب کے بیٹے اونہون نے کہا کہ مجہسے بیان کیا کہ
عتبہ آپکے پاس آیا آگے وہی ذکر کیا اس روایت مین یون ہے کہ جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ و
سلم پڑہتے رہے اور وہ منتہ چپکا سنتا رہا یہانتک کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سجدہ تک پہونچے
آپ نے سجدہ کیا پہر فرمایا تو نے سنا اے باپ ولید کے کہا مین نے سنا پہر عتبہ نے جا کر اون لوگون

سے کہا کہ واللہ مین نے ایسا کلام سنا ویسا کبھی نہین سنا تھا قسم اللہ کی نہ وہ شعر ہے نہ جادو ہے
نہ کہانت ہے یعنے جن والونکا سا کلام بھی نہین ہے قسم اللہ کی بیشک اِس کلام کا ایک شہرہ ہوگا

اب یہہ ذکر ہے کہ جب کافرون نے بہت ستایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانونکو حبش کے ملک مین بھیجدیا۔ امام بغوی معالم
التنزیل مین لکھتے ہین کہ کہا تفسیر والون نے کہ قریشیون نے مشورہ کیا کہ ایمان والونکو دین سے
پھیرون ہر ہر قوم نے اپنے بیچ مین جو ایمان والے پائے اونکو ستانا اور عذاب دینا شروع کیا بعضے
آفت مین پڑ گئے اور اللہ نے جسکا بچانا چاہا اون مین سے اوسکو بچا لیا اور اللہ نے اپنے
رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو اونکے چچا ابو طالب کے باعث سے بچا لیا جب حضرت رسول اللہ
علیہ وسلم نے اپنے اصحابون کی تکلیف دیکھی اور اونکو بچا نہ سکے اور ابھی تک حکم جہاد کا
اونکو نہین ہوا تھا آپ نے اونکو حکم دیا کہ حبش کی زمین کیطرف نکل جاو اور فرمایا کہ وہان ایک
اچھا بادشاہ ہے کہ ظلم نہین کرتا ہے اور اوسکے پاس کسی پر
ظلم نہین کیا جاتا ہے تم اوسکی طرف نکل جاو یہانتک کہ اللہ مسلمانونکے لئے کشایش
کر دے آپ نے یہہ بات نجاشی کے حق مین کہی اور اوسکا نام اصحمہ تھا اور اوسکی معنی حبشی بولی
مین بخشش کے ہین اور نجاشی خطاب بادشاہ کا ہے الغرض حبش کیطرف گیارہ مرد اور چار
عورتین نکل گئین حضرت عثمانؓ جو عفان کے بیٹے ہین اور اونکی بی بی حضرت رقیہ جو
جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہتین اور زبیر جو عوام کے بیٹے اور عبد اللہ جو مسعود کے
بیٹے اور عبد الرحمن جو عوف کے بیٹے اور ابو حذیفہ جو عتبہ کے بیٹے اور اونکی بی بی سہلہ جو
سہیل کی بیٹی اور مصعب جو عمیر کے بیٹے اور ابو سلمہ جو عبد الاسد کے بیٹے اور اونکی بی بی
ام سلمہ جو ابو امیہ کی بیٹی اور حضرت عثمان جو مظعون کے بیٹے اور عامر جو ربیعہ کے بیٹے
اور اونکی بی بی ام لیلی جو ابو حشمہ کی بیٹی اور حاطب جو عمرو کے بیٹے اور سہیل جو بیضا کے
بیٹے اللہ اون سب سے خوش ہے یہہ سب سمندر کی طرف گئے اور آدھی اشرفی پر ایک

کشتی حبش کیطرف جانیکولی اور یہہ حال جب مین تہا پانچوین برس آگی نبی ہونے سے اور یہی پہلی ہجرت ہے پہر نکلے جعفر جو ابو طالب کے بیٹے تہے اور تار بندہا مسلمانونکا حبش کی طرف اور سب مسلمان جتنے حبش کو گئے بیاسی مرد تہے سوا لڑکون اور عورتون کے مواہب مین ہے کہ جب قریشیون نے دیکہا کہ حبش مین اون لوگون نے قرار پکڑا اور امن پایا تو قریشیون نے دو تین آدمیونکو تحفے دیکر نجاشی بادشاہ کے پاس بہیجا اور کہلا بہیجا کہ ان لوگونکو ہمارے پاس پہر بہیجدیجئے بادشاہ نے نمانا اور اونکا تحفہ پہیر دیا اب یہہ ذکر ہے کہ حضرت عبد اللہ جو مسعود کے بیٹے ہین وہ جناب محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے آپنے اونکو بہت سورتین قرآن کی سکہلا دین اور اونہون نے سب کافرونکے سامنے پکارکے قرآن پڑہا اور کافرون نے اونکو مارا ۔ ابن کثیر لکہتے ہین کہ حضرت عبد اللہ جو مسعود کے بیٹے ہین حضرت عمر رض سے پہلے ایمان لائے اونکے ایمان لانیکا سبب یہہ ہوا کہ جناب حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر عبد اللہ کے پاس گذرے اور وہ بکریان چراتے تہے جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے اور حضرت ابو بکر نے اونسے دودہ مانگا اونہون نے عرض کیا کہ مین امانت دار ہون تب جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسی بکری کو پکڑا جسپر نر نہین کودا تہا آپنے اوسکے پانو باندہے پہر دوہا اور پیا اور حضرت ابو بکر کو پلایا پہر تہن سے فرمایا کہ سمٹ جا وہ سمٹ گیا عبد اللہ نے عرض کیا کہ مجہکو کچہہ سکہلائیے اس پاکیزہ کلام سے آپ بولی تو لڑکا سکہلایا ہوا ہے عبد اللہ کہتے ہین کہ پہر مینے جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے منہہ سے ستر سورتین سیکہین ابن سعد فرماتے ہین کہ ہمکو خبر دی عفان نے جو مسلم کے بیٹے کہا کہ ہمسے کہا حماد نے جو سلمہ کے بیٹے وہ عاصم سے جو ابو النجود کے بیٹے اور وہ زر سے جو حبیش کے بیٹے وہ عبد اللہ سے جو مسعود کے بیٹے اونہون نے فرمایا کہ مین نوجوان لڑکا تہا ابو معیط کے بیٹے عقبہ کی بکریان چراتا تہا جناب پیغمبر صلے اللہ

علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق تشریف لائے اون دونون نے فرمایا کہ اے لڑکے تیرے پاس
دودھ ہے کہ تو ہمکو پلا وے مین نے کہا مین امانت دار ہون مین تمکو نہین پلاؤنگا تب حضرت
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس کوئی پٹھیا ہے جسپر نر نہ کودا ہو مین بولا ہان مینے
وہ پٹھیا لادی جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکے پاؤن باندہے اور تہن پر ہاتھ پھیرا
اور دعا کی تہن مین دودھ بھر گیا پھر حضرت ابوبکر ایک پتھر گہرا ہے لائے آپنے اوسمین دوہا
پھر آگے وہی مطلب ہے اور ابن اسحاق نے روایت کی ہے یحیی سے جو عروہ کے بیٹے
وہ اپنے باپ سے وہ ابن مسعود سے کہ بعد حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مکہ مین سب سے
پہلے اونہون نے کعبہ کے پاس قرآن پکار کر پڑہا اور قریشی لوگ اپنی مجلسون مین تہے اونہون
نے سورہ رحمن پڑہی اون کافرون نے اوٹہکر اونکو مارا۔ اب یہہ ذکر ہے کہ جناب
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ آپ پر ایمان
لائے پھر حضرت عمرؓ نے جب قرآنکی سورتین دیکھین اونکے
دل پر دہشت چھا گئی جب یہہ تاثیر قرآن کی اونہنے دیکھی
اوسیوقت جناب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے
اور آپ پر اور قرآن پر ایمان لائے اِن دونون کے ایمان لانے سے
کافرون کی پیٹھہ ٹوٹ گئی اللہ اون دونون سے راضی
رہے اور جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ کو
حضرت جبرئیل کی صورت بہی دکھلا دی اللہ اونسے راضی
رہے۔ ابونعیم نے دلائل مین اور ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کی
ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ حمزہ مجھسے تین دن پہلے ایمان لائے مین مسجد کی طرف نکلا
ابوجہل حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کیطرف دوڑا کہ آپ سے سخت کلام کرے حضرت حمزہ کو
خبر ہوئی اپنی کمان لیکر مسجد کیطرف چلے قریشیون کی اوس مجلس کیطرف آئے جسمین ابوجہل

تہا اپنی کمان پر ٹیک لگا کر ابوجہل کے سامنے کہڑے ہوئے ابوجہل نے دیکہا اونکے چہرہ پر
غصہ پہچانا بولا تمکو کیا ہوا اے عمارہ کے باپ آپنے کمان اوٹہا کر اوسکی گردنکی رگون پر مارا اور
رگ کو کاٹ ڈالا اور خون بہنے لگا قریشیون نے دنگے کے خوف سے صلح کرلی اور اللہ کے
رسول اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت رکہے ارقم مخزومی کے گہر مین چہپے ہوئی تہی حضرت
حمزہ چلے گئے اور ایمان لائے پہر تین دن انکے بعد مین نکلا اس روایت مین اسکے بعد حضرت
عمرؓ نے اپنے ایمان لانیکا قصہ بیان کیا اسکے آخر مین یون ہے کہ حضرت عمر نے کلمہ گواہی کا
پڑہا پہر اوس گہر کے لوگون نے اسطرح سے اللہ اکبر کہا کہ مسجد والون نے سنا مین نے کہا
یا رسول اللہ کیا ہم حق پر نہین ہین آپ بولے کیون نہین مین نے کہا پہر چہپانا کسواسطے
پہر ہم دو قطارین باندہکر نکلے ایک قطار مین مین تہا اور دوسری قطار مین حمزہ تہے یہان
تک کہ ہم مسجد مین داخل ہوئے قریشیون نے مجہکو اور حمزہ کو دیکہا اون کو بہت شدت
سے غم ہوا **ابن سعد** طبقات مین فرماتے ہین کہ ہمکو خبر دی موسی نے جو اسمعیل کے بیٹے
کہا کہ ہمسے فرمایا عمار نے جو سلمہ کے بیٹے وہ عمار سے جو ابو عمار کے بیٹے کہ حمزہؓ جو عبدالمطلب
کے بیٹے ہین اونہون نے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ مجہے جبرئیل کو دکہا
دیجئے اونکی صورت مین آپ نے فرمایا تم اونکو نہین دیکہہ سکوگے فرمایا ہان یعنے مین دیکہو نگا
آپ نے فرمایا تو اپنی جگہہ پر بیٹہے رہو پہر ایک لکڑی جو کعبہ مین تہی کہ کافر لوگ جب کعبہ کا
طواف کرتے تہے اوسپر اپنے کپڑے رکہدیتے تہے اوس لکڑی کے اوپر حضرت جبرئیل اوترے
آپنے فرمایا اپنی نگاہ اوٹہاو اونہون نے دیکہا تو اونکے دونون قدم سبز زبرجد کیطرح پر
تہے سو حضرت حمزہ غش کہا کر گر پڑے **ابن حجر مکی** رحمۃ اللہ علیہ صواعق محرقہ مین
لکہتے ہین کہ ترمذی نے ابن عمر تک اور طبرانی نے ابن مسعود اور انس تک سند پہونچائی
کہ حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا یا اللہ عزت دے اسلام کو اوسکے ہاتہون جو ان دونون
مردون مین تیرا بہت پیارا ہو عمر کے ہاتہون جو خطاب کا بیٹا ہے یا ابوجہل کے ہاتہو جو ہشام

کا بیٹا ہے ذہبی نے کہا ہے کہ حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری سے چھٹا برس تھا
جب حضرت عمر ایمان لائے اونسے پہلے چالیس یا پینتالیس مرد اور گیارہ یا تیئیس عورتین
ایمان لا چکی تھین امام احمد نے حضرت عمر تک سند پہونچائی کہ اونہون نے بیان کیا کہ مین
نکلا اللہ کے رسول کو ستانیکے لئے اللہ انپر درود بھیجے اور سلامت رکھے آپ مجھسے پہلے
مسجد تک پہونچ چکے تھے مین آپکے پیچھے کھڑا ہوا آپ نے سورۃ الحاقہ شروع کی مین نے
قرآن کی ترکیب سے تعجب کرنا شروع کیا اور مین نے کہا قسم اللہ کی یہہ معاذ اللہ شاعر ہے جیسا
کہ قریشی لوگ کہتے ہین پہر آپ نے پڑہا اِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ
قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ۔ یعنے اللہ فرماتا ہے کہ بیشک یہہ کہا ہوا ہے پیغام پہونچانیوالے عزت
والیکا یعنے جبرئیل نے اللہ کیطرف سے یہہ پیغام پہونچایا ہے اور نہین وہ کہا ہوا شاعر کا تم تہوڑا
یقین لاتے ہو پہر میرے دلمین اسلام آن پڑا خوب اچھی طرح سے یعنے دل کو بہت اچھا
لگا اور امام ابو یعلی اور حاکم اور بیہقی نے حضرت انس تک سند پہونچائی اونہون نے کہا کہ
حضرت عمر تلوار گلے مین ڈالے ہوئے نکلے اونکو قوم زہرہ مین کا ایک مرد ملا اوسنے کہا اے عمرؓ
کہان کا ارادہ ہے کہا میرا ارادہ یہہ ہے کہ معاذ اللہ محمد کو مار ڈالون وہ بولا کہ ہاشم کی اولاد مین اور
زہرہ کی اولاد مین کیونکر بے ڈر ہو گے جب محمد کو مار ڈالوگے یہہ بولے مین دیکھتا ہون اور
کچھہ نہین تو بے دین ہوگیا اوسنے کہا مین تمکو تعجب کی بات نہ بتادون تمہارے بہنوئی
اور بہن بیدین ہوگئے اور اونہون نے تمہارا دین چھوڑ دیا تب عمرؓ چلے اور اون دونون پاس
آئے اور اونکے پاس حضرت خباب تھے جب اونہون نے عمرؓ کی آہٹ سنی کہر کے اندر
چھپ رہے یہہ اندر گئے اور کہا یہہ آواز کیسی تھی اور وہ لوگ سورۂ طٰہٰ پڑہ رہے تھے وہ دونون
بولے کچھہ اور نتہا ہم کچھہ بات آپس مین کر رہے تھے کہا شاید تم دونو بیدین ہوگئے تب اونکے
بہنوئی نے کہا اے عمرؓ اگر تمہارے دین کے سوا اور دین سچا ہو تب عمر اونکے اوپر کود پڑے
اور اونکو بہت شدت سے کچلا تب اونکی بہن آئین کہ اپنے شوہر پر سے اونکو ہٹا دین اونکو اپنے

ہاتھہ سے ایسا طمانچہ مارا کہ اونکے چہرے سے خون بہنے لگا وہ غصہ مین آکر بولین تمہارے دین کے سوا دوسرا دین سچا ہے مین گواہی دیتی ہون کہ اللہ کے سوا کوئی مالک نہین اور بیشک محمد اُسکے بندے ہین اور اوسکے پیغام پہونچانیوالے ہین تب حضرت عمر بولے کہ مجھکو وہ کتاب دو جو تمہارے پاس تہی کہ مین اوسکو پڑہون اور حضرت عمر لکھا ہوا پڑہ لیتے تہے اونکی بہن بولین تم تو ناپاک ہو اور اوسکو وہی لوگ چھوتے ہین جو پاک کئے ہوئے ہین تم اوٹھو اور نہاؤ یا وضو کرو تب وہ اوٹھے اور وضو کیا پہر کتاب کو لیا اور طٰہٰ کو پڑہا یہانتک کہ اِس آیت تک پہونچے اِنَّنِیْۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ یعنے اللہ فرماتا ہے کہ مین تو مین ہی اللہ ہون نہین کوئی مالک میرے سوا سو پوج مجھکو اور قایم کر نماز کو میری یاد کے واسطے تب حضرت عمر بولے کہ مجھکو بتاؤ محمد کہان ہین جب حضرت خباب نے اونکا یہہ قول سنا نکلے اور بولے اے عمر خوش ہو کہ مجھکو امید ہے کہ اللہ کے رسول نے اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت رکہے جمعرات کی شبکو جو دعا کی تہی وہ تمہین ہو کہ یا اللہ عزت دے اسلام کو عمر سے جو خطاب کا بیٹا ہے یا عمر دے سے جو ہشام کا بیٹا اور اللہ کے رسول اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت رکہے اوس گہر کے اندر تہے جو صفا پہاڑ کی جڑ مین تہا پہر حضرت عمر چلے یہانتک کہ اوس گہر مین آئے اور اوسکے دروازہ پر حضرت حمزہ اور طلحہ اور کچھہ اور لوگ تہے حضرت حمزہ بولے کہ یہہ عمر ہے اگر اللہ اوسکے ساتھہ بہتری چاہیگا تو وہ ایمان لائیگا اور اگر کچھہ اور ہوگا تو اوسکا مار ڈالنا ہمپر آسان ہے اور حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم گہر کے اندر تہے اونپر پیغام اللہ کا اوتر رہا تہا پہر آپ نکلے یہانتک کہ عمر کے پاس آئے اور اونکے کپڑے کے کونون کو اکہٹا کرکے تلوار کے پرتلے سمیت پکڑ لیا اور فرمایا تو باز آنیوالا نہین ہے اے عمر یہانتک کہ اللہ تجہپر اوتارے رسوائی اور عذاب جیسا اوتارا ولید پر جو مغیرہ کا بیٹا تہا تب حضرت عمر بولے کہ مین گواہی دیتا ہون کہ نہین کوئی مالک سوا اللہ کے اور بیشک آپ بندے ہین اللہ کے اور پیغام پہونچانیوالے اوسکے **امام زرقانی**

لکھتے ہین کہ یونس کی روایت مین ابن اسحاق سے یون ہے کہ سورۂ طٰہٰ کے ساتھہ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ بھی تھی اور حضرت عمرؓ نے اوسکو پڑہا یہانتک پہونچے عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ابن اسحاق نے لکھا ہے کہ حضرت عمر کی بہن فاطمہ مسلمان ہو چکی تھین اور وہ سعید کے نکاح مین تھین جو زید کے بیٹے اور وہ بھی مسلمان ہو چکے تھے اور حضرت عمر سے اپنے اسلام کو چھپاتے تھے اور خباب جو ارتؓ کے بیٹے تھے فاطمہ کے پاس آیا جایا کرتے تھے اونکو قرآن پڑہاتے تھے حضرت عمرؓ ایک دن گلی مین تلوار ڈالکر نکلے اونسے لوگون نے کہا تھا کہ جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم اور آپکے رفیق صفا کے پاس ایک گھر مین جمع ہین قریب چالیس شخص کے مرد بھی ہین اور عورتین بھی ہین اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ اونکے چچا حمزہ ہین اور ابو بکر اور علی ہین اور کچھہ اور مسلمان مرد ہین جو آپ کے ساتھہ مکے مین رہے ہین اور حبش کیطرف نہین نکلے پہر لگے وہی قصہ ہے کہ حضرت عمر اپنی بہن کے ہان گئے اسمین یون ہے کہ حضرت عمرؓ نے غسل کیا اور ورق لیکر سورۂ طٰہٰ کو پڑہا آخر مین یون ہے کہ جب حضرت عمر ایمان لائے جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ اکبر کہا اوس گھر والون کو معلوم ہوا کہ حضرت عمر مسلمان ہوے پہر جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے رفیق اوس جگہہ سے جدا جدا ہو کر چلے گئے اور اونکا جی مضبوط تھا کہ حضرت عمر مسلمان ہوئے اور حضرت حمزہ بھی مسلمان ہو چکے تھے اور سب نے جانا کہ یہہ دونون جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کو بچا دینگے اور دشمنون سے بدلا لینگے اور امام بزار اور طبرانی اور ابو نعیم نے اور بیہقی نے دلائل مین اسلم تک سند پہونچائی کہ اونہون نے کہا کہ حضرت عمرؓ نے ہمسے کہا کہ مین سب لوگون سے زیادہ سختی کرتا تھا اللہ کے رسول پر اللہ اونپر درود بھیجے اور سلامت رکھے سو اس بیچ مین کہ مین ایک گرمی کے دنمین دوپہر کے وقت مکہ کے ایک رستہ مین تھا کہ ایک مرد مجھے ملا اوسنے کہا تعجب ہے تمہارے بیٹے خطاب کے تم تو کہتے ہو کہ تم ایسے اور تم ایسے اور تمہارے گھر کے اندر یہہ معاملہ داخل ہو چکا مین بولا وہ کیا ہے کہا تمہاری بہن مسلمان ہو گئین تب مین غصہ

میں بہرا ہوا اوٹہا یہانتک کہ میں نے دروازہ کہڑکایا کسی نے کہا یہہ کون ہے میں بولا عمر وہ
سب جلدی سے چپ رہے اور وہ ایک کتاب پڑہ رہے تہے جو اونکے آگے تہی اوسکو
چہوڑ گئے یا بہول گئے اور میری بہن دروازہ کہولنے کو اوٹہیں میں نے کہا اے دشمن اپنی
جان کی تو بیدین ہو گئی اور میرے ہاتہہ میں ایک چیز تہی وہ اونکی سر پر ماری کہ خون بہنے
لگا اور وہ رونے لگیں اور بولیں اے خطاب کے بیٹے جو تجہکو کرنا ہو سو کر میں تو مسلمان ہو گئی
اور میں اندر گیا یہانتک کہ چارپائی پر بیٹہا اور میں نے اوس کتاب کو دیکہا میں نے
کہا یہہ کیا ہے مجہکو اوٹہا دے وہ بولیں تم اوسکے لوگوں سے نہیں ہو تم تو ناپاکی
کا غسل نہیں کرتے ہو اور یہہ ایسی کتاب ہے کہ اسکو نہیں چہوتے ہیں مگر وہی جو پاک
کئے ہوئے ہیں پہر میں یہانتک کہتا رہا کہ اونہوں نے مجہے وہ کتاب اوٹہا دے میں نے
اوسکو کہولا تو کیا دیکہتا ہوں کہ اوسمیں لکہا ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سو جب
مینے اللہ کے نام کو دیکہا میں اوس سے ڈر گیا تو میں نے وہ کتاب ڈال دی پہر میرا
جی ٹہیرا میں نے اوسکو اوٹہا لیا کیا دیکہتا ہوں کہ اوسمیں لکہا ہے سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنے پاکی بولتے ہیں اللہ کی جتنی چیزیں ہیں آسمانوں اور زمین
میں پہر میں دہشت میں آگیا اور مینے یہانتک پڑہا کہ اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ یعنے ایمان
لاؤ اللہ پر اور اوسکے رسول پر تب میں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی لائق
سوا اللہ کے تب وہ لوگ جلدی سے میری طرف نکلے اور بولے اللہ اکبر اور بولے تم خوش
ہو کہ اللہ کے رسول نے اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت رکہے پیر کے دن دعا مانگی
تہی کہ یا اللہ عزت دے اسلام کو اوسکے ہاتہوں جو ان دونوں مردوں میں تیرا بہت پیارا
ہے یا ابوجہل کے ہاتہوں اور یا عمرؓ کے ہاتہوں اور اونہوں نے مجہکو بتایا کہ حضرت
نبی صلے اللہ علیہ وسلم ایک گہر میں ہیں صفا پہاڑ کے نیچے میں نکلا یہانتک کہ میں نے
دروازہ کہڑکایا تو لوگ بولے کون ہے مینے کہا خطاب کا بیٹا اور اونکو معلوم تہا کہ اللہ کے رسول

پر اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت رکہے مین بہت سختی کرتا ہون پہر کوئی دروازہ کہولنے
پر دلیری نہ کرسکا یہانتک کہ آپ نے فرمایا کہ اوسکے لئے دروازہ کہولدو تب اونہون نے
کہولا اور ایک مرد نے میرا بازو پکڑا یہانتک کہ مجہکو حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے
پاس حاضر کیا آپ نے فرمایا کہ اوسکو چہوڑ دو پہر آپ نے میرے کرتے کے کونے اکہٹے
کرکے پکڑے اور مجہکو اپنی طرف کہینچ لیا فرمایا اسلام لا اے خطاب کے بیٹے یا اللہ اوسکو
ہدایت دے پہر مین نے گواہی دی پہر مسلمانون نے اسطرح اللہ اکبر کہا کہ مکہ کے رستون
مین لوگون نے سنا اور لوگ چہپے ہوئے تہے پہر جب مین چاہتا تہا کہ کسی کو دیکہون
کہ اوسپر مار پڑتی ہے اور وہ مارتا ہے تو مین دیکہہ لیتا اور یہہ مصیبت مجہپر ذرا بہی نہ تہی تو
مین اپنے ماموں یعنے ابوجہل کے پاس آیا اور وہ سردار تہا مین نے دروازہ کہٹکایا وہ بولا
یہہ کون ہے مینے کہا خطاب کا بیٹا اور مین مسلمان ہوگیا وہ بولا ایسا مت کر پہر وہ
اندر گیا اور مین اندر جانے نہین پایا کہ اوسنے دروازہ بند کرلیا تب مینے کہا یہہ تو کچہہ
بہی نہ ہوا پہر مین قریشیون مین سے ایک بڑے سردار کے پاس گیا مینے اوسکو پکارا
وہ نکلا مین نے اوسیطرح کی بات کہی جو اپنے ماموں سے کہی تہی اوسنے مجہہ سے ویسی
بات کہی جیسے میرے ماموں نے کہی اور اندر گیا اور مین اندر جانے نہین پایا کہ دروازہ
بند کرلیا مینے کہا کہ یہہ تو کچہہ نہوا سب مسلمانون پر مار پڑتی ہے اور مجہپر مار نہین پڑتی تب
مجہسے ایک مرد نے کہا کہ تم چاہتے ہو کہ تمہارے اسلام کی سبکو خبر ہوجاوے مین بولا ہان
اوسنے کہا جب لوگ حطیم مین بیٹہین تب تم فلانے مرد کے پاس جاؤ کہ وہ بہید نہین
چہپاتا تم اوس سے چپکے سے کہو کہ مین مسلمان ہوگیا وہ بہید بہت کم چہپاتا ہے پہر مین
آیا اور لوگ حطیم مین جمع تہے مینے اوس سے چپکے سے کہا کہ مین مسلمان ہوگیا وہ بولا
تونے ایسا کیا مین بولا ہان وہ بہت بلند آواز سے پکار کر کہا کہ خطاب کا بیٹا مسلمان ہوگیا وہ سب میری طرف دوڑے
پہر مین اونکو مارتا رہا اور وہ مجہکو مارتے رہے اور لوگ میرے اوپر جمع ہوگئے میرے

ماموں نے کہا کہ یہہ جاو کیسا ہے لوگ بولے کہ عمر مسلمان ہو گئے وہ حطیم پر کھڑا ہوا اور آستین
سے اشارہ کیا کہ خبردار رہو کہ مینے اپنے بہانجے کو پناہ دی تب وہ لوگ میرے پاس سے
ہٹ گئے پہر جب مین چاہتا تہا کہ کسی مسلمان پر مار پڑتی اور اوسکو مارتے دیکہون تو مین
دیکہہ لیتا تہا مین نے کہا کہ یہہ کچہہ بات نہین جب تک مجہپر مار نہ پڑے مین اپنے ماموں
پاس آیا اور مینے کہا تیری پناہ تیرے اوپر مینے پہیر دی پہر مجہپر مار پڑتی رہی اور مین
مارتا رہا یہانتک کہ اللہ نے اسلام کو غالب کیا۔ **بزار اور حاکم** نے ابن عباس
تک سند پہونچائی اور حاکم نے سند کو صحیح کہا کہ جب حضرت عمرؓ اسلام لائے کافرون
نے کہا کہ آج ان لوگون نے ہمسے بدلا لیا اور اللہ تعالے نے یہہ آیت اوتاری
یَا اَیُّہَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ اللّٰہُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ یعنے اے نبی تمکو کفایت
ہے اللہ اور جو لوگ تیرے تابع ہوئے ہین ایمان والے **امام بخاری** فرماتے
ہین کہ ہمسے فرمایا محمد نے جو کثیر کے بیٹے اونہون نے کہا کہ ہمکو خبر دی سفیان نے
اونہون نے روایت کی اسمٰعیل سے جو ابو خالد کے بیٹے وہ قیس سے جو ابو حازم کے
بیٹے اونہون نے عبد اللہ سے جو مسعود کے بیٹے اونہون نے فرمایا کہ ہمیشہ ہم غالب
رہے جب سے حضرت عمر ایمان لائے **ابن سعد** نے اونہین عبد اللہ سے روایت
کی جو مسعود کے بیٹے اونہون نے فرمایا کہ ہمنے اپنے تئین دیکہا کہ ہم اللہ کے گہر
تلک پہونچ نہین سکتے تہے یہانتک کہ حضرت عمر ایمان لائے جب وہ ایمان لائے اور کافرون سے لڑے یہانتک
کہ اونہون نے ہمارا رستہ چہوڑ دیا اور ابن سعد نے صہیب سے روایت کی اونہون نے
فرمایا کہ جب حضرت عمر ایمان لائے اسلام غالب ہوا اور ہم اللہ کے گہر کے آس پاس حلقہ باندہکے بیٹہے اور ہم اللہ کے گہر کا طواف کیا
پہر سے **ابن اسحاق** نے فرمایا کہ عبد اللہ جو مسعود کے بیٹے ہین وہ فرماتے ہین
کہ ہم کعبہ کے پاس نماز نہین پڑہ سکتے تہے جب حضرت عمر مسلمان ہوئے کافرون
سے لڑے اور کعبہ کے پاس نماز پڑہی اور ہمنے بہی اونکے ساتہہ نماز پڑہی — +

استیعاب میں ہے کہ اللہ کے پیغام کے لکھنے والوں میں میں ابو بکر اور عمر اور عثمان اور علی اللہ ان سب سے راضی ہے یعنی جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر جب قرآن کی آیتیں اوترتی تھیں آپ لکھنے والوں سے لکھوا لیتے تھے اونہیں لوگوں میں سے یہہ بھی ہیں اللہ اون سب سے راضی ہے انہوں نے بھی لکھا ہے اب یہہ فکر ہے کہ ہامہ جو ابلیس کے یعنے شیطان کے پوتے تھے وہ جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوے اور ایمان لائے آپ نے اونکو کئی سورتیں قرآن کی سکھلائیں اللہ اوسنے راضی رہے - مولانا جلال الدین سیوطی لآلی مصنوعہ میں لکھتے ہیں کہ عقیلی نے کہا کہ ہمسے بیان کیا علی نے جو عبد العزیز کے بیٹے کہا کہ بیان کیا ہمسے اسحاق کابلی نے جو بشر کے بیٹے کہا کہ ہمسے بیان کیا ابو معشر نے وہ نافع سے وہ حضرت عمر کی بیٹی سے وہ حضرت عمر سے اونہوں نے کہا اس بیچ میں کہ ہم اللہ کے رسول کے ساتھہ اللہ اونپر درود بھیجے اور سلامت رکھے تہامہ کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر بیٹھے تھے اینکا ایک آیا ایک بوڈہا اوسکے ہاتھہ میں ایک عصا تھا اوسنے سلام کہا اللہ کے رسول پر اللہ اوپر درود بھیجے اور سلامت رکھے آپ نے اوسکے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ آواز جن کی سے ہے اور اونکا گنگنانا ہے تو کون ہے وہ بولا کہ میں ہامہ ہوں بیٹا ہیم کا وہ بیٹا لاقیس کا وہ بیٹا ابلیس کا آپ نے فرمایا اور نہیں ہے تیرے بیچ میں اور ابلیس کے بیچ میں مگر دو باپ وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا پھر کتنا زمانہ تجھپر گذرا وہ بولا کہ میں نے فنا کی ساری عمر دنیا کی مگر تھوڑی سی فرمایا اسی پر سہی تو بولا جب میں لڑکا تھا چند برس کا جب میں باتیں سمجھتا تھا اور ٹیلوں پر گذرتا تھا اور حکم کرتا تھا اناج کے بگاڑنیکا اور رشتوں کے کاٹنے کا تب اللہ کے رسول نے اللہ اونپر درود بھیجے اور سلامت رکھے یوں فرمایا کہ قسم ہے اللہ کی باقی رہنے کی برا ہے

کام اس بوڑہے داغ دار کا یا جو ان الزام اوٹہانے والے کا وہ بولا مین توبہ کرنیوالا ہون
اللہ کیطرف بیشک مین رہا ہون حضرت نوح کے ساتہہ اونکی مسجد مین اون لوگون
کے ساتہہ جو ایمان لائے تہے اونکی قوم مین سے پہر مین ہٹ کرتا رہا اونسے اس
بات پر کہ اونہون نے اپنی قوم کو کیون بد دعا دی یہانتک کہ وہ اونپر روئے اور مجہے
بہی رولایا اور فرمایا بے شبہہ مین اس بات پر شرمندہ ہونے والون مین سے ہون
اور پناہ لیتا ہون اللہ کی اس سے کہ مین نادانون مین سے ہو جاؤن مین نے کہا اے
نوح مین اون لوگون مین سے ہون جو شریک ہوئے اوس بیجب کے خون مین
جو ہابیل تہا آدم کا بیٹا پہر بہلا آپ پاتے ہین میرے لئے توبہ اپنے رب کے پاس
فرمایا اے ہام ارادہ کر نیکی کا اور کر اوسکو حسرت اور ندامت سے پہلے بیشک سینے پڑہا
ہے اوس کلام مین جو اللہ نے مجہپر اوتارا کہ جو بندہ اللہ کیطرف رجوع ہوتا ہے اوسکا
گناہ جہانتک پہونچا ہو اللہ اوسپر رجوع ہوتا ہے تو اوٹہہ اور وضو کر اور اللہ کے لئے
دو سجدے کر پہر مینے اوسیوقت یہہ کیا جیسا مجہکو حکم ہوا پہر اونہون نے مجہکو پکارا کہ
اپنا سر اوٹہا تیری توبہ آسمان سے اوتری پہر مین اللہ کے آگے سجدے مین گرا اور رہا
ہون مین حضرت ہود کے ساتہہ اونکی مسجد مین اون لوگون کے ساتہہ جو اونکی قوم
مین سے ایمان لائے تہے پہر ہمیشہ مین اونسے ہٹ کرتا رہا اسپر کہ اونہون نے اپنی
قوم کو کیون بد دعا دی یہانتک کہ وہ اونپر روئے اور مجہکو رولایا اور فرمایا بے شبہہ مین
اس بات پر شرمندہ ہونیوالون مین ہون اور پناہ لیتا ہون اللہ کی اس سے کہ نادانون مین
سے ہو جاؤن اور رہا ہون مین حضرت صالح کے ساتہہ اونکی مسجد مین اون لوگون
کے ساتہہ جو اونکی قوم مین سے ایمان لائے تہے پہر مین ہمیشہ اونسے ہٹ کرتا رہا
اسپر کہ اونہون نے اپنی قوم کو بد دعا کیون دی یہانتک کہ وہ اونپر روئے اور مجہکو بہی
رولایا اور مجہکو بہت ملاقات تہی حضرت یعقوب سے اور رہا ہون مین حضرت یوسف

کی ساتهه مضبوط جگهه مین اور مین ملتا تها حضرت الیاس سی میدانونمین اور مین ایسهی
اونسی ملتا هون اور مین ملا هون حضرت موسی سی جو عمران کے بیٹی اوهون نے
مجکو توراة مین سی کچهه سکهلایا اور فرمایا اگر تو ملی عیسی سی جو مریم کے بیٹی تو اونکو میری طرفسے
سلام کهنا اوبیشک مین ملا حضرت عیسی سی جو مریم کے بیٹی پهر حضرت موسی کی طرفسی
اونکو سلام پهنچایا اوربیشک حضرت عیسی نی جهسی فرمایا که اگر تو محمد صلی الله علیه وسلم
سی ملی تو اونکو میری طرفسی سلام کهنا تب الله کی رسول نی الله اونپر درود بهیجی اور
اور سلامت رکهی اپنی آنکهونسی آنسو بهائی اور روئی پهر فرمایا عیسی پر سلام هو
جب تک دنیا رهی اور تجهپر سلام ای ماسه تیری امانت ادا کرنے پر وه بولا ای
پیغام پهنچانی والی الله کے مجهپر وه مهربانی کیجیی جو مهربانی حضرت موسی نی مجهپر فرمائی
انهون نے مجکو کچهه توراة سکهائی تب الله کی رسول نی الله اونپر درود بهیجی اور
سلامت رکهی اوسکو سکهلائی سورة والمرسلات اور عم یتساءلون اور اذالشمس کورت
اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل هو الله احد اور فرمایا همارے
پاس اپنی حاجت لایا کیجو ای ماسه اور هماری ملاقات مت چهوڑیو پهر الله کے
رسول الله اونپر درود بهیجی اور سلامت رکهی دنیا سی اوٹها لئی گئی اور آپ نی
اوسکی مرنیکی خبر همکو نهین دی عقیلی نے دوسری سندیون پهنچائی که همسی فرمایا
محمد نی جو موسی کے بیٹی کها که همسی فرمایا محمد نے جو صالح کے بیٹی اونهون نے روایت
کی محمد انصاری سی جو عبدالله کے بیٹی کها که همسی فرمایا مالک نی جو دینار کی بیٹی
ایسا هی لکها هی اوسکو عقیلی نی اور ابن عساکر
نے اپنی تاریخ مین عقیلی تک سند پهنچا کر لکها هی
که انس جو مالک کی
بیٹی هین انهون نے فرمایا که مین ساتهه تها الله کی رسول کی الله اونپر درود بهیجی
اور سلامت رکهی اور آپ مکی کی پهاڑونسی نکلتی تهی یکایک ایک بوڈها آیا آگی دیکه

وہی قصہ ہی آمین یون ہی کہ اوسنی کہا کہ مین کہا گیا عمر دنیا کی مگر تہوڑی سی جو نج مین
ہابیل ماری گئی مین اوندنون مین لڑکا تہا چند برس کا چلتا تہا ٹیلون پر اور شکار کرتا تہا
اور آدمیونکی بیچ مین لڑائی ڈالدیتا تہا اور اونکو آپسمین ہکا دیتا تہا پہر اس پر دو
مین یہہ بہی ہی کہ مین ساتہہ ہون حضرت ابراہیم کے ساتہہ جو اللہ کے خالص دوست تہے جب وہ
اگ مین ڈالی گئی مین اونکی بیچ مین اور گوہین کی بیچ مین تہا یہانتک کہ اللہ نے
اونکو اوس سی نکالا پہر یون ہی کہ حضرت عیسی نی مجہسی فرمایا کہ اگر تو محمد صلی اللہ علیہ
وسلم سے ملی تو میری طرف سی اونکو سلام کہنا اے پیغام پہنچانی والی اللہ کے
مین نے پہنچا دیا اور مین آپ پر ایمان لایا تب جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ عیسی پر سلام ہو اور تجہپر اے ہامہ تیری کیا حاجت ہی وہ بولا کہ حضرت موسی
نے مجکو توراۃ سکہائی اور حضرت عیسی نی مجکو انجیل سکہائی اب آپ مجکو قران
سکہائی حضرت عمر رضہ نے فرمایا کہ پہر اللہ کی رسول نے اللہ اونپر درود بہیجی اور
سلامت رکہی اوسکو دس سورتین سکہائین اور آپ دنیا سے اوٹہا لئی گئی جب تک
آپ نے ہمکو اوسکی مرنکی خبر نہین پہنچائی اور مین یہی دیکہتا ہون کہ وہ زندہ ہی فائدہ
عقیلی کو یہہ حدیث دو سندونسی پہنچی اگرچہ یہہ دونو سندین معتبر نہین مگر اور لوگون
نے اور سندین پائین حدیث والونکا قاعدہ ہی کہ جو حدیث بے اعتبار آدمیونسی
سنتی ہین اونکو بہی لکہہ لیتی ہین اور لکہدیتی ہین کہ یہہ لوگ معتبر نہین مطلب یہہ ہوتا ہے کہ اور لوگ
اسکو تلاش کرین شاید کوئی اور گواہ معتبر پہنچ جاوی اور بات تحقیق ہوجاوی الہی
اون لوگون پر رحمت کا مینہہ برسا جنہون نے تیری رسول پاک کی ایک ایک
بات کے واسطی کیسی کیسی محنتین اوٹہائین کہان کہان سی ڈہونڈ ڈہونڈہ کر یکجا کی
مولانا سیوطی لکہتی ہین کہ ابن جوزی نے لکہا ہی کہ اسحاق کاہلی جو بشر کا بیٹا ہی
وہ تو سبکی نزدیک جہوٹا ہے حدیثین دلسے جوڑ لیا کرتا ہی اور ابو سلمہ معتبر

لوگ اسی وہ باتین نقل کرتا ہی جو اونکی کہی ہوے نہین اوسکی بات کو سند پکڑتا نہین روایہ
عقیلی نی کہا کہ دونو سندین ثابت نہین اور اس بات کی اصل نہین مولانا فرماتی ہین
کہ ہی طرح کہا ہی میزان مین کہ یہ دونو سند ولنسی ٹہیک نہین اور گمان اسمین
اسحاق کا ہی پر ہے باوجود اس کی کہ عبد العزیز جو یحیی کا بیٹا ہی اوسکو بہی
حدیث والون نے چہوڑ دیا ہی اوسنی ہی یہ قصہ بہت طولسی ابو معشر کی زبانی
نقل کیا ہی کہا اور اس حدیث کو بیہقی نے دلائل مین ایک اور سند سی روایت
کیا ہی اور کہا ہی کہ ہمسی فرمایا محمد علوی نے جو حسن کی بیٹی وہ بیٹی داود کے
کہا کہ ہمسی فرمایا نصر کے باپ محمد نے جو حمدویہ کے بیٹی مرو کے رہنی والی کہا کہ ہمسی
کہا عبد اللہ نے جو حماد کی بیٹی جو آمل کی رہنی والی کہا کہ ہمسی فرمایا محمد نے جو ابو معشر
کے بیٹی کہا کہ مجکو خبر دی میری باپ نی پہر اوسکو ذکر کیا طولسی فرمایا حافظ ابن
حجر نے لسان مین کہ جب ابو معشر کا بیٹا جسکا نام محمد ہی اوسنی ہی کاہلی کا ساتہہ
دیا ہی پہر کاہلی پر یہہ گمان کیونکر ہو سکتا ہی کہ اوسنی دلسے جوڑ لیا سو اب گمان
ابو معشر کے اوپر ہی تمام ہوی اونکی بات اور بیہقی نے اس حدیث کو لکہکر
فرمایا ہی کہ ابو معشر سی بڑی بڑی لوگون نے روایت لی ہی مگر حدیث والون
نی اوکو کچا کہا ہی اور ایک اور سند سی بہی روایت کی گئی ہی کہ پہلا وسی
زیادہ قوی ہی تمام ہوا قول بیہقی کا اور اوسکی ایک اور سند ہی ابو نعیم نے
دلائل مین اسکی سند عطا خراسانی تک پہنچائی ہی وہ ابن عباس سی وہ حضرت
عمر رض سی اور عبد اللہ جو امام احمد کے بیٹی ہین انہون نی زہد کی زیادات مین
اور شیرازی نے القاب مین اور ابن مردویہ نے تفسیر مین ان سبہون نے
ابو سلمہ انصاری تک سند پہنچای ہی اونکی سند حضرت انس تک پہنچی اور یہ
دوسری سند ہی کہ اوسمین ابو سلمہ نہین ہے ابو نعیم نی دلایل مین اسکی سند نہین

تک پہنچائی جو ابو الزرقا کی بیٹی موصل کی رہنی والی وہ عبسی سے جو طہمان کی بیٹی
وہ حضرت انس رض سی جناب حافظ ابن حجر عسقلانی نی اصابہ مین لکھا ہی کہ اسکو
روایت کیا جعفر مستغفری نی صحابہ مین اور اسحاق منجنیقی نی جو ابراہیم کی بیٹی
اونہون نے محمد کے باپ حکم تک سند پہنچائی جو عمار کی بیٹی وہ زہری سے
وہ سعید سی جو مسیب کی بیٹی کہا کہ حضرت عمر رض نی فرمایا پہر بہت طول سی اوسکا
ذکر کیا اور اسمین یہہ زیادہ ہی کہ ہامہ نی کہا کہ میری اوپر اٹھہ ہزار چار سو بائیس برس
گذری ہین اور جبدن قابیل نی ہابیل کو قتل کیا اوسدن مین لڑکا تھا اور اس
روایت مین یہہ بہی ہی کہ وہ جن جنہون نی قران سنا اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کے پیچہی نماز پڑہی وہ تہتر ہزار تہی کہا ابن حجر نے اور اسکی ایک اور سند ہی
جو عبد الحمید جندی تک پہنچی ہی جو عمر کے بیٹی اونہون نی شبل سی جو حجاج کی
بیٹی وہ طاوس سے وہ ابن عباس سی وہ حضرت عمر رضی سی بہت طول کی ساتھہ اور اسکو
روایت کیا ہی فاکہی نی مکہ کی کتاب مین جریج تک سند پہنچائی ہی وہ ابن
جریج سی وہ عطا سی وہ ابن عباس سی اونہون نی کہا کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم ارقم کی گہر مین پوشیدہ تہی چالیس مردون اور دس اور کئی عورتون مین
کہ دروازہ کہڑ کہڑایا گیا آپ نی فرمایا کہول دو یہہ چال شیطان کی ہی پہر دروازہ
کہولا گیا تو داخل ہوا ایک مرد پست قد اوسنی کہا السلام علیک یا نبی اللہ ورحمۃ اللہ
وبرکاتہ آپ نی فرمایا وعلیک السلام ورحمۃ اللہ تو کون ہی کہا مین ہامہ ہون
بیٹا ہیم کا وہ بیٹا لاقیس کا وہ بیٹا ابلیس کا پہر ذکر کیا ویساہی احوال مولانا جلال الدین
سیوطی لقط المرجان مین فرماتی ہین کہ اس حدیث کی بہت سی سندین حدیث والون
تک پہنچین ہین یہہ سند اچہی ہی اب یہہ ذکر ہی کہ اللہ کی حکم سی فرشتون
نے جنون پر آگ کی شعلی پہینکی یہہ نشانی دیکہکر جنون نی تلاش کیا

کہ اسکا کیا باعث ہی جب جنون نی جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پاک سی قرآن سنا آپ پر اور قرآن پر ایمان لائے اون ایماندار جنون نی جا بجا آدمیونکو سمجہایا کہ ہم ایمان لائی تم بہی ایمان لاؤ اللہ اون سب سے راضی ہی امام بخاری فرماتی ہین کہ ہمسے فرمایا موسی نے جو اسمعیل کی بیٹی ہین انہون نے کہا کہ ہمسے کہا ابو عوانہ نی انہون نی روایت کی ابو بشر سی انہون نی سعید سی جو جبیر کی بیٹی ہین انہون نی ابن عباس سے اونہون نی فرمایا کہ اللہ کے رسول اسپر درود بہیجی اور سلامت رکہی اپنی رفیقون مین سی کچہہ لوگون کے ساتہہ عکاظ کی بازار کی ارادہ پر چلی اور شیطانون پر آسمان کی خبر بند ہو چکی تہی اور اونپر شعلی بہیجی گئی تہی تو شیطان پلٹ کر آئی اونسی اور شیطانون نے پوچہا تمہارا کیا حال ہے وہ بولی ہمپر آسمان کی خبر بند ہو گئی اور ہمپر شعلی بہیجی گئی کہا تمپر خبر آسمان کی اسی سی بند ہوئی ہی کہ کوئی نئی بات ہوئی ہی سو تم جاؤ زمین کے پورب مین اور پچہم مین پہر دیکہو یہہ معاملہ کیا ہی جو نیا پیدا ہوا ہی پہر وہ چلی اور زمین مین پورب مین اور پچہم مین پہنچی کہ دیکہین کہ یہہ کیا معاملہ ہی جسکے باعث سی آسمانکی خبر اونپر بند ہوی تو وہ لوگ جو تہامہ کی طرف چلی تہی وہ اللہ کے رسول کی طرف کہ اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی آپ نخلہ مین تہی اور عکاظ کی بازار کا ارادہ رکہتی تہی اور آپ اپنی رفیقونکو صبح کی نماز پڑہا رہی تہے جب اونہون نے قران سنا کان لگا کر سننی لگی اور بولی یہی ہی جسکے باعث سی تمپر آسمان کی خبر بند ہو گئی پہر وہین سی وہ اپنی قوم کی طرف پلٹ گئی اور بولی اے ہماری قوم ہمنی ایک عجب طرحکا قران سنا کہ راہ دکہاتا ہی اچہی رستی کی طرف سو ہم اوسپر ایمان لائی اور ہرگز نہین شریک ٹہراوینگی ہم اپنی رب کی ساتہہ کسی کو اور اوتارا اللہ نے اپنی نبی پر اسپر اللہ درود بہیجی اور سلامت رکہی قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ یعنی اللہ فرماتا ہی کہ اے محمد کہدی کہ میری طرف پیغام بہیجا گیا کہ جنونمین سی کئی

شخصون کی کان لگاکر سنتا ہی حدیث امام مسلم اور امام ترمذی نی جامع مین لکہی اوسکی
سطر یون ہی کہ ابن عباس نے کہا کہ اللہ کی رسول نی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت کہی
جنون کی سامنی قرآن نہین پڑہا اور نہ انکو دیکہا فائدہ مطلب یہ ہی کہ آپ نی اونکو دیکہا
نہین اور قرآن اونکو تعلیم کے طور پر اونکی طرف رخ کرکے اونکو نہین سنایا آپ تو اصحاب کے
سامنی نماز مین قرآن پڑہ رہی تہی وہ سنکر ایمان لائی اللہ نی آپ کو اونکی باتونکی خبر دی
اور سورہ جن اوتاری پہر دوسری مرتبہ اوجن قرآن سنکر ایمان لائی اور آپ کی سامنی
آئی آپ نی اونکو قرآن سنایا اونکا ذکر سورہ احقاف مین ہی اونکا قصہ آگی لکہا جائیگا
اگر اللہ چاہی گا فائدہ اللہ تعالی نی سورہ جن مین اپنی رسول پاک کو اللہ اونپر درود بہیجی
اور سلامت کہی خبر دی کہ کئی جن آکر مجہسے قرآن سن گئی اور اپنی قوم مین اونہون نے
جاکر کہا کہ ہم قرآن سن آئی اور اوسپر ایمان لائی اب ہم اپنی اللہ کا کسیکو شریک نہ جانینگی
کی ہماری رب نی ہرگز کسیکو بی بی اور بیٹا نہین بنایا ہم مین بیوقوف ایسی ہی باتین کہا
کرتے تہی اور جنون نے کہا کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا سو ہمنی پایا کہ آسمان بہرا ہوا ہی
زبردست چوکیدارون سی اور شعلون سے ہم تو وہان جاکر سننی کی واسطی بیٹہا کرتی تہی
پہر جو کوئی اب کان لگا دیگا اپنی لئی انگارا پا دیگا تاک مین لگا ہوا امام ابن ابی شیبہ
مصنف مین فرماتی ہین ہمسے فرمایا ابن فضیل نی اونہون نی روایت کی عطا سی اونہون
نے سعید سی اونہون نی ابن عباس سے کہ جب اللہ کا پیغام اوترتا تہا فرشتی ایک آواز سنتی
تہی جیسے لوہی کو چکنی پتہر پر ڈالی جب فرشتی اوسی سنتی تہی سجدی مین گر پڑتے تہی پہر سر نہین
اوٹہاتی تہی یہانتک کہ اوتر چکی جب پیغام اوتر چکتا تہا ایک ایک سی کہتی تہی تمہاری
مالک نی کیا کہا پہر اگر اوس قسم کی بات ہوتی جو آسمان سی ہوتا ہی کہتی تہی حق ہی اور
وہی اونچا ہی بڑا اور اگر اوس قسم کی بات ہوتی جو زمین مین ہوتی ہی جیسے کسیکا جینا
یا مرنا یا اور کوئی چیز جو زمین مین ہوتی ہی تو وہ اوسکا ذکر کرتے تہی کہتی تہی ایسا ایسا ہوگا

پہر اوسکو شیاطین سنتی تہی اور اپنی دوستو نپر اوتارتی تہی جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہیجی گئی شیاطین تاروںسی دہتکاری گئی فایدہ مطلب یہہ ہی کہ اللہ کی حکم سی فرشتوں کی تاروںکین سی شعلی لیکر شیطانونکو مارنا شروع کیا کہ فرشتونکی باتین سننی نپاوین امام مسلم فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا حسن نی جو علی کی بیٹی حلوان کی رہنی والی اور عبد نی جو حمید کی بیٹی کہا حسن نی کہ ہمسی کہا یعقوب نی اور کہا عبد نی کہ مجہسی کہا یعقوب نی جو بیٹی ابراہیم کے وہ بیٹی سعد کی کہا کہ ہمسی کہا میرے باپ نی انہوں نے روایت کی صالح سی اونہوں نی ابن شہاب سی اونہوں نی کہا مجہسی کہا علی نی جو حسین کے بیٹی کہ عبد اللہ نی جو عباس کے بیٹی ہین کہا کہ مجکو خبر دی ایک مرد نی کہ وہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رفیقونمین سی تہی انصار یونمین سی کہ اس بیچ مین کہ وہ لوگ بیٹہی تہی ایک رات اللہ کی رسول کی ساتہہ اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی ایک تارا پہینکا گیا اور روشنی ہوگئی تب اونسی فرمایا اللہ کے رسول نی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی تم کیا کہا کرتے تہی جہالت کی وقت مین جب اس طرحپر پہینکا جاتا تہا وہ بولی اللہ کو اور اوسکی رسول کو خوب معلوم ہی ہم کہا کرتے تہی کہ آج کی رات کوئی بڑا مرد پیدا ہوا اور کوئی بڑا مرد مرگیا تب اللہ کے رسول نی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی فرمایا کہ پہر وہ تو یہہ نہین پہینکی جاتی کسی کی مرنیکی لئی اور نہ اوسکی جینی کی لئی ولیکن ہمارا رب جو بہت خوبیوں والا ہی اور بہت اونچا ہی نام اوسکا جب کوئی حکم جاری کرتا ہی پاکی بولتی ہین تخت کی اوٹہانی والی پہر پاکی بولتی ہین آسمان کی وہ لوگ جو اونکی نزدیک ہین یہانتک کہ پاکی بولنی کی نوبت پہونچتی ہے اس نیچی والی آسمانکین پہر وہ لوگ جو تخت کی اوٹہانیوالونکی نزدیک ہین تخت کی اوٹہانیوالونسی پوچہتی ہین کہ کیا فرمایا تمہاری رب نی وہ انکو خبر دیتی ہین اوس بات کی جو اوسنی فرمائی پہر آسمانون کی لوگ ایک سی ایک خبر پوچہتی ہی

اس نیچی والی آسمان تلک پہر جن سنکر اوچک لیجاتی ہین پہر ڈالتی ہین اپنی دوستون کی طرف اور اوپر پہینکا جاتا ہی پہر جو بات وہ اوسی طرح لا دین وہ سچی ہے لیکن وہ اوسمین جہوٹ ملا دیتی ہین اور بڑہا دیتی ہین امام مسلم فرماتی ہین کہ مجہسی کہا سلمہ نے جو شبیب کے بیٹی ہین اونہون نی کہا کہ ہمسے کہا حسن نی جو اعین کی بیٹی اونہون نے کہا کہ ہمسے کہا معقل نی اور عبید اللہ کی بیٹی اونہون نی زہری سی اونہون نے کہا مجکو خبر دی یحیی نے جو عروہ کی بیٹی کہ اونہون نی سنا عروہ سی وہ کہتی تہی کہ حضرت عائشہ نی کہا کہ کچہہ لوگون نی اللہ کی رسول سی کاہنونکا حال پوچہا اللہ کے رسول نی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی فرمایا کہ وہ کچہہ نہین ہین لوگ بولی اہی پیغام پہنچانی والی اللہ کی پہر وہ تو بعضی وقت ایسی بات کہتی ہین جو سچی ہو جاتی ہی اللہ کی رسول نی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی فرمایا کہ وہ کلمہ جو سچا ہی اوسکو جن اوچک لاتا ہی پہر اوسکو کٹ کٹا دیتا ہی اپنی دوست کی کان مین جیسے مرغی کٹ کٹاتی ہی پہر ملا دیتی ہین وہ اوسمین سو جہوٹ سی زیادہ امام ترمذی جامع مین فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا محمد نی جو یحیی کی بیٹی کہ ہمسے کہا محمد نے جو یوسف کی بیٹی کہ ہمسے کہا اسرائیل نی کہ ہمسے کہا ابو اسحاق نی اونہون نے روایت کی سعید سی جو جبیر کے بیٹی اونہون نی ابن عباس سے اونہون نی فرمایا کہ جن چڑہا کرتے تہی آسمانکی طرف پیغام کی بات کان لگا کر سنتی تہی پہر جب ایک بات سنتی تہی اوسمین تو باتین بڑہا دیتی تہی وہ جو بات تہی وہ سچی ہوتی تہی اور جو اونہون نے بڑہا دیا وہ غلط ہوتا تہا پہر جب اللہ کی رسول اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی بہیجی گئی جن اپنی بیٹہنی کی جگہون سی روکی گئی اونہون نے ابلیس سے اسکا ذکر کیا اور تارے اس سی پہلی نہین پہینکی جاتی تہی ابلیس نے کہا اس بات کا باعث اور کچہہ نہین فقط یہی ہے کہ زمین مین کچہہ نیا معاملہ ہوا ہی پہر اوسنی اپنی فوجین بہیجین اونہون نے اللہ کی رسول کو پایا

اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی دو پہاڑونکی بیچ مین کہڑی نماز پڑہتی تہی تب
اونہون نی جاکر ابلیس کو خبر دی اوسنی کہا یہی ہی وہ نیا معاملہ جو زمین مین ہوا ہی
امام بخاری نی جہان تک انکا مطلب کہلجانی کی سبب لئے حدیثین لکہی ہین وہان فرماتی
ہین کہ ہمسے فرمایا علی نے جو عبد اللہ کے بیٹی کہ ہمسی کہا سفیان نی اونہون نی
عمرو سی اونہون نے عکرمہ سی اونہون نے ابوہریرہ سے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نی فرمایا کہ جب اللہ آسمانمین کوئی حکم جاری کرتا ہی فرشتی اپنی بازو پہڑکاتی
ہین عاجزی کی راہ سی اوس کی کلام کی آگی جیسی زنجیر چکنی پتہر کی اوپر وہ کلام اونکی پار
ہوجاتا ہی پہر جب بیہوشی جاتی رہتی ہی اونکی دلونسی کہتی ہین کیا کہا تمہاری ربنی
کہتی ہین اوسکی کلام کی حق مین کہ برحق ہی اور وہی ہی اونچا بڑا پہر اوسکو سنتی ہین
جو چرا کر سننی والی ہین اور چرا کر سننی والی اسطرح سی نیچے اوپر ہین ایک ونکا دوسری کی
اوپر ہوتا ہی پہر بعضی وقت اوس سننی والی پر شعلہ آن پہونچتا ہی اس سی پہلی کہ اپنی
رفیق پر ڈالی پہر وہ اوسکو جلادیتا ہی اور بعضی وقت شعلہ نہین پہنچنی پاتا یہانتک
کہ وہ اوسکو ڈالدیتا ہی اپنی نیچی والی تک یہانتک کہ پہونچتا ہی زمین تک پہر ڈالتا
ہی جادوگر کی زبان پر پہر جہوٹ بولتا ہی اوس کی ساتہہ سو جہوٹ پہر سچا جانا
جاتا ہی اور لوگ کہتی ہین کیا فلانی دن ہمکو فلانی بات کی خبر نہین دی تہی ہمنی
اوس بات کو سچا پایا تہا وہ وہی بات ہی جو سنی گئی آسمانسی مولانا محمد بن عبد اللہ
شبلی حنفی آکام المرجان مین لکہتی ہین کہ امام عبد الرزاق نے اپنی تفسیر مین معمر سے
روایت کی کہ ابن شہاب سی کسی نی پوچہا کہ یہہ تارونکا پہینکا جانا جہالت کی
زمانہ مین بہی تہا اونہون نی کہا کہ ہان تہا ولیکن جب اسلام آیا اسکا بہت زور
شور ہوا اور بہت شدت ہوئی اسکا مطلب یہہ کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سی
پہلی بہی تارونسی شعلی شیطانونپر پہینکی جاتی تہی مگر جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

پر قرآن اوترنا شروع ہوا شیطانو نپر ہر طرفسی آگ کا مینہہ برسا تمام جنو نمین اور
جن والو نمین خلل پڑگیا جب جنون نی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک
سی قرآن سنا فورًا ایمان لائی اور سمجہہ گئی کہ یہہ کلام اللہ کا فرشتی انپر لاتی ہین اس
واسطی جنون پر شعلی برستی ہین کہ لوگ سمجہہ لین کہ اللہ نی جبرئیل کی زبانی یہہ کلام محمد
صلی اللہ علیہ وسلم پر زمین مین اوتارا ہی کوئی جن فرشتونسی سنکر اس کلام کو چرا
نہین لایا جن تو آسمان تک جاتی ہوی لرزتی ہین کافر کہتی تہی کہ محمد صلی اللہ علیہ
وسلم معاذ اللہ کاہن ہین کاہن عرب مین وہ لوگ کہلاتی تہی جنکی پاس جن آسمانکی
خبرین لاتی تہی فرشتون کی باتین چوری سی سنکر اپنی دوستونکو سناتی تہی جنونکی
اسمین بڑی روزی تہی اللہ تعالی نے چورون پر آگ برسائی جنونکی زبانسی اقرار کروایا
جن جابجا کہتی پہری کہ اب ہم پر شعلی برستی ہین اب ہم کوی خبر سنی نہین پاتی بہت سی جن
یہہ کہلی نشانی دیکہکر ایمان لائی کاہنون پر اور سب عقلمندونپر خوب کہل گیا کہ اس
کلام کو جن چرا کر نہین لائی بلکہ اللہ کی حکم سی فرشتی اس کلام کو زمین پر لائی انسانون
اور جنونکو سب کو اللہ بلاتا ہی کہ تم سب میرا کلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سی سنو میری
دربار مین چوری سی سنی نا اور سورہ شعرا مین اللہ تعالی کافرونکی قول کو رد کرتا ہی اور
فرماتا ہی وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ اور نہین اوتارا اسکو شیطانون نی وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ
اور یا انکو یہہ لایق نہین اور انکو اسکی طاقت نہین إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ وہ تو سننی سی بیکار
کردی گئی ہین امام بخاری فرماتی ہین کہ ہمسے فرمایا عمرو نی جو علی کی بیٹی کہا کہ ہمسے
فرمایا یحیی نی کہ ہمسی فرمایا سفیان نی کہ مجہسی فرمایا سلیمان نی وہ ابراہیم سی وہ ابو معمر
وہ عبد اللہ سی اس آیت کی بابمین کہ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ کہا کہ بعضی آدمی بعضی جنون کو
پوجتی تہی سو وہ جن مسلمان ہوی اور یہہ لوگ اونکو پوجتی رہی اور اشجعی نے روایت
کی سفیان سی وہ اعمش سی اسمین اتنا زیادہ کہا قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ

فائدہ یعنی یہہ دونو آیتین جنو نکی حق مین اوترین کافر لوگ جنو نکو پوجتی تہی اور اونکو
اپنا مالک مختار جانتی تہی تو وہ جن تو مسلمان ہوی مگر وہ کافر اونکو پوجنی سی باز نہ آئی
تب اللہ نے یہہ آیتین اوتارین قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ
كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا یعنی ای محمد کہدی کہ پکارو اون
لوگون کو جنکو تمنی ٹہیرایا ہی اللہ کا دوسرا سو وہ نہین اختیار رکہتی ہین دفع کرنا تکلیف کا
تمسی اور نہ پہیر دینا پہیر فرمایا کہ وہ لوگ دعا کرتے ہین ڈہونڈتی ہین اپنی رب کی طرف
وسیلہ کہ کون اونمین کا زیادہ نزدیک ہی اور امید رکہتی ہین اوسکی رحمت کی اور ڈرتی
ہین اوسکی عذاب سی یعنی وہ جن تو ایمان لائی اللہ سی ڈرتی ہین تم اونکو اللہ کا دوسرا
کیون سمجہتی ہو امام بیہقی نی تاریخ بیچ سوا د تک سند پہنچائی اونہون نی بیان
کیا کہ جہالت کی زمانی مین مجہی ایک جن سی آشنائی تہی وہ آیندہ کی خبرین مجہی پہنچایا
کرتا تہا اور مین لوگونکو بتا دیا کرتا تہا اس باعث سی مجہی بہت فائدہ ہوتا تہا اور لوگ
مجہی نذرین دیا کرتے تہی اوسکی خبرین سچی نکلتی تہین ایکبار مین سوتا تہا کہ اوس جن نی
مجہی آکر جگایا اور کہا کہ اوٹہ اور ہوش مین آ اور سمجہہ لے اگر تجہی شعور ہی کہ لوی بن غالب
کی اولاد مین ایک پیغمبر پیدا ہوی ہین پہر کئی شعرین پڑہین جنمین یہہ مطلب ہی کہ مجہی تعجب ہی
جنون کی حال سی کہ بیقرار ہوکر اپنی اونٹونپر زین باندہ کر مکی کو جاتی ہین اللہ کی راہ
ڈہونڈتی ہین مسلمان جن ناپاک جنون کی طرح نہین ہین اب تو کوچ کر اوسکی طرف جو ہاشم
کی اولاد کا سردار ہی قارب کی بیٹی سواد نی کہا کہ مین وہ شعرین سنکر رات بہر بیچین
رہا دوسری رات بہی اوس جن نی آن کر مجہی جگایا اور اوسی طرح کی شعرین پڑہین
اور تیسری رات بہی ایسا ہی اتفاق ہوا جب تین رات برابر یہی یہہ حال دیکہا
میری دلمین محبت اسلام کے پیدا ہوی اور مین مکہ کو روانہ ہوکر حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے حضور مین پہنچا آپ نی مجہی دیکہتی ہی فرمایا مرحبا ای سواد بیٹی قارب کی ہم جانتی ہین

جس سبب سی تم آئی ہو میں نی کہا یا رسول اللہ کچھ شعر میں نی آپکی تعریف مین کہی
ہین اول اون شعرونکو آپ سُن لین فرمایا پڑھو تب سواد بن قارب نی وہ قصیدہ
جسکی ہر شعر کی اخیر مین بی ہی جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف مین کہا تہا پڑہا
آخر اوس قصیدہ کی یہہ بیت ہی ؎ وَكُنْ لِي شَفِيعًا يَوْمَ لَا ذُو شَفَاعَةٍ
بِمُغْنٍ فَتِيلًا عَنْ سَوَادِ بْنِ قَارِبِ یعنی میری سفارش کیجیو جسدن کوئی سفارش
کرنیوالا آپ کی سوا نہین جو سواد بن قارب کو بچاوے ابن شاہین اور سوا اونکی اور حدیث
والون نی روایت کی ہی ذباب جو حارث کی بیٹے ہین اونہون نی فرمایا کہ میرا ایک
جن آشنا تہا کہ خبرین غیب کی پہنچاتا تہا ایکدن میری پاس آیا مینی اوس سی کچھ
پوچھا اوسنی میری طرف حسرت کی نگاہ سی دیکھکر کہا کہ ای ذباب تعجب کی بات سُن محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کتاب کی ساتھ بھیجی گئی ہین لوگونکو بلاتی ہین سو لوگ اونکا کہنا
نہین مانتی مینی کہا کہ کیا کہتا ہی سوال دیگر جواب دیگر اوسنی کہا کہ پھر سمجھ لی تو اور رو
اوٹہا سوا چلا گیا چند روز نگذری تہی کہ خبر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری
کی پہنچی ابن سعد نی جعد سی روایت کی ہی جو قیس کی بیٹی ہین وہ کہتی ہین کہ ہم
چار آدمی اپنی وطن سی حج کی ارادہ پر چلی یمن کی ملک کی راہ مین ایک جنگل مین
چلی جاتی تہی ایک آواز آئی شعرون کی جن مین یہہ مطلب تہا کہ ای سوار چلنی
والو جب زمزم اور حطیم پر پہنچو تو ہمارا سلام پہنچا یو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جنکو
اللہ نی پیغمبر کیا ہی اور یہہ کہہ بہیجو کہ ہم تمہاری دین کی تابعدار ہین ای بات کی
تاکید کر گئی ہی کہ مسیح بیٹی مریم کی امام احمد نی جابر بن عبد اللہ سی اور ابو نعیم نی
ضمرہ سی اونہون نی امام زین العابدین علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اول خبر
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ مین اسطرح پہنچی کہ ایک مدینی کی عورت
پر ایک جن عاشق تہا وہ ہر رات اوس عورت کی پاس آیا کرتا تہا اور اکثر اوڑتی جاتی

کی صورت بن کر دیوار پر آبیٹھا تھا جب وہ عورت اکیلی رہ جاتی تو اپنی تئین آدمی
کی شکل بنا کر صحبت کرتا تھا ایکبار ایک دن اسکا آنا موقوف ہوگیا کتنی دن تک نہ آیا ایکدن
آن کر جانور کی صورت مین دیوار پر بیٹھا اوس عورت نے کہا کہ تجھی کیا ہوگیا جو اتنی مدت
سی نہین آتا اوسنی کہا کہ اب رخصت ہوتا ہون مجھسی آنی کی امید مت رکھہ مکی مین
ایک پیغمبر پیدا ہوی ہین اونہون نی ہم پر زنا کو حرام کردیا امام بزار اور ابونعیم اور ابن
سعد نی جبیر تک سند پہنچائی جو مطعم کی بیٹی ہین اونہون نی کہا کہ جناب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم کی پیغمبری سی پہلی ہم ایک بت کی پاس مقام بوانہ مین بیٹھی تہی اور ایک اونٹ
اوس بت کی واسطی ذبح کیا تہا ایکبار ایک اوس بت کی پیٹ مین ایک اواز سنی کہ کوئی کہتا تہا
خبردار ہو اور سن تعجب کی بات جاتا رہا جنونکا چرانا آسمان کی خبرون کو اور جنونکو شعلون
سی مارتی ہین اسکا باعث یہہ ہی کہ ایک پیغمبر مکہ مین آئی اور انکا نام احمد ہی اور وطن
چھوڑ کر مدینہ مین جاوین گی جبیر کہتی ہین کہ ہم تعجب مین آکر رہ گئی اور پہر چند روز
کی بعد جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری مشہور ہوئی اور امام بیہقی نی مازن
طائی تک سند پہنچائی کہ وہ عمان کی زمین مین ایک گانو مین تہا جسکا نام شمائل تہا
اور بتون کی خدمت کیا کرتا تہا اوسکا ایک بت تہا کہ اوسکا نام باجر تہا مازن نی
کہا کہ مینی ایکدن ایک جانور ذبح کیا سو مینی بت کی اندر سی ایک آواز سنی کہ کہتا ہی
اے مازن اے مازن میری طرف آ ایسی بات سن کہ اوس سی نادان رہنا نچاہئی یہہ
نبی ہین بہیجی ہوی لائی ہین سچا دین اوتارا ہوا سو تو ایمان لا کہ تو بچی آگ کی گرمی سی
جو بہڑکتی ہی ایندہن اوسکا پتھر ہین مازن نی کہا کہ مینی کہا قسم اللہ کی یہہ تعجب کی
بات ہی پہر مینی اور جانور ذبح کیا پہر مینی پہلی اواز سی زیادہ زور کی اواز سنی اور وہ
کہتا تہا کہ اے مازن خوش ہو نیکی ظاہر ہوئی اور بدی چھپ گئی قوم مضر سی ایک نبی
بہیجی گئی لائی دین اللہ کا جو سب سی بڑا ہی سو تو چھوڑ دی پتھر کی تراشی ہوی کو

کہ بچارہی تو دوزخ کی گرمی ہی مازن نی کہا کہ سینی کہا بیشک یہہ تعجب کی بات ہی اور
میری حق مین اللہ کچہہ بہتری چاہتا ہی اور ایک شخص مکہ کی طرف کی لوگو نمین سے ہماری پاس آیا
سینی اوسی کہا در یافت کیا خبر ہی کہا ایک مرد تہامہ مین نکلی ہین اونکو لوگ احمد کہتی ہین جو
کوئی اونکی پاس آتا ہی اوس سی کہتی ہین کہ اللہ کی طرف بلانی والی کا کہنا مانو تب سینی کہا
قسم اللہ کی یہہ وہی ہی جو سینی سنا ہیر مین اوس بت کی طرف گیا اوسکو توڑ کر ٹکری ٹکری کیا
اور اپنی اونٹنی کو کسا اور کوچ کیا یہانتک کہ مین آیا اللہ کی رسول کی پاس اللہ اونپر درود
بہیجی اور سلامت رکہی میری دلمین اسلام کی جگہہ ہو گئی اور مین مسلمان ہوا پہر سینی کہا
ای پیغام پہنچانی والی اللہ کی مین ایک مرد ہون کہ بہت شوق رکہتا ہون گانی
اور شراب پینی کا اور عورتون پاس جانی کا اور ہماری اوپر قحط کی برس پڑی ہوئی
مین سو ہماری مال سب جاتی رہی اور لڑکی بالی اور مرد سب دبلی ہو گئی اور میری
یہان کوئی بیٹا نہین سو اللہ سی دعا کیجی کہ مجہسے یہہ باتین دفع کردی اور یہہ برساوے
اور مجکو بیٹا دی پہر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی کہا ای اللہ دی اسکو گانی کی بدلی
قرآن کا پڑہنا اور حرام کی بدلی حلال اور شراب کی بدلی ایسی سیرابی جسمین گناہ نہو اور
زنا کی بدلی ستر کا بچانا اور اوسکو مینہہ دی اور اوسکو بیٹا دی مازن نی کہا کہ جتنی وہ
باتین مجہہ مین تہین سب اللہ نی دفع کردین اور عمان سرسبز ہو گیا اور چار بی بیان
میری نکاح مین آئین اور مجکو اللہ نی حیان بیٹا دیا مازن نی کہا کہ پہر جب مین اپنی
قوم کی طرف لوٹا اونہون نی مجکو برا کہا اور سخت باتین سنائین اور اپنی شاعر سی
میری ہجو کہوائی پہر مینی کہا کہ اگر مین اونکی ہجو کہونگا تو مین اپنی ہجو کہونگا پہر سینی اونکو چہوڑ دیا
اور روایت کہا گیا ہی کہ مازن جب اپنی قوم سی الگ ہوئی ایک جگہہ پر آئی اور
ایک مسجد بنائی اوسمین عبادت کرتی تہی سو جس کسی پر کوئی ظلم کرتا ہی اور وہ اوس
مسجد مین آکر تین دن اللہ کی عبادت کرتا ہی پہر اوس شخص پر بددعا کرتا ہی جسنی اوپر

ظلم کیا تو اوسکی دعا قبول ہوتی ہی مازن نی کہا کہ پہر وہ لوگ شہر سند ہوی اور مین اونکے
کاہون کا بندوبست کرنیوالا تہا میری پاس بہت بڑا مجمع کر کر آئی اور کہا کہ ہماری ساتہہ
پلٹ چلو پہر مین اونکی ساتہہ پلٹ گیا وہ سبکی سب مسلمان ہوگئی اور امام احمد نے
مجاہد تک سند پہنچائی اونہون نی کہا کہ مجہے ایک بوڑہی نی بیان کیا جو جہالت
کی وقت کو دیکہا ہوا تہا لوگ اوسکو ابن عبسی کہتی تہی کہا کہ مین ایک گائی کو ہانکتا
چلا جاتا تہا مینی سُنا اوسکی پیٹ مین سی کوئی اولاد ذریح کی ایک بات ہی صاف
ایک مرد پکار رہا ہی کہ لا الہ الا اللہ نہین کوئی مالک سوا اللہ کی کہا پہر ہم مکہ مین آئی
پہر ہمنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا کہ مکہ مین ظاہر ہوئی ہین امام احمد کی بیٹی عبد اللہ
نی فرمایا کہ یہہ حدیث یاد ہی سند اسکی مضبوط ہی صحیح بخاری مین حضرت عمر سی روایت
ہی اونہون نی فرمایا کہ ایکروز مین بتونکی پاس تہا ایک شخص نے ایک بچہڑا ذبح کیا ایک
پکارنی والی نی اوسکو پکارا مینی کوئی پکارنی والا اوسی زیادہ بلند آواز نہین سُنا
کہتا تہا ای مرد قوی ایک کام کی بات ہی ایک شخص ہے صاف بولنی والا کہہ رہا ہی لا الہ
الا اللہ نہین کوئی مالک سوا اللہ کی پہر سب لوگ بہاگ گئی اور مینی کہا مین نہین ٹہرونگا
یہانتک کہ جان لونگا کہ اسکی پیچہی کیا چیز ہی پہر پکارا اونسی کہ ای مرد قوی ایک کام کی
بات ہی ایک مرد صاف بولتا ہی کہہ رہا ہی لا الہ الا اللہ پہر کچہہ مدت نہین گذری
کہ کہا گیا یہہ نبی ہین فائدہ جو جن ایمان لائی وہ بتونمین اس لئی گہس بیٹہی کہ شیاطین
بتونمین آکر کفر کی باتین سناتی تہی محمدی جنون نے اونکا رستا روکا اور بت پوجنی والونکو
ایمان کا رستا بتایا اور دکہا دیا کہ یہہ بت پتہر ہین خدا کی شریک نہین ہین اور شیاطین
انکی اندر گہس بیٹہی تہی وہ بہی خدا کی دوسری نہین ہین اللہ کی حکم سی ہمنی اونکو ہٹا دیا
اور اونکا گہر چہین لیا بتونکی اندر گہس بیٹہنا شیاطین کی روکنی کی لئی تہا کہ اگر وہ اب بتونمین
آئی یا دین گی نہ معلوم کافرونکو کیا کیا ظلم اور کفر کی باتین سکہا دینگی اونکا کفر اور

شہرا وین کی اس لئی اونکا گہر جہین لیا یہہ تہو نکی اندر جا نا تہو نکی ٹوڑ ڈالی کسی لئی تہا
اسی طرح اب آخری زمانہ مین شیاطین کا ہر طرف زور ہی طرح طرح کی کفر اور فساد پہیلا
رہین ہین بلکہ مسلمان جن ہی جابجا ظلم توڑ رہین ہین آدمیونکی قالب مین گہس کر طرح
طرح کی ظلم کرتی ہین اونکا رستا بوکنی کی لئی محمدی جنون نی آدمیونکی قالب مین
ظہور کرنا اور اونکی زبانسی بولنا شروع کر دیا جہانتک اونسی بن پڑتا ہی کافرون اور
ظالمون کا رستا روکتی ہین اللہ اونکو اسکا عوض دی اور اونکو اپنی راہ مین ثابت
قدم رکہی یا اللہ جتنی آدمی اور جن محمدی ہین اونکو دین محمدی پر قایم رکہہ اور سب
کی دلونکو ایک کر دی اور اس آخری وقت کی فتنہ و فساد سی بچالی آمین
اب یہہ ذکر ہی کہ اللہ نی قرآن مین جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلی سی
خبر دی کہ کئی برس کی بعد روم کی نصاری آگ پوجنی والونپر غالب ہونگی
پہر اللہ نی ویسا ہی دکہا دیا امام ترمذی جامع مین فرماتی ہین کہ ہمسے فرمایا
محمد نی جو اسمعیل کی بیٹی ہین کہا کہ ہمسے کہا اسمعیل نی جو ابو اویس کی بیٹی کہا کہ مجہسے
کہا ابو الزناد کی بیٹی نی اونہون نی ابو الزناد سی اونہون نی عروہ سی جو زبیر کی بیٹی
ہین اونہون نی نیار اسلمی سی جو مکرم کی بیٹی اونہون نی فرمایا کہ جب اوتری الٓمٓ
غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ وَھُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِھِمْ سَیَغْلِبُوْنَ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ
غلبہ کیا گیا رومیون پر بہت نزدیک زمین مین اور وہ بعد عاجز ہونی کی اب غلبہ
کرین گی چند برس مین سو جسدن یہہ آیت اوتری فارس کی لوگ رومیون پر غالب
تہی اور مسلمان چاہتی تہی کہ رومیونکا غلبہ ہو اونکی اوپر کیونکہ یہہ اور وہ کتاب والی
ہین اور اسی مقدمہ مین ہی قول اللہ تعالی کا وَیَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰہِ
یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ یعنی اوسدن خوش ہونگی ایمان
والی اللہ کی مدد سی مدد کرتا ہی جسکی چاہی اور وہی ہی زبردست رحم والا اور

قریشی لوگ چاہتی تہی غلبہ فارس والونکا کیونکہ یہہ اور وہ کتاب والی ہین نہ مرنی کی
بعد جی اوٹہنی پر ایمان لانیوالی ہین پہر جب اوتاری اللہ تعالی نی یہہ ایت نکلی
حضرت ابوبکر صدیق چلاتی ہوی مکہ کی ہر طرف مین الٓمٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْ اَدْنَی
الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِیْ بِضْعِ سِنِيْنَ تب کہہ قریشی لوگون نی
حضرت ابوبکر سی کہا کہ پہر یہی ہی ہماری اور تمہاری بیچ مین تمہاری رفیق نی کہا ہی
کہ رومی اب غالب ہونگی فارس والونپر چند برس مین بہلا پہر نہ شرط بدین ہم تمسی اس
بات پر حضرت ابوبکر بولی ہان اور یہہ بات شرط کے حرام ہوجانی سی پہلی کی ہی سو شرط بدی
حضرت ابوبکر نی اور کافرون نی اور آپس مین مال شرط کا مقرر کرلیا اور انہون نی حضرت
ابوبکر سی کہا کہ کی برس مقرر کرتے ہو بضع تو تین برس سی نو برس تک ہین سو ہماری اور
اپنی بیچ مین ایک بیچ کی بات کا نام رکہدو کہ وہان تک تمہاری تمامی ہو پہر اونہون نے
آپسمین چہہ برس کا نام رکہدیا پہر اونکی غالب ہونی سی پہلی چہہ برس گذر گئی پہر کافرون
نی حضرت ابوبکر سے مال لی لیا پہر جب ساتوان برس داخل ہوا رومی غالب ہوے فارس والونپر
پہر مسلمانون سنے حضرت ابوبکر کی اس بات کو ناپسند کیا کہ انہون نے چہہ برس کا نام
لی دیا تہا کیونکہ اللہ تعالی سنے فرمایا تہا چند برس مین اور مسلمان ہوی اوسوقت بہت سے
آدمی یہہ سند اچہی ہی صحیح ہی امام ترمذی فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا حسین نے جو حریث کی
بیٹی کہا کہ ہمسی کہا معاویہ نی جو عمرو کے بیٹی ہین اونہون نی ابو اسحاق فزاری سی
اونہون نے سفیان سی اونہون نی حبیب سے جو ابوعمرہ کی بیٹی اونہون نی سعید سے
جو جبیر کے بیٹی اونہون نے ابن عباس سی اگلی اوسیطرحکا مطلب ہی آخر مین یون ہے
کہ سفیان نی کہا کہ مینی سنا ہی کہ وہ اونکی اوپر غالب ہوی بدر کے دن یہہ سند اچہی ہے
صحیح ہی امام ترمذی فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا نصر جہضمی نی جو علی کے بیٹی کہا کہ ہمسے
کہا معتمر نے جو سلیمان کی بیٹی اونہون نی اپنی باپ سی اونہون نی سلیمان اعمش سے

اونہون نی عطیہ سی اونہون نی ابوسعید سی اونہون نی فرمایا کہ جب بدر کا دن ہوا رومی
لوگ فارس والونپر غالب ہوی سو ایمانوالونکو یہہ اچہا لگا پہر اوتری الٓمٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ
یہانتک کہ یَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰہِ کہا پہر ایمانوالی لوگ اس سی خوش ہوی کہ رومی غالب
ہوی فارس والونپر اسی طرح پڑہا نصر بن علی نی غَلَبَتِ الرُّوْمُ فائدہ فارس کے
لوگ کافر تہی آگ کو پوجتی تہی اور رومی لوگ بہی اگرچہ کافر تہی نصرانی تہی حضرت عیسیٰ کو
اللہ کا بیٹا جانتی تہی اور ہماری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہین لاتی تہی مگر آگ
پوجنی والونسی انکا کفر کم تہا کیونکہ حضرت عیسیٰ کو اور انجیل کو اور حضرت موسیٰ کو
اور توراۃ کو اور بہت سی پیغمبرونکو مانتی ہین اور قیامت کو برحق جانتی ہین اس لئے
مسلمان لوگ چاہتی تہی کہ آگ پوجنی والونپر نصاری کا غلبہ رہی سو ایک لڑائی مین آگ
پوجنی والی غالب ہوی اللہ تعالیٰ نی خبر دی کہ چند برس مین روم کی نصاری آگ
پوجنی والونپر غالب ہونگی اوسدن مومن خوش ہونگی جب ہماری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
مدینہ مین آئی اور مکہ کی کافرونپر بدر کے میدان مین فتح پائی اوسیدن روم کے نصاری
نے آگ پوجنی والونپر فتح پائی مسلمان بہت خوش ہوئی پہر اللہ تعالیٰ نی اسی
آیت کو دوسری طرح اوتارا غَلَبَتْ غین کی اور لام کی زبر کے ساتھہ اسکا مطلب یہہ ہوا
کہ غالب ہوئی رومی یعنی روم کے نصاری بہت نزدیک ہین اور وہ بعد
غالب ہونیکی اب عاجز کئی جاوینگی اسمین دوسری خبر اللہ تعالیٰ نے دی کہ آج نصاری
آگ پوجنی والونپر غالب ہوی ہین اب چند برسمین مسلمانونکا نصاری کے اوپر غلبہ ہوگا
سو بدر کی لڑائی سی نوین برس جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت
ابوبکر صدیق نے روم کی نصاری پر فوج بہیجی بڑی بڑی لڑائیان ہوئین نصاری
مسلمانونسی شکست پر شکست کہاتی رہی آخر حضرت عمر کے وقت مین سارا ملک
نصاری کا مسلمانونکی قبضہ مین آیا یا اللہ اب پہر مسلمانونکو اوسی طرح سب پر غالب کر

اسپے فضل و کرم سے اب یہہ ذکر ہے کہ کافرون نے یسمین اقرار نامہ لکھکر
جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپکے رشتہ دارونکو گھیر لیا اور اناج کے
پہنچنے کا رستہ بند کر دیا تین برس تک اسکے بعد آپنے بتلا دیا کہ وہ اقرار نامہ
جو کافرون نے لکھا تہا اوسکو کیڑا کہا گیا کافرون نے دیکھا اور ویسا ہی
پایا اب ظلم سے کچھ بات او ٹہا یا مولانا محمود عینی نے طبقات سے نقل کیا ہے
کہ جب قریشیون کو خبر پہنچی کہ نجاشی نے حضرت جعفر کی اور اونکے ہمراہیونکی عزت
کی اونکے دلپر اسکا بڑا صدمہ گذرا اور غصے مین آئے اور سب نے اسپر ٹہرایا کہ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کو مار ڈالین اور ہاشم کی اولاد کی اوپر ایک خط لکھا کہ اونکی گھرانے مین نکاح
نکرو اور اونکی ہاتھہ کچھہ نہ بیچو اور اونسے نہ ملو اور یہہ خط منصور بن عکرمہ نے لکھا جو عکرمہ کا
بیٹا تہا سو اوسکا ہاتھہ شل ہو گیا اور اوس خط کو کعبہ کے درمیان مین لٹکا دیا اور محرم کی
چاندرات کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری سے ساتوین برس ہاشم کی اولاد
کو ابو طالب کی گھاٹی مین گھیر لیا اور مطلب جو ہاشم کی بھائی تھے اونکی اولاد سب
ملکر ابو طالب کی پاس اونکی گھاٹی مین جمع ہوئی اور ابو لہب قریشیون کی طرف
نکلا اور اونکا مددگار ہوا اور ہاشم اور مطلب کے اولاد پر اناج کا پہونچنا بند کیا سو وہ حج کے
موسم مین نکلتے تہے پھر دوسرے حج مین نکلتے تہے یہانتک کہ اونپر انتہا کی تکلیف پہنچی اور
اوسمین تین برس ٹہیرے رہے پھر اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اونکے خط
کا حال بتادیا کہ زمین کے کیڑے نے کہا لیا جو کچھہ اوسمین زیادتی اور ظلم تہا اور باقی رہ گیا
جسقدر اوسمین اللہ کا ذکر تہا پھر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طالب سے اسکا
ذکر کیا ابو طالب نے قریشی کافرون سے کہا کہ میرے بھتیجے نے مجکو خبر دی اور اوسنے
کبھی مجھسے جھوٹہ نہین بولا یہہ خبر دی کہ اللہ تعالی نے تمہارے خط مے اوپر زمین
کے کیڑے کو غالب کر دیا اوسنے چاٹ لیا جو کچھہ اوسمین زیادتی اور ظلم تہا اور باقی رہ گیا

اوسمین جسقدر اللہ کا ذکر تہا سو اگر میرا بہتیجا سچا ہو تو تم اپنی بری ارادہ سی باز آؤ اور
اگر جہوٹا ہوگا تو مین اوسکو تمہاری ہاتہہ مین دی دونگا تم اوسکو قتل کیجیو یا قید کیجیو وہ
لوگ بولی تمنی یہہ انصاف کی بات کہی پہر جب دیکہا تو اوس خط کا حال ویسا ہی تہا
جیسا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تہا تو وہ لوگ شرمندہ ہوی اور
اونہون نے اپنی سر جہکالئی تب ابوطالب بولی ہم کس لئی قید کئی جاتے ہین اور
گہیرے جاتی ہین اور یہہ معاملہ صاف کہل گیا تب قریشی لوگ آپسمین ایک کو ایک
ملامت کرنے لگی اس بات پر کہ ہاشم کی اولاد سے اونہون نی بدسلوکی کی پہر وہ لوگ
ہاشم کی اولاد اور مطلب کے اولاد کی طرف نکلی اور اونسی کہا کہ نکلو اور اپنی گہر ونمین آؤ
سو وہ سب اپنی گہرونمین آئے اور نکلنا اونکا دسوین برس مین تہا اب یہہ ذکر
ہی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی چچا ابوطالب جب مرنے لگی
آپ نی اونسی اور سب سے فرمایا کہو لا الہ الا اللہ اون لوگون نی نمانا
اونکے مقدمہ مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سورہ ص کی آئتین
اوترین امام بخاری فرماتے ہین کہ ہمسی فرمایا محمود نے کہا کہ ہمسی کہا عبدالرزاق نی
کہا کہ ہمکو خبر دی معمر نے اونہون نے زہری سی اونہون نے مسیب کی بیٹی سے
اونہون نی اپنی باپ سی کہ جب ابوطالب کی مرنے کا وقت آیا حضرت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم اونکی اوپر داخل ہوی اور اونکی پاس ابوجہل تہا آپنے فرمایا کہ ای چچا کہو لا الہ
الا اللہ یعنی نہین کوی مالک سوا اللہ کے ایک کلمہ ہی کہ حجت کرونگا تمہاری لئی اسکے
باعث سی اللہ کے پاس تب ابوجہل اور ابو امیہ کا بیٹا عبداللہ بولی ای ابوطالب
کیا بیزار ہو جاؤگے عبدالمطلب کے دین سی پہر وہ دونو اونسی باتین کرتے رہی یہانتک
کہ پچہلی بات جو ابوطالب نے اونسی کہی سو یہہ کہا کہ عبدالمطلب کی دین پر ہون تب
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ مین تیری لئی بخشش مانگونگا جب تلک مجکو

منع نہ کیا جاوی گا پہر اوتری یہہ آیت مَاكَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ یعنی نہین ہی نبی کے وسطی اور ایمانوالونکے واسطی کہ بخشش مانگین شریک ٹہیرانے والونکی وسطی اگرچہ ہوین ناتے والی بعد اسکی کہ اونپر کہل گیا کہ وہ لوگ ہین دوزخ کی اور اوتری یہہ آیت اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ یعنی بیشک تو نہین راہ دیتا جسکو تو چاہی لیکن اللہ دیتا ہی جسکو چاہی دوسری سند امام بخاری نے یون پہنچائی کہ ہمسی فرمایا ابوالیمان نی کہ ہمکو خبر دی شعیب نی اونہون نی زہری سی آگے وہی مطلب ہی اسمین یون ہی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ابوطالب سے وہی کلمہ کہتی رہی اور وہ دونو وہی بات کہتی رہی یہانتک کہ پچہلی بات ابوطالب نی یہہ کہی کہ عبدالمطلب کی دین پر ہون صحیح مسلم مین ابوہریرہ کی روایت مین یون ہی کہ جب آپ نی فرمایا کہو لا الٰہ الا اللہ ابوطالب بولے کہ اگر یہہ بات نہوتی کہ قریشی لوگ مجکو طعنہ دینگی اور کہین گے کہ بیقراری اور گہبراہٹ کے باعث سے اونسنی یہہ کلمہ کہدیا یہہ خوف نہوتا تو مین اس کلمہ سی تمہاری آنکہہ ٹہنڈی کردیتا امام ترمذی جامع مین فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا محمودنی جو غیلان کے بیٹی اور عبد نے جو حمید کے بیٹی مطلب دونوکا ایک ہی دونو نے کہا کہ ہمسی کہا ابواحمد نے کہا کہ ہمسی کہا سفیان نے اونہون سنے اعمش سی اونہون نی یحییٰ سی کہا عبد نے کہ وہ عباد کی بیٹی ہین اونہون نے سعید سی جو جبیر کے بیٹی اونہون سنے ابن عباس سی اونہون نی فرمایا کہ ابوطالب بیمار ہوی تب قریشی لوگ اونکی پاس آئی اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہی اونکی پاس تشریف لائی اور ابوطالب کی پاس ایک مرد کے بیٹہنی کی جگہہ تہی تو ابوجہل اوٹہا کہ آپ کو روکی اور ابوطالب سی لوگون نے آپ کی شکایت کی ابوطالب نی کہا ای میری بہائی کے بیٹی تم اپنی قوم سی کیا چاہتی ہو آپ سنے فرمایا کہ

اوسمین جسقدر اللہ کا ذکر تہا سو اگر میرا بہتیجا سچا ہو تو تم اپنی بُری ارادہ سی باز آؤ اور
اگر جہوٹا ہوگا تو مین اوسکو تمہاری ہاتہہ مین دی دونگا تم اوسکو قتل کیجیو یا قید کیجیو وہ
لوگ بولی تمنی یہہ انصاف کی بات کہی پہر جب دیکہا تو اوس خط کا حال ویساہی تہا
جیسا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تہا تو وہ لوگ شرمندہ ہوی اور
اونہون نے اپنی سر جہکالئی تب ابوطالب بولی ہم کس لئی قید کئی جاتے ہین اور
گہیرے جاتی ہین اور یہہ معاملہ صاف کہل گیا تب قریشی لوگ آپسمین ایک کو ایک
ملامت کرنے لگی اس بات پر کہ ہاشم کی اولاد سے اونہون نی بدسلوکی کی پہر وہ لوگ
ہاشم کی اولاد اور مطلب کے اولاد کی طرف نکلی اور اونسی کہا کہ نکلو اور اپنی گہرونمین آؤ
سو وہ سب اپنی گہرونمین آئے اور نکلنا اونکا دسوین برس مین تہا اب یہہ ذکر
ہی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی چچا ابوطالب جب مرنے لگی
آپ نی اونسی اور سب سے فرمایا کہو لا الہ الا اللہ اون لوگون نی نمانا
اونکے مقدمہ مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سورہ ص کی آیتین
اوترین امام بخاری فرماتے ہین کہ ہمسی فرمایا محمود نے کہا کہ ہمسی کہا عبد الرزاق نی
کہا کہ ہمکو خبر دی معمر نے اونہون نے زہری سی اونہون نے مسیب کی بیٹی سے
اونہون نی اپنی باپ سی کہ جب ابوطالب کی مرنے کا وقت آیا حضرت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم اونکی اوپر داخل ہوی اور اونکی پاس ابوجہل تہا آپنے فرمایا کہ ای چچا کہو لا الہ
الا اللہ یعنی نہین کوی مالک سوا اللہ کے ایک کلمہ ہی کہ حجت کرونگا تمہاری لئی اوسکے
باعث سی اللہ کے پاس تب ابوجہل اور ابو امیہ کا بیٹا عبد اللہ بولی ای ابوطالب
کیا بیزار ہو جاؤ گے عبد المطلب کے دین سی پہر وہ دونو اونسی باتین کرتے رہی یہانتک
کہ پچہلی بات جو ابوطالب نے اونسی کہی سو یہہ کہا کہ عبد المطلب کی دین پر ہون تب
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ مین تیری لئی بخشش مانگونگا جب تلک مجہکو

منع نہ کیا جاوی گا پہر اوتری یہہ آیت مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا
لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۔ یعنی نہین ہی نبی کے واسطی اور ایمانوالونکے
واسطی کہ بخشش مانگین شریک ٹہیرانے والونکی واسطی اگرچہ ہوین ناتے والی بعد اسکی
کہ اونپر کہل گیا کہ وہ لوگ ہین دوزخ کی اور اوتری یہہ آیت إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ
یعنے بیشک تو نہین راہ دیتا جسکو تو چاہی لیکن اللہ دیتا ہی جسکو چاہی دوسری
سند امام بخاری نے یون پہنچائی کہ ہمسی فرمایا ابوالیمان نی کہ ہمکو خبر دی شعیب نی
اونہون نی زہری سی آگے وہی مطلب ہی اسمین یون ہی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم ابوطالب سے وہی کلمہ کہتی رہی اور وہ دونو وہی بات کہتی رہی یہانتک کہ پچہلی بات
ابوطالب نی یہہ کہی کہ عبدالمطلب کی دین پر ہون صحیح مسلم مین ابوہریرہ کی روایت
مین یون ہی کہ جب آپ نی فرمایا کہو لا الہ الا اللہ ابوطالب بولے کہ اگر یہہ بات
نہو تی کہ قریشی لوگ مجکو طعنہ دینگی اور کہین گے کہ بیقراری اور گہبراہٹ کے باعث سے
اوسنی یہہ کلمہ کہدیا یہہ خوف نہوتا تو مین اس کلمہ سی تمہاری آنکہہ ٹہنڈی کر دیتا امام ترمذی
جامع مین فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا محمود نی جو غیلان کے بیٹی اور عبد نے جو حمید کے
بیٹی مطلب دونوکا ایک ہی دونو نے کہا کہ ہمسی کہا ابواحمد نے کہا کہ ہمسی کہا سفیان نے
اونہون سے اعمش سی اونہون نی یحییٰ سی کہا عبد نے کہ وہ عباد کی بیٹی ہین اونہون
نے سعید سی جو جبیر کے بیٹی اونہون نے ابن عباس سی اونہون نی فرمایا کہ ابوطالب
بیمار ہوی تب قریشی لوگ اونکی پاس آئی اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہی
اونکی پاس تشریف لائی اور ابوطالب کی پاس ایک مرد کے بیٹہنی کی جگہہ تہی تو
ابوجہل اوٹہا کہ آپ کو روکی اور ابوطالب سی لوگون نے آپ کی شکایت کی ابو
طالب نی کہا ای میری بہائی کے بیٹی تم اپنی قوم سی کیا چاہتی ہو آپ نے فرمایا کہ

چاہتا ہون اونسی ایک کلمہ کہ اوسکی باعث سی عرب اونکی تابعدار ہوجاوین اور عجم اونکو
جزیہ دین کہا ایک ہی کلمہ ہی آپ نی فرمایا کہ ایک کلمہ ہی پہر فرمایا کہ اے چچا تم سب کہو لا الہ الا اللہ
یعنی نہین کوئی مالک سوا اللہ کے تب وہ لوگ بولی ایک خدا ہمنی یہہ نہین سنا
پچہلی دین مین اور کچہہ نہین یہہ ایک بنائی ہوئی بات ہی پہر اونکی حق مین قرآن اترا
صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ
یعنی قسم ہی قرآن نصیحت والی کی بلکہ جو لوگ منکر ہوی غرور مین ہین اور ضد مین یہانتک کہ
مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ یعنی اونہون نی کہا
کہ ہمنی یہہ نہین سنا پچہلی دین مین اور کچہہ نہین یہہ ایک بات ہے بنائی ہوی درمنثور
مین یہہ روایت ابن ابی شیبہ و امام احمد اور عبد بن حمید اور ابن منذر و ابن ابی حاتم
اور حاکم اور بیہقی اور ابن مردویہ سی نقل کی ہی اوسمین یون ہی کہ جب ابو طالب بیمار
ہوی لوگون نے ابو طالب سی کہا کہ تمہارا بہتیجا ہماری ٹہاکرون کو برا کہتا ہی اور
ایسی ایسی باتین کہتا ہی ابو طالب نی آپکو بلا بہیجا جب آپ آئی تو ابو جہل ابو طالب
کے پاس بیٹہہ گیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو چچا کے پاس بیٹہنی کی جگہہ نہ ملی آپ
دروازہ پاس بیٹہہ گئی ابو طالب نی کہا اے میری بہائی کے بیٹی تمہاری قوم کے
لوگ تمہارا گلہ کرتے ہین کہ تم اونکی ٹہاکرونکو برا کہتی ہو اور ابن جریر اور ابن ابی حاتم
نے سُدی تک سند پہنچائی کہ کچہہ قریشی لوگ جمع ہوی اونمین ابو جہل تہا اور
عاصی اور اسود تہا مطلب کا بیٹا اور کچہہ قریشیون کے بوڑہی ایک نے ایک سی
کہا کہ چلو ابو طالب کے پاس کہ اونسی ہم گفتگو کرین محمد کے مقدمہ مین کہ وہ ہمارا انصاف
کردین کہ وہ ہماری ٹہاکرونکا برا کہنا چہوڑ دی اور ہم چہوڑ دین اوسکو اور اوسکی خدا کو
جیسی وہ چاہتا ہے کیونکہ ہم ڈرتے ہین کہ اگر یہہ بوڑہا مر جائیگا اور پہر یہان کچہہ بات
ہوگی تو عرب کے لوگ ہمکو طعنہ دینگے اور کہینگی کہ اوسکو چہوڑ رہی یہانتک

کہ اوسکا چچا مرگیا تب اوسکو ستانی لگی تب انہون نی ایک مرد کو بہیجا جو مُطّلب
کہلاتا تہا اوسنی ابو طالب پاس آنیکا اذن مانگا اور کہا یہہ لوگ تیری قوم کے بوڑہی
اور سردار ہین تمہیپاس آنے کا اذن مانگتی ہین کہا اونکو داخل کر جب وہ داخل ہوے
بولی ای ابو طالب تم ہماری بڑہی ہو اور ہماری سردار ہو سو اپنی بہتیجی سی ہمکا انصاف
کر دو اور اونکو حکم کرو کہ ہماری ٹہاکر دن کو برا کہنا چہوڑ دین اور ہم اونکو اور اونکی خدا کو
چہوڑ دین ابو طالب نی آپکو بلا بہیجا جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوی
کہا ای میری بہائی کے بیٹی یہہ لوگ بوڑہی ہین تمہاری قوم کے اور سردار ہین
اور تمسی انصاف چاہتی ہین کہ تم اون کے ٹہاکر دن کو برا کہنا چہوڑ دو اور وہ تمکو اور
تمہاری خدا کو چہوڑ دین آپنی فرمایا ای چچا مین اونکو نہ بلاؤن اوس بات کی طرف
جو اونکی حق مین اس سی بہتر ہی کہا تم اونکو کس بات طرف بلاتی ہو فرمایا مین اونکو بلاتا ہون
اسطرف کہ ایک کلمہ کہین کہ اوسکی باعث سی عرب کے لوگ اونکی تابعدار ہو جاوین اور
وہ اوسکی باعث سی عجم کے مالک ہو جاوین ابو جہل بولا وہ کیا ہی البتہ ہم وہ بات تمکو دین
گی اور اوسکی دس برابر فرمایا کہو لا الہ الا اللہ یعنی نہین کوی مالک سوا اللہ کی وہ
لوگ بہاگی اور بولی اسکی سوا کچہہ اور مانگو آپنی فرمایا اگر تم سورج کو لاکر میری ہاتہہ مین
رکہدو گی مین تمسی اسکی سوا کچہہ نہ مانگونگا وہ لوگ غصی ہوی اور آپ کی پاس سی
غصے مین اوٹہی اور بولے قسم اللہ کی ہم تجکو برا کہین گی اور تیری خدا کو جو تجکو اس بات
کا حکم کرتا ہی مواہب لدنیہ مین ہی کہ ابن اسحق نی اور امام بیہقی نے روایت کی ہی
کہ حضرت عباس نے دیکہا کہ ابو طالب ہونٹ ہلاتی تہی تب حضرت عباس نی اپنی کان
اونکی طرف جہکائی اور کہا ای میری بہائی کے بیٹی جو کلمہ آپ کہتی تہی وہ میری
بہائی سنے کہدیا آپ بولی کہ مینی نہین سنا امام بیہقی نے اسکی سند پہنچائی یونس
بن بکیر تک اونہون نے ابو اسحق سی اونہون نی کہا کہ مجہے کہا عباس کے بیٹی عبد اللہ

سے کے وہ بیٹی سعد کے وہ بیٹی عباس کے اونہون نی اپنی گہر والونمین سی کسی سے
اونہون نی ابن عباس سی امام ابو داؤد فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا مسدد نے کہا
کہ ہمسی فرمایا یحیی نی اونہون نی سفیان سی کہا کہ مجھسی کہا ابو اسحق نی اونہون نی
ناجیہ سی جو کعب کے بیٹی ہین اونہون نی حضرت علی سی اونہون نی کہا کہ مینی کہا حضرت
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ کا چچا بوڑہا گمراہ مرگیا فرمایا کہ جا اور دفن کر اپنی باپ
کو کچھہ اور کام نکرنا جب تک کہ تو میری پاس نہ آوی پہر مین گیا اور اوسکو دفن کیا
اور آپ کے پاس آیا آپ نے مجکو حکم کیا تو مینی غسل کیا اور آپ نے میری لئی
دعا کی امام بخاری فرماتے ہین کہ ہمسی فرمایا عبد اللہ نے جو یوسف کی بیٹی اونہون نے
کہا کہ ہمسی کہا لیث نی کہا کہ ہمسی کہا ابن الہاد نے اونہون نی روایت کی عبد اللہ
سے جو خباب کے بیٹی اونہون نے ابو سعید خدری سی کہ اونہون نے حضرت نبی
صلی اللہ علیہ وسلم سی سنا اور اونکی پاس اونکی چچا کا ذکر ہوا تو فرمایا شاید میری شفاعت
قیامت کی دن اوسکو فائدہ کری اور وہ تہوڑی سی آگ مین کر دیا جاوی جو اوسکی ٹخنون
تک پہنچی اور اوسکا دماغ اوس سی جوش کری امام بخاری فرماتے ہین کہ ہمسی فرمایا
مسدد نے کہ ہمسی فرمایا یحیی نے اونہون نی روایت کی سفیان سی کہا کہ ہمسی فرمایا
عبد الملک نی کہا کہ ہمسی فرمایا عبد اللہ نے جو حارث کی بیٹی کہا کہ ہمسی فرمایا عباس
نے جو عبد المطلب کی بیٹی کہ اونہون نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سی عرض کیا
کہ آپ نی اپنی چچا کو بہی کچھہ بچایا وہ تو آپ کی حمایت کرتا تہا اور آپ کی طرف
ہو کر لوگونپر غصہ کرتا تہا آپ نی فرمایا وہ تہوڑی سی آگ مین ہی اور اگر مین نہوتا
تو وہ آگ کے نیچی کی درجہ مین ہوتا اب یہہ ذکر ہی کہ جناب محمد صلی اللہ
علیہ وسلم نی طائف کی طرف سفر کیا اور وہانکی لوگونکو اللہ کا
پیغام پہنچایا اون سنگدلون نی آپکو بہت ستایا جب وہ سیری

آپ پلٹتی رستی مین جناب عدّاس جو عیسائی تہی آپ پر ایمان لای
اور محمدی ہوی اللہ اونسی راضی ہی اور اسی رستی مین آپ کی زبان
پاک سی قرآن سنکر جنونمین سی نو شخص ایمان لای اونہون نی جاکر
اپنی قوم کو سمجہایا اونکی سمجہانی سی بہت جن جمع ہوکر آپکی سامنی
حاضر ہوی آپ نی ساری رات جنونکو قرآن سنایا اور اللہ کا پیغام
پہنچایا اور اون نو شخصونکو آپ نے جنونمین بہیجا کہ آپکی طرفسی جنون کو
اللہ کی حکم پہنچا دین اور دین کی باتین سکہلا دین اللہ اون سب
سی راضی رہی ہوا سب لدنیہ مین ہی کہ پہر ابو طالب کی مرنیکی تین یا چار دنکی بعد حضرت
خدیجہ نے انتقال فرمایا اوسوقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری سے دسوان
برس تہا پہر چند دنکی بعد آپنی حضرت سودہ سی جو زمعہ کی بیٹی تہین نکاح کیا اور
حضرت عائشہ سے جو حضرت ابو بکر کے بیٹی تہین شوال کی مہینی مین نکاح کیا پہر چند
راتین شوال کے باقی تہین کہ آپ طائف کی طرف تشریف لی گئی کہ مکہ مین ابو طالب
کے مرنیکی بعد آپ کو کافرون نے بہت ستایا آپ طائف کی طرف تشریف لی
گئی اور زید جو حارثہ کے بیٹی تہی وہ آپکی ساتہہ تہی مہینہ بہر آپ طائف مین رہی قوم
ثقیف کی سردارون کو اللہ کیطرف بلاتی رہی اونہون نی آپکا کہنا نمانا اور بیوقوفونکو اور
غلامونکو ورغلایا کہ وہ آپ کو برا کہنی لگی اور سوسی جمع عقبہ کے بیٹی ہین وہ فرماتی ہین کہ اون لوگون نے آپکی
ایڑیون پر پتہر پہینکی یہان تلک کہ آپکی دونو جوتیان خون مین رنگین ہوگئین رسول کی سوا اور ردایے کہا ہی کہ
جب پتہرون کے باعث آپ پہلتی اہی زمین پر بیٹہہ جاستے تہی وہ لوگ آپکی دونو
بازو پکڑکے اوٹہاتی تہی اور آپکو کہڑا کرتے تہی پہر جب آپ چلتی تہی وہ پتہر پہینکتی
تہی اور زید جو حارثہ کے بیٹی مین آپکو اسطرح بچاتے تہی کہ اپنی تئین دشمنونکی سامنی
کر دیتی تہی اور پتہرونکو اپنی اوپر لیتی تہی یہانتک کہ زید کے سر مین زخم پہنچا تہا اور

صحیح بخاری مین ہی کہ حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ مینی حضرت نبی صلی اللہ علیہ
وسلم سے عرض کیا کہ اُحُد کے دن سی بہی زیادہ کوئی دن تکلیف کا آپکی اوپر
گذرا ہی آپ نی فرمایا کہ مجکو تیری قوم سی تکلیفین پہنچین اور بہت بڑی تکلیف مجکو
اوسی گہاٹی کے دن پہنچی جب مینی اپنی تئین عبد یالیل کی بیٹی کے سامنی کیا
پہر جو مینی چاہتا تہا وہ اوسنی نمانا پہر مین اوس غم مین اپنی منہہ کے سامنی چلا گیا پہر مجکو
ہوش نہین آیا مگر جسوقت مین قرن الثعالب مین پہنچا ہون تب مینی اپنا سر اُوٹہایا
تو کیا دیکہتا ہون کہ ایک بدلی نے میری اوپر سایہ کیا ہی پہر مینی دیکہا تو اوسکی
اندر جبریل تہی اونہون نے مجکو پکارا اور کہا اللہ نے سُنا جو آپ کی قوم نی کہا
اور جو آپ کو جواب دیا اور اللہ نے آپکی پاس پہاڑونکا فرشتہ بہیجا ہی کہ آپ
اوسکو حکم کرین جو چاہین پہر پہاڑونکی فرشتی نے مجکو پکارا اور میری اوپر سلام کہا
پہر کہا ای محمد اللہ نے سنا جو آپ کی قوم نے کہا اور مین پہاڑونکا فرشتہ ہون
اور آپکی مالک نی مجکو آپکی پاس بہیجا ہی کہ آپ مجکو حکم کرین جو آپکا حکم ہو اگر آپ
چاہین تو ان دو نو پہاڑون کو ملا کر ان لوگون کے اوپر رکہدون حضرت نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ مین اُمید رکہتا ہون کہ اللہ نکالے گا انکی پیٹہو
سے وہ لوگ جو فقط اللہ کو پوجین گی اوسکی ساتہہ کسی چیز کو شریک نکرین گی یا اللہ
اپنی پیاری رسول پر لاکہون درودین اور رحمتین نازل کر جنہون نی تیری
راہ مین کیا کیا صدمی اوٹہائی اور تیری پیغام سب کو پہنچائی منکرون نے
شرارت سی کس کس طرح ستایا مگر اوس پیغمبر برحق نے سوا تیری کسی کا ڈر
نمانا جب تک دنیا مین رہی جب تک جو تونی حکم بہیجا وہ اونہون نی صاف
صاف سب کو سنایا دشمنون کا غارت ہونا قبول نکیا ہمیشہ یہی چاہا کہ کسی
طرح سیدہی راہ پر آدین اور اللہ کی عذاب سی بچ جاوین الہی اوس رسول پاک

کی اولاد پاک پر ہزار درود وہزار درود بہین اور رحمتین نازل کر اور ہمکو دین محمدی پر مضبوط رکہہ
آمین جب جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم طائف سی پلٹی رستی مین عتبہ اور شیبہ دونوں
بیٹی ربیعہ کے اپنی ایک باغ مین تہی امام زرقانی لکہتی ہین کہ عقبہ کے بیٹی موسیٰ نے لکہا ہے
کہ اپکی دونو پانو سی خون بہتا تہا آپ اونکی باغونمین سی ایک باغ کی طرف چلی ایک
انگور کے درخت کی نیچی آپ نی سایہ لیا جب اونہون نے آپکو تکلیف مین دیکہا رشتہ
کی محبت نے اونکی دلمین جوش کیا اونہون نے آپکی واسطی عداس نصرانی کی
ہاتہہ جو اونکا غلام تہا ایک گچہا انگور کا بہیجا جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا
ہاتہہ اوس خوشی مین بڑہایا بسم اللہ کہکر کہایا تب عداس نی آپکی چہرہ مبارک کی طرف
دیکہا پہر کہا قسم اللہ کی یہہ کلام تو اس شہر کے لوگ نہین کہتی ہین تب حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو کس شہر کا ہی اور تیرا دین کیا ہی اوسنی کہا مین نصرانی ہون
نینوی کا رہنی والا آپ نی فرمایا کہ وہ جو اچہا مرد تہا یونس متی کا بیٹا تو اوسکی بستی کا ہے
اوسنی کہا آپ نی کہانسی جانا امام زرقانی لکہتی ہین کہ سلیمان تیمی نے لکہا ہی
کہ عداس نے کہا کہ قسم اللہ کی مین نینوی سی نکلا ہون اور اوسمین دس مرد ایسی
نہین جو پہچانتی ہون کہ متی کون ہی آپ نی اوسکو کہانسی پہچانا آپ تو ان پڑہ
ہین ان پڑہ لوگونمین رہتی ہین آپ نی فرمایا وہ میرا بہائی ہی اور وہ میری طرح
نبی ہی تب عداس جہککر آپ کے ہاتہہ اور سر اور پاؤن چومنی لگی اور ایمان لائے
امام زرقانی لکہتی ہین کہ ابن اسحاق نے لکہا ہی کہ جب عداس اون دونو پاس گئے
وہ دونو بولی اسکا کیا باعث تہا کہ تو اس مرد کا سر اور ہاتہہ پانو چومتا تہا وہ بولا اے
میری سردارو زمین مین کوئی شی اس سی بہتر نہین اونہون نے مجکو ایسی بات بتائی
جسکو سوا نبی کے کوئی نہین جانتا وہ دونو بولے اے عداس تو اپنا دین مت چہوڑ وہ اس کے
دین سی بہتر ہی اور سی رستی مین آپ نی وہ دعا مانگی ہی جو مشہور ہی وہ دعا یہہ ہی

یا اللہ مین تجہسی گلہ کرتا ہون اپنی زور کی سستی کا اور اپنی وسیلہ کی کمی کا اور لوگونکی
آنکہ اپنی بیقدری کا اہی سب رحم کرنیوالونسی زیادہ رحم کرنیوالی تو سب رحم کرنیوا
لونسی زیادہ رحم کرنیوالا ہی اور تو مالک ہی کمزورونکا کسکی طرف تو مجکو سونپی گا کسی دشمن
کی طرف جو دور ہی سختی سی میری سامہنی آتا ہی یا کسی دوست کی طرف جو نزدیک
ہی کہ تو دیگا میرا کام اوسکی اختیار مین کر دیا اگر تو مجہپر غصہ نہو تو مجکو کچہہ ڈر نہین سوا اسکی
کہ تیرا دیا ہوا آرام میری لئی بڑی سمائی رکہتا ہی مین پناہ لیتا ہون تیری منہہ کی
نور کی جسسی روشن ہوئی اندہیری اور بن گیا اوسپر کام دنیا اور عقبی کا اس سی کہ
اوتری مجہپر تیرا غضب یا اوتری مجہپر تیرا غصہ تیرا اسنانا چاہئی یہانتک کہ تو راضی ہو اور
نہین باز آنا اور نہ قوت مگر تیری مدد سی روایت کیا ہی اسکو ابن اسحق نی آکام المرجان
میں کہ ابن اسحق نی فرمایا کہ اللہ کے رسول اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی
جب قوم ثقیف کی بہتری سی نا امید ہوی آپ طائف سی مکہ کی طرف چلی یہانتک
کہ جب نخلہ مین پہنچی رات کو کہڑی ہو کر نماز پڑہنی لگی اور آپکی پاس جنونمین سی کئی
شخص گذری وہ لوگ جنکا اللہ تعالی نی ذکر کیا ہی اور جو میری سامنی ذکر ہوا اونکی
یون ہی کہ وہ سات شخص تہے نصیبین کی لوگونمین سی پہر اونہون نی کان لگا کر سنا
جب آپنی نماز سی فراغت کی وہ لوگ چلی اپنی قوم کو ڈرا دین پہر اللہ تعالی نی فرمایا
وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یعنی اور جب پہیر دیا ہمنی تیری طرف کئی شخصونکو جنونمین
مین سی مواہب مین اور اوسکی شرح مین ہی کہ ابن اسحق نی کہا کہ آپ اوسوقت
سورہ جن پڑہ رہی تہی اور نصیبین ایک شہر ہی جزیرہ مین اور جزیرہ ملک شام اور
ملک عراق کے بیچ مین ہی امام بیہقی نی ابو بکر تک سند پہنچائی جو ابو شیبہ کے بیٹی
ہین اونہون نے فرمایا کہ ہمسی کہا ابو احمد زبیری نے کہ ہمسی کہا سفیان
نے اونہون نی عاصم سی اونہون نی زر سی اونہون نے عبد اللہ سی جو مسعو

سے بیچ مین اونہون نے فرمایا کہ وہ لوگ اوتری نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ
قرآن پڑہ رہی تہی بطن نخلہ مین پہر جب اونہون نے سنا بولی چپ رہو اور وہ
نو شخص تہی ایک ذمین نزدنیعہ تہی پہر اوتارا اللہ تعالی نے وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْكَ
نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ آخر تک یعنی حق تعالی نے خبر دی اور فرمایا اور جب پہیر دیا ہمنی
تیری طرف کئی شخصون کو جنون مین سی کہ سننے لگی قرآن کو پہر جب حاضر ہوئی اوسکر
بولی چپ رہو پہر جب تمام ہو چکا پڑہنا پہیر کر چلی اپنی قوم کی طرف ڈرانی والی ہوکر
بولی ای ہماری قوم ہمنی سنی ایک کتاب کہ اوتاری گئی موسی کے بعد سچ بتانی
والی اون کتابونکو جو اوس سی پہلی تہین راہ بتاتی ہی سچی دین کیطرف اور سیدہی
راہ کیطرف ای ہماری قوم قبول کرو اللہ کے بلانی والی کو اور اوسپر ایمان لاؤ
وہ تمہاری گناہ تمکو بخشدیگا اور تمکو بچا دیگا دکہہ دینی والی عذاب سی اور جو شخص
نہ قبول کری اللہ کے بلانے والی کو تو وہ نہین ہی تہکانی والا زمین مین اور نہین
اسکی لیئی اوسکی سوا مددگار وہ لوگ مین صاف گمراہی مین مشہور ہی کہ امام بیہقی نی دلائل مین ابن
جریر نے اور ابن مردویہ نی ابن عباس رض سی روایت کیا ہی اونہون نی فرمایا کہ حضرت
عیسی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیچ مین جو زمانہ گذرا جسمین پیغمبرون کا آنا موقوف
ہوگیا تہا اوس زمانہ مین بہنچی والی آسمان کے نگہبانی نہین کی گئی اور جن اوسمین
سنکے ٹہکانون پر سننی کے واسطی بیٹہا کرتے تہی پہر جب اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کو بہیجا آسمانکی نگہبانی بہت شدید ہوئی اور شیاطین بلیٹی اور اس نئی بات
دیکہکر گہبرائی اور بولی ہم نہین جانتی کہ بدی کا ارادہ کیا گیا ہی زمین کی لوگو
یا ارادہ کیا اونکی ساتہہ اونکی رب نی بہلائی کا تب ابلیس نے کہا کہ زمین مین کوئی
نئی بات ہوئی ہی پہر سب جن اوسکی پاس اکٹہی ہوئی اوسنی کہا زمین مین
ہو کر جاؤ پہر مجکو خبر دو کہ یہہ کیا خبر ہی جو آسمانمین نئی بات ہوئی ہی اور پہلی

وہ نصیبین کی لوگونمین سی چند سوار تہی اور وہ جنونکی اشراف اور سردار تہی اونہی
اونکو تہامہ کی طرف بہیجا وہ چلی یہانتک کہ نخلہ کی نالی مین پہنچی حضرت نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کو بطن نخلہ مین صبح کی نماز پڑہتی پایا تب کان لگا کر سنا جب آپکو قرآن
پڑہتی سنا بولے چپ ہو جب آپنی نماز سی فراغت کی اونہون نے پیٹھ پہیری
اپنی قوم کی طرف ڈر سناتی کو گئی مولانا جلال الدین سیوطی درمنثور مین لکھتی
ہین کہ واقدی نے اور ابو نعیم نے کعب احبار سی روایت کی ہی اونہون نے
کہا کہ وہ نو شخص جو نصیبین کی لوگونمین سی تہی جب بطن نخلہ سی پلٹی اور وہ فلان
اور فلان اور فلان تہی اور اذربیان اور احقب تہی وہ اپنی قوم مین ڈرانی والی ہو
آئی پہر بعد اوسکی نکلی اور اللہ کے رسول کی پاس حاضر ہوئی اللہ اونپر درود بہیجی اور
سلامت رکہی اور وہ تین سو تہی سو وہ حجون تک پہنچی پہر احقب نی آکر اللہ
کے رسول پر سلام کہا اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی اور عرض کیا کہ ہماری
قوم آپکی ملاقات کی لئی حجون مین حاضر ہوئی ہی تب اللہ کے رسول نی اللہ اونپر
درود بہیجی اور سلامت رکہی اوس سی رات کو ایکوقت پر حجون مین آنے کا
وعدہ کیا اور عبد بن حمید نے اور ابن جریر نے اور ابو الشیخ نے عظمت مین
ابن مسعود سی روایت کی ہی اونہون نی کہا مینی سنا اللہ کے رسول سے
اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی فرماتی تہی کہ آج کی رات مین جنون کے
سامنی آہستہ آہستہ قرآن پڑہتا رہا حجون مین اور ابن ابی حاتم نے مجاہد
تک سند پہنچائی کہ اونہون نے وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ کے بیانمین فرمایا
کہ وہ سات تہی تین حران کے لوگونمین سی اور چار نصیبین کے لوگونمین سی اور انکے
نام تہی حسّی اور سسّی اور شاصر اور ماصر اور اردوانیان اور احقم اور سرق
اور ابن جریر نے اور طبرانی نی اور ابن مردویہ نی ابن عباسؓ سی روایت کی

اونہون نے وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ کی بیان مین فرمایا کہ وہ نو شخص تہی نصیبین
کی لوگون مین سی پہر اللہ کے رسول نبی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی اونکو
پیغام پہنچانیکی واسطی ونکی قوم کیطرف بہیجا فائدہ یعنی جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے
اون نو جنون کو اپنی طرف سی نایب کردیا کہ اپنی قوم کو ہماری پیغام پہنچاؤ اور حکم شریعت
کے بتاؤ ان نو مین لٹہ کے نام ان روایتوں مین ہو چکی ایک اور روایت سی ثابت ہی
کہ نوین کا نام عمرو تہا اللہ اون سب سی راضی رہی اور مسلم اور ابو داؤد نے علقمہ تک
سند پہنچائی اونہون نے کہا کہ مینی ابن مسعود سی کہا کہ تم مین سی کوئی جنون کی
رات مین حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ رہا ہی اونہون نے کہا کوئی ہم مین سے
اونکی ساتہہ نہین رہا ولیکن ہم ایک رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتہہ
تہی پہر ہمنی آپکو نہ پایا تو ہمنی آپکو نالون اور گہاٹیون مین ڈہونڈہا ہمنی کہا اونکو
کوئی اوڑا لی گیا یا اونکو کسی نی دہوکی سی گرفتار کیا پہر بہت بڑی رات جو کسی
قوم پر گذری ہوگی ویسی ہماری وہ رات گذری پہر جب صبح ہوئی ایکا ایک کیا دیکہتی
ہین کہ آپ حرا پہاڑ کیطرف سی چلی آتے ہین ہمنی عرض کیا یا رسول اللہ ہمنی آپکو
نپایا پہر ہمنی آپکو ڈہونڈہا پہر آپ ہمکو نہ ملی سو بہت بری رات جو کسی قوم پر گذری
ہوگی ویسی ہماری رات گذری آپ نے فرمایا کہ میری پاس جنونکا بلانی والا آیا
تہا سو مین اوسکی ساتہہ گیا پہر مینی اونکی سامنی قرآن پڑہا پہر آپ ہمکو لے چلی اور
ہمکو اونکی قدمونکی نشان دکہلائی اور اونکی آگ کی نشان دکہلائی سو جنون نے
آپسی توشہ مانگا سو آپنی اونسی فرمایا کہ تمہاری واسطی ہر ایک ہڈی ہی جس پر ذکر
ہوا اللہ کے نام کا پڑی گی تمہاری ہاتو مین جیسی بہت گوشت سی بہری ہوی
ہوتے ہین اور ہر ایک مینگنی چارہ ہی تمہاری جانورونکا پہر اللہ کے رسول
نے اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی فرمایا کہ اِن سی استنجا مکرو کہ وہ کہانا

ہی تمہارے بہائیونکا درشتوں مین ہی کہ طبرانی نے اوسط مین اور ابن مردویہ
نے ابن عباس سے روایت کی اونہون نے کہا کہ پہیری گئی جن اللہ کے رسول کیطرف
اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت رکہے دو بار اور تہے سردار جنونکے نصیبین مین فائدہ
یہانسے معلوم ہوا کہ ایسا معاملہ دو بار گذرا کہ آپ قرآن پڑہ رہے تہے جنونکو اللہ نے
آپکی طرف پہیر دیا ایکبار وہ قرآن سنکر ایمان لائے آپکے سامنے نہین آئے اونکا ذکر
ہو چکا دوسری مرتبہ یہہ نو شخص جو نصیبین کے سردار تہے ایسے قرآن سنکر
ایمان لائے پہر بہت سا مجمع جنونکا لیکر آپکے پاس حاضر ہوے آپ اونکو رات
بہر جنگل مین قرآن سناتے رہے ان نو کو آپنے جنونکیطرف اپنا نایب بنا کر بہیجا کہ جنونکو
ایمان اور اسلام کی تعلیم فرماوین الہی جن آدمیون اور جنون نے تیری رسول پاک
کو دیکہا اور ایمان لائے اور آپکی زبان پاک سے تیرا کلام سنا اون سب پر اپنی رحمت
کا مینہہ برسا اور اونکے درجے بلند کر اور ہم سب کو اونکے طفیل سے دین محمدی پر قایم رکہہ آمین
بعد اسکے ایسے ہی جن بہت بار آپ پاس آئے ہین حدیثون مین جابجا اسکا بیان ہے امام
احمد نے فرمایا کہ ہمسے کہا یعقوب نے جو ابراہیم کے بیٹے وہ سعد کے بیٹے کہا کہ ہمسے کہا میرے
باپ نے اونہون نے ابن اسحق سے کہ مجہسے کہا ابو عمیس نے جو عتبہ کے بیٹے وہ عبد اللہ کے بیٹے
وہ عتبہ کے بیٹے اونہون نے ابو فزارہ سے اونہون نے ابو زید سے جو آزاد غلام ہین
عمرو مخزومی کے جو حریث کے بیٹے اونہون نے عبد اللہ سے جو مسعود کے بیٹے اونہون
نے کہا کہ اس بیچ مین کہ ہم مکہ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ تہے اور
آپ اپنے چند رفیقون مین تہے ایکبارگی آپنے فرمایا اوٹہین میرے ساتہہ تم مین سے دو مرد
اور ہر گز نہ اوٹہے میرے ساتہہ وہ مرد کہ اوسکے دلمین ذرہ برابر کینہ ہو پہر مین آپکے
ساتہہ اوٹہا اور ایک ڈولچی لینی اور ہاتہہ مین مجکو یہی خیال تہا کہ اوسمین پانی ہی پہر
نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ ہم مکہ کے اونچی طرف پہنچے سنی

اور کہا کہ بہت سی مجمع جمع ہین اللہ کے رسول نے اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت کہے
میری لئے ایک خط کہینچ دیا پہر فرمایا کہ اسی جگہہ کہڑا رہنا یہانتک کہ مین تیرے پاس
آؤن پہر مین کہڑا رہا اور آپ اونکی طرف چلی گئی پہر مین اونکو دیکہا کہ آپسے مشورہ
کررہے ہین پہر آپ نے اونکی ساتہہ بڑے رات تک مشورہ کیا یہانتک کہ صبح کی وقت
میری پاس آئی فرمایا کہ تو کہڑا ہی رہا ای ابن مسعود مین عرض کیا یا رسول اللہ آپ
فرماگئی تہے کہ تو کہڑا رہنا یہانتک کہ مین تیری پاس آؤن پہر فرمایا تیری ساتہہ وضو کا
پانی ہے مین بولا ہان مین اوس ڈولچی کو کہولا تو وہ چہوہارونکا شربت تہا پہر اللہ کے
رسول نے اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت کہے فرمایا کہ چہوہارا ہی پاکیزہ اور پانی ہے
پاک کرنیوالا پہر آپ نے اوسسے وضو کیا پہر جب نماز پرہنے کہڑے ہوئے اکو اونمین سے
دو شخصون نے پایا اور کہا یا رسول اللہ ہم چاہتے ہین کہ نماز مین آپ ہماری امام ہون آپنے
اون دونونکو اپنے پیچہے صف باندہ کر کہڑا کیا پہر ہمکو نماز پڑہائی پہر جب پڑہ چکی مینے کہا
یہ کون لوگ ہتے یا رسول اللہ فرمایا یہ جن نصیبین کی تہی میرے پاس آئی ہتی کچہہ
معاملونمین اونکی آپسمین جہگڑا تہا سو میری پاس فیصلہ کے لئے آئی تہے اور اونہون
نے مجہسی توشہ مانگا سو مینے اونکو توشہ دیا مین کہا اور آپکی پاس کچہہ چیز ہے یا رسول اللہ جسکا
آپ اونکو توشہ دیا فرمایا مینے اونکو توشہ دیا گوبر کا جسقدر وہ گوبر پاوینگے اوسکو جو
پاوینگے یعنی وہ سب جو بن جاوینگی اور جسقدر وہ ہڈی پاوینگے اونکو گوشت
پہنی ہوئی پاوینگے اور اوسوقت منع کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ استنجا
کیا جاوی گوبر اور ہڈی سے صحیح بخاری مین ہے کہ ابو ہریرہ فرماتی ہین کہ جناب
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجہکو پتہر ڈہونڈ دی کہ مین اونسے استنجا کرون
اور ہڈی اور گوبر مت لائیو پہر مین پتہرونکو لایا جب آپ نے فراغت کی مین عرض کیا
ہڈی اور گوبر کا کیا حال ہے آپ نے فرمایا وہ دونو جنونکی خوراک مین سے ہین اور میرے

پاس ان اچھی تصنیفین کی جنون کی اور وہ بہت اچھی جن تھی دونون نے مجھسے
توشہ مانگا مین اونکی واسطی اللہ سی دعا کی کہ وہ جس ہڈی پر اور جس گوبر پر گذرین
اوسکی اوپر کہانا پاوین گے امام بیہقی نی دلائل النبوۃ مین فرمایا کہ ہمسی فرمایا ابو عبداللہ
حافظ نی کہا کہ ہمسی فرمایا بغداد مین اپنی اصل کتاب سی حسن کے باپ عبداللہ نی جو محمد
بیٹے بلخ کی رہنی والی کہا کہ ہمسی فرمایا اسمعیل کی باپ محمد سلمی نی جو اسمعیل کی بیٹے
کہ ہمسی فرمایا صالح کی باپ عبداللہ نی جو صالح کی بیٹے کہ مجھسی فرمایا لیث نے جو سعد کے
بیٹے کہ مجھسی فرمایا یونس نے جو یزید کے بیٹے وہ ابن شہاب سی کہا کہ مجھکو خبر دی
عثمان کی باپ ابن سنہ خزاعی نی اور وہ ایک مرد تھی شام کے لوگو مین سے کہ اونہون
نی سنا عبداللہ سی جو مسعود کی بیٹے وہ کہتی ہین کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
جب مکہ مین تھے آپنی اپنی رفیقون سی فرمایا کہ جو شخص تم مین سی چاہی کہ جنکی رات جنون
پاس حاضر ہووی سو اونمین سی میرے سوا کوئی حاضر نہوا پھر ہم چلی یہانتک کہ جب
ہم مکہ کی اونچی طرف پہنچی آپنی میرے لئی اپنے پانو سی ایک خط کھینچ دیا پھر مجھکو حکم کیا کہ اوس
میں بیٹھون پھر آپ چلے یہانتک کہ کھڑی ہوی اور قرآن شروع کیا پھر آپکو بہت جماعت
نی ڈھانک لیا کہ میری اور آپکے بیچ آڑ ہو گئی کہ مین آپ کی آواز نہین سنتا تہا
پھر وہ لوگ چلی گئی اور آپنی صبح کی ساتھ فراغت پائی اور بعضی روایتونمین آیا ہی کہ ابن
مسعود نی فرمایا کہ مینی سنا کہ جنون نی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سی کہا
کون گواہی دیوی کہ آپ اللہ کی پیغام پہنچانیوالی ہین اور اوس جگہہ کے نزدیک
درخت تہا جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونسی فرمایا بھلا دیکھو تو اگر یہہ درخت
گواہی دیوی تم ایمان لاوگی وہ بولی ہان جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی اوس
درخت کو بلایا وہ آیا ابن مسعود نی فرمایا کہ مینی اوسکو دیکھا کہ اپنی شاخونکو کھینچتا
آتا تہا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا تو گواہی دیتا ہی کہ مین اللہ کا پیغام پہنچانیو

ہوں وہ درخت بولا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اللہ کے پیغامبر ہیں پہونچانیوالے
ہیں اسلام ترمذی جامع میں فرماتے ہیں کہ ہمسے فرمایا عبدالرحمن نے
جو واقد کے بیٹے کہ ہمسے فرمایا ولید نے جو مسلم کے بیٹے وہ روایت کرتے زہیر سے جو
محمد کے بیٹے وہ محمد سے جو منکدر کے بیٹے وہ جابر سے اونہوں نے فرمایا کہ اللہ کے
رسول اللہ اوپر درود بھیجے اور سلامت رکھے اپنے رفیقوں پر نکلے اور انکے سامنے سورۂ
رحمن کو اول سے آخر تک پڑھا وہ سب چپکے رہے پھر آپ نے فرمایا کہ میں جنوں کے سامنے
جنوں کی راتمیں اسکو پڑھا تھا وہ جواب دینے میں تمسے اچھے تھے جب میں آتا تھا اللہ
کے اس قول پر فَبِاَیِّ اٰلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ یعنی پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کے
جھٹلاؤگے وہ کہتے تھے کہ لَا بِشَیْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ یعنی کسی
چیز کو تیری نعمتوں میں سے اے مالک ہمارے ہم نہیں جھٹلاتے ہیں سو تیرے لئے ہے
سب تعریف اب یہہ ذکر ہے کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے
حضرت جبریل کو انکی اصلی صورت میں سے دوبار دیکھا ایکبار
زمین میں دوسری بار ساتوں آسمانکے اوپر معراج کی راتمیں جبر
راتمیں اللہ نے آپکو ساتوں آسمانوں کے اوپر بلایا اور خود اللہ آپسے باتیں
لیں اور پانچوں نمازوں کا حکم فرمایا اور بہت کچھہ غیب کا کارخانہ آپکو
دکھادیا امام ترمذی جامع میں فرماتے ہیں کہ ہمسے فرمایا ابن ابی عمر نے کہا کہ ہمسے
فرمایا سفیان نے اونہوں نے مجالد سے اونہوں نے شعبی سے کہ مسروق نے کہا کہ حضرت
عائشہؓ نے اس آیت کی بابت فرمایا لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى یعنے البتہ دیکھیں اپنے
رب کے بڑی نشانیاں کہ آپنے جبریل کو دیکھا آپنے انکو انکی اصلی صورت میں فقط دو دفعے
بار دیکھا ایکبار اس بیری کے درخت کے پاس کہ جو منتہی تک پہنچ سے اور ایکبار جیاد
میں کہ انکی لئے چھہ سو بازو تھے اسمانکا کنارہ ڈھانک لیا تھا امام ترمذی فرماتے ہیں

ہمسی فرمایا عبد نے جو حمید کی بیٹے اونہون نے کہا کہ ہمی کہا عبید اللہ نے
ابو زید کے بیٹے اونہون نے اسرائیل سے اونہون نے ابو اسحاق سے اونہون
نی عبد الرحمن سے جو یزید کے بیٹے اونہون نے عبد اللہ سے اونہون نے
فرمایا کہ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى یعنے نہین غلطی کے دل نی اوسمین جو کچہہ دیکہا
کہا کہ اللہ کے رسول نی اللہ اوپر درود بہیجی اور سلامت رکہی جبریل کو ایک زفرف
جوڑے مین دیکہا کہ جو کچہہ درمیان آسمان اور زمین کے ہی سب اوسنی بہر گیے
امام مسلم فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا زہیر نے جو حرب کی بیٹے کہ ہمسی کہا اسمعیل نے
جو ابراہیم کے بیٹے اونہون نے داود سی اونہون نے شعبی سے اونہون نے
مسروق سے اونہون نی حضرت عایشہ سے کہ اونہون نی اللہ کے رسول سے
اللہ اوپر درود بہیجی اور سلامت رکہی اس آیت کا مطلب پوچہا وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ
وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى یعنی بیشک دیکہا اوسنی اوسکو آسمان کی کنارے کہلے ہوئی
پر اور البتہ دیکہا اوسکو بار دوسرے تب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہہ
ذکر جبریل کا ہے وہ جو اونکی صورت ہی جسپر وہ بنائی گئی ہین اوس صورت پر
اونکو مینی ان دو مرتبہ کے سوا نہین دیکہا مینی اونکو آسمان سی اوترتی ہوئی دیکہا
کہ آسمان کی درمیان زمین تک جو کچہہ ہے وہ اونکی جسم کے بڑائی سی بہر گیا ہے
فرمایا ابن نمیر نے کہ ہمسی کہا ابو اسامہ نے کہا ذکریا نی اونہون نے ابن اشوع سے
اونہون نی عامر سے اونہون نی مسروق سی کہ اونہون نے حضرت عایشہ رض
سی اس آیت کا مطلب پوچہا کہ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى
فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى یعنی پہر نزدیک ہوا پہر اوترا پہر تہا بقدر دو کمان کی یا کہ زیادہ
نزدیک پہر پیغام بہیجا اللہ نے اپنی بندہ کیطرف جو کچہہ پیغام بہیجا حضرت عایشہ رض
نی فرمایا کہ یہہ ذکر جبریل کا ہی کہ وہ آپکے پاس مردونکی صورت مین آیا کرتی تہی اور وہ مستحسن

آیکی پاس آئی اپنی اوس صورت مین جو اونکی صورت ہی سو اونہون نی ڈھانک لیا کنارہ آسمان کا **فائدہ** اس آیت کی دو مطلب ہین ایک مطلب یہہ ہی کہ حضرت جبریل وتری اور نزدیک آئی دوسرا مطلب یہہ ہی کہ معراج کی رات مین اللہ تعالی اوترا اور نزدیک آیا یہہ مطلب آگی آتاہی **در منثور** مین ہی کہ روایت کیا عبد نی جو حمید کے بیٹی ہین اونہون نی ابن عمر تک سند پہنچائی کہ جبریل آیا کرتے تہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس دحیہ کلبی کی صورت مین امام احمد اور ابو الشیخ نی حضرت عائشہ تک سند پہنچائی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ مینی جبریل کو اوترتے ہوی دیکہا تو بیچہہ دونو کنارون کی بیچ مین ہی وہ اوسنی بہر گیا اونپر سندس کی کپری تہی جنمین موتی اور یاقوت لٹکتی تہی ابن مبارک نی زہد مین ابن شہاب سی روایت کی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی جبریل سی سوال کیا کہ اپنی صورت اونکو دکہلاوین جبریل نی کہا آپکو اسکی تاب نہ آدی گی فرمایا مین چاہتا ہون کہ تم ایسا ہی کرو پہر جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مصلی کیطرف نکلی چاندنی رات مین تب آیا پاس جبریل اپنی صورت مین آئی جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت اونکو دیکہا آپکو غش آگیا پہر آپ ہشیار ہوی تو جبریل آپکو تہامی ہوی تہی اور اپنا ایک ہاتہہ آپکی سینہ پر اور دوسرا ہاتہہ آپکی دونو کندہونکی بیچ مین رکہی ہوی تہی تب جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ مجکو خیال نتہا کہ خلق مین کوئی شی اسطرح کی ہی جبریل نی فرمایا پہر کیا حال ہو اگر آپ اسرافیل کو دیکہین اونکی توبارہ بازو ہین ایک بازو پورب مین اور ایک بازو پچہم مین اور عرش اونکی کندہونکی بیچ کی جگہہ پر ہی اور اونکا جسم کبہی کبہی سمٹ جاتا ہی اللہ کی عظمت سے یہانتک کہ وہ چریا کیطرح چہوتی ہو جاتی ہین یہانتک کہ عرش کو فقط اللہ کی عظمت اوٹہائی رہتی ہی اسعاد دوسری بار

معراج کی رات کا ذکر یون ہی کہ امام مسلم فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا شیبان نی
جو فروخ کے بیٹی ہین کہا کہ ہمسی فرمایا حماد نی جو سلمہ کی بیٹی ہین کہ ہمسی کہا ثابت
بنانی نی اونہون نی انس سی جو مالک کی بیٹی کہ اللہ کے رسول نی اللہ اونپر
درود بہیجی اور سلامت کہی فرمایا کہ میری پاس براق لایا گیا اور وہ ایک جانور
ہی سفید لنبا گدہی سی اونچا اور خچر سی نیچا اپنا قدم اوس جگہہ کی نزدیک رکہتا ہی
جہان اوسکی نگاہ پہنچتی ہی پہر مین اوسپر سوار ہوا یہانتک کہ مین بیت المقدس
مین آیا پہر مینی اوسکو اوس حلقہ مین باندہ دیا جسمین نبی باندہا کرتے تہی پہر مین مسجد
مین داخل ہوا پہر مینی اوسمین دو رکعتین پڑہین پہر مین نکلا تو میری پاس جبریل ایک
برتن شراب کا اور ایک برتن دودہ کا لا پہر مینی دودہ کو پسند کیا پہر جبریل نی کہا کہ تمنی سیدہی راہ کو
پسند کیا پہر وہ مجکو لیکر آسمان کی طرف چڑہی پہر جبریل نی دروازہ کہلوایا پہر کوئی بولا
تو کون ہی کہا جبریل ہون کوئی بولا اور تیری ساتہہ کون ہی کہا محمد ہین کوئی بولا
اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا اونکو بلا بہیجا ہی پہر ہماری واسطی کہولا گیا پہر ایکا ایک مینی
آدم کو دیکہا اونہون نی مجکو مرحبا کہا یعنی جگہہ کشادہ ہی اور میری لئی بہتری کی دعا
کی پہر وہ مجکو لیکر دوسری آسمان تک چڑہی جبریل نے دروازہ کہلوایا کوئی بولا
تو کون ہی کہا جبریل ہون کوئی بولا اور تیری ساتہہ کون ہی کہا محمد ہین کوئی بولا
اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا اونکو بلا بہیجا ہی پہر ہماری واسطی دروازہ کہولا گیا پہر
ایکا ایک مینی دو خالہ زادون کو دیکہا جو آپسمین خالہ کی بیٹی ہین عیسی بیٹی مریم کے اور یحیی بیٹی زکریا
کی اون دونون نی مجکو مرحبا کہا اور میری واسطی بہتری کی دعا کی پہر وہ مجکو لیکر
تیسری آسمان تک چڑہی پہر جبریل نی دروازہ کہلوایا کوئی بولا تو کون ہی کہا
جبریل ہون کوئی بولا اور تیری ساتہہ کون ہی کہا محمد ہین کوئی بولا اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا اونکو
بلا بہیجا ہی پہر ہماری واسطی دروازہ کہولا گیا پہر ایکا ایک مینی یوسف کو دیکہا اور کیا دیکہتا

ہون کہ اونکو ادہا حسن دیا گیا ہی پہر انہون نی مجکو مرحبا کہا اور میری لئی بہتری
کی دعا کی پہر وہ مجکو لیکر چوتہی آسمان تلک چڑہی پہر جبریل نی دروازہ کہلوایا
کوئی بولا یہہ کون ہی کہا جبریل ہون کوئی بولا اور تیری ساتہہ کون ہی کہا
محمد ہین کوئی بولا اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا اونکو بلا بہیجا ہی پہر ہمارے لئی دروازہ
کہولا گیا پہر یکایک مینی ادریس کو دیکہا انہون نے مجکو مرحبا کہا اور میری لئی
بہتری کی دعا کی اللہ تعالی نے فرمایا وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا اور ہمنی اسکو
اونچا کیا ہی اونچی جگہہ پر پہر وہ مجکو لیکر پانچوین آسمان تلک چڑہی پہر جبریل
نے دروازہ کہلوایا کوئی بولا یہہ کون ہی کہا جبریل کوئی بولا اور تیری ساتہہ کون
کہا محمد ہین کوئی بولا اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا اونکو بلا بہیجا ہی پہر ہمارے لئی
دروازہ کہولا گیا پہر یکایک مینی ہارون کو دیکہا انہون نے مجکو مرحبا کہا اور
میری واسطی بہتری کے دعا کی پہر وہ مجکو لیکر چہٹی آسمان تلک چڑہی پہر جبریل نے دروازہ
کہلوایا کوئی بولا یہہ کون ہی کہا جبریل ہون کوئی بولا اور تیری ساتہہ کون ہی
کہا محمد ہین کوئی بولا اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا اونکو بلا بہیجا ہی پہر ہمارے لئی دروازہ
کہولا گیا پہر یکایک مینی موسی کو دیکہا انہون نے مرحبا کہا اور میری واسطے
بہتری کی دعا کی پہر وہ مجکو لیکر ساتوین آسمان تلک چڑہی پہر جبریل نی دروازہ
کہلوایا کوئی بولا یہہ کون ہی کہا جبریل ہون کوئی بولا اور تیری ساتہہ کون ہی
کہا محمد ہین کوئی بولا اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا اونکو بلا بہیجا ہی پہر ہمارے لئی دروازہ
کہولا گیا پہر یکایک مینی ابراہیم کو دیکہا کہ اپنی پیٹہہ بیت المعمور کیطرف ٹیکی ہوئی
ہی اور اسمین ہر روز ستر ہزار فرشتی داخل ہوتے مین کہ پہر اوسکی طرف پلٹ کر
نہین آتے پہر وہ مجکو اوس بیری کے درخت کی طرف لی گئی جہان تلک پہنچ آئے
پہر یکایک دیکہا کہ اوسکی پتی جیسی کان ہاتہیون کی اور اوسکی پہل جیسی مٹکی پہر

جب اوسکو ڈھانک لیا اللہ کے حکم سی جس چیز نے ڈھانک لیا اوسکا رنگ بدل گیا پہر اللہ کی خلقت مین سی کسی کی طاقت نہین کہ اوسکی حسن کا بیان کرسکی پہر اللہ نے میری طرف پیغام بہیجا جو کچھہ پیغام بہیجا پہر مجہپر فرض کین پچاس نمازین ہر دن رات مین پہر مین موسی کیطرف اوترا اونہون نے کہا تمہاری مالک نی تمہاری امت پر کیا فرض کیا مینی کہا پچاس نمازین وہ بولی اپنی مالک کیطرف پہر جاؤ اور آسانی مانگو کیونکہ تمہاری امت کو اسکی طاقت نہین ہی کیونکہ مینی اسرایل کے اولاد آزمایا ہی اور اونکو جانچا ہی پہر مین پلٹ کر اپنی مالک کیطرف گیا پہر مینی کہا ای مالک میری آسانی کر میری امت پر پہر مجہپرسے پانچ کم کردین پہر مین موسی کیطرف پلٹا اور مینی کہا کہ مجہپرسی پانچ کم کردین وہ بولی کہ تمہاری امت کو اسکی طاقت نہین پہر اپنی مالک کیطرف پلٹ جاؤ پہر اوس سی آسانی مانگو پہر مین اپنی مالک کی اور موسی کے درمیان مین آتا جاتا رہا یہان تلک کہ فرمایا ای محمد یہہ پانچ نمازین ہین ہر دن اور رات مین ہر ایک نماز کے واسطی دس ہین سو وہ پچاس نمازین ہین اور جو شخص نیکی کا ارادہ کری پہر اوسکو کری اوسکی لئی ایک نیکی لکھی جائی گی پہر اگر اوسکو کریگا اوسکی لئی دس نیکیان لکھی جاینگی اور جو شخص بدی کا ارادہ کری پہر اوسکو نکری تو کچھہ نہین لکھا جائیگا پہر اگر اوسکو کریگا ایک بدی لکھی جائی گی پہر مین اوترا یہان تک کہ مین موسی تلک پہنچا اور مینی اونکو خبر دی وہ بولی اپنی مالک کیطرف پہر جاؤ اور اوس سے آسانی مانگو پہر مینی کہا مین اپنی مالک کیطرف پلٹ پلٹ کر گیا یہان تلک کہ مجکو اوس سی شرم آتی امام بخاری فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا ہدبہ نی جو خالد کے بیٹے کہا ہمسی فرمایا ہمام نے جو یحیی کے بیٹے اونہون نی کہا کہ ہمسی فرمایا قتادہ اونہون نے انس سی جو مالک کے بیٹے اونہون نے مالک سی جو صعصعہ کے بیٹے کہ اللہ کے نبی نے اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی فرمایا اوس رات کا احوال

بیان فرمایا جسمین وہ سیر کو بلائی گئی کہ اس بیچ مین کہ مین حطیم مین تہا اور بعضی دفعہ
فرمایا کہ حطیم مین لیٹا تہا ایکبارگی ایک میری پاس ایک آنیوالا آیا پہر جو کچہ اسکی درمیان سے
اس تلک اوسنی چاک کیا راوی کہتا ہی پہر مین جارود سی کہا اور وہ میرے پہلو کیطرف تہے کہ اسکا
کیا مطلب ہے وہ بولی سینے کی شروع سی ناف کی بالون تک آپنے فرمایا پہر میرا دل نکالا پہر ایک
طشت سونی کا ایمان سی بہرا ہوا لایا گیا پہر میرا دل دہویا گیا پہر بہر دیا گیا پہر جگہہ پر
رکہہ دیا گیا پہر ایک سفید جانور خچر سی نیچا اور حمار سی اونچا لایا گیا اپنا قدم اپنی نگاہ کی پہنچنے
کی نزدیک رکہتا تہا پہر مین اوسپر سوار کیا گیا پہر جبرئیل مجہکو لی چلی یہانتک کہ نیچی والی آسمان تک
آئی پہر دروازہ کہلوایا کہا گیا یہہ کون ہی کہا جبرئیل ہون کہا اور تیری ساتہہ کون ہے کہا
محمد ہین کہا گیا اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا ہان کہا گیا مرحبا اونکی لئی کہ بہت اچہا ہے
یہہ آنا جو وہ آئی پہر کہولا گیا پہر جب مین پہنچا تو ایکبار ایک اوسمین آدم تہی پہر کہا یہہ تمہاری
باپ آدم ہین تم اونپر سلام کہو پہر مینی اونپر سلام کہا اونہون نی سلام کا جواب دیا پہر کہا مرحبا
ہی اچہی بیٹی کی واسطی اور اچہی نبی کی واسطی پہر وہ مجہکو لیکر چڑہی یہانتک کہ دوسری
آسمان تک آئی پہر دروازہ کہلوایا پہر کہا گیا یہہ کون ہی کہا جبرئیل ہون کہا گیا اور
تیری ساتہہ کون ہی کہا محمد ہین کہا گیا اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا ہان کہا گیا مرحبا انکی لیے
کہ بہت اچہا ہی یہہ آنا جو وہ آئی ہین پہر ہماری واسطی کہولا گیا پہر جب ہم پہنچی ایکبار ایک
وہان یحیی اور عیسی تہی اور وہ دو نو خالہ کی بیٹی ہین کہا یہہ یحیی اور عیسی ہین ان دونوپر
سلام کہو مینی سلام کہا اون دونو نے جواب دیا پہر بولی مرحبا ہی اچہی بہائی کیواسطے اور
اچہی نبی کی واسطے پہر وہ مجہکو لیکر تیسری آسمان تک چڑہی پہر دروازہ کہلوایا پہر کہا گیا یہہ کون ہے
کہا جبرئیل ہون کہا گیا اور تیری ساتہہ کون ہی کہا محمد ہین کہا گیا اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا ہان
کہا گیا مرحبا ہی اونکی واسطے سو بہت اچہا ہی یہہ آنا جو وہ آئی ہین پہر کہولا گیا پہر جب مین
پہنچا ایکبار ایک وہان یوسف تہی کہا یہہ یوسف ہین اونپر سلام کہو پہر مینی اونپر سلام کہا

اونہون نی جواب دیا پہر کہا مرحبا ہی اچہی بہائی کی واسطی اور اچہی نبی کی واسطی پہر وہ مجہکو لیکر چڑہی
یہانتک کہ چوتہی آسمان تک آئی پہر دروازہ کہلوایا کہا گیا یہہ کون ہی کہا جبرئیل ہون
کہا گیا اور تیری ساتہہ کون ہی کہا محمد ہین کہا گیا اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا ہان کہا گیا
مرحبا ہی اونکی لئی بہت اچہا ہی یہہ آنا جو وہ آئی ہین پہر دروازہ کہولا گیا پہر جب مین پہنچا
ایکا ایک ادریس کو دیکہا کہا یہہ ادریس ہین انپر سلام کہو مینی اونپر سلام کہا اونہو
نی جواب دیا پہر کہا مرحبا اچہی بہائی کی واسطی اور اچہی نبی کے واسطی پہر وہ
مجہکو لیکر چڑہی یہانتک کہ پانچوین آسمان تک آئی پہر دروازہ کہلوایا کہا گیا یہہ کون ہے
کہا جبرئیل ہون کہا گیا اور تیری ساتہہ کون ہی کہا محمد ہین کہا گیا اور اونکو بلا بہیجا ہے
کہا ہان کہا گیا مرحبا ہی اونکی واسطی اور بہت اچہا ہی یہہ آنا جو وہ آئی پہر جب مین پہنچا
تو ایکا ایک ہارون کو دیکہا کہا یہہ ہارون ہین انپر سلام کہو مینی اونپر سلام کہا اونہون
نی جواب دیا پہر کہا مرحبا اچہی بہائی کی واسطے اور اچہی نبی کی واسطی پہر وہ مجہکو لیکر چڑہی
یہانتک کہ چہٹی آسمان تک آئی پہر اونہون نی دروازہ کہلوایا کہا گیا یہہ کون ہے کہا جبرئیل
ہون کہا گیا اور تیری ساتہہ کون ہی کہا محمد ہین کہا گیا اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا ہان
کہا مرحبا ہی اونکی واسطی بہت اچہا ہی یہہ آنا جو وہ آئی پہر جب مین پہنچا ایکا ایک
موسیٰ کو دیکہا کہا یہہ موسیٰ ہین انپر سلام کہو مینی اونپر سلام کہا اونہون نی جواب دیا پہر کہا
مرحبا ہی اچہی بہائی کی واسطی اور اچہی نبی کی واسطی پہر جب مین آگی بڑہا وہ روئی کسی
اونسی کہا کس بات نی تمکو رولایا کہا مین اس لئی روتا ہون کہ ایک جوان میری بعد بہیجا گیا
ہی جنت مین اوسکی امت مین سی لوگ داخل ہونگی بہت زیادہ اوسسی جو میری امت
مین سی داخل ہونگی پہر وہ مجہکو لیکر ساتوین آسمان تک چڑہی پہر جبرئیل نی دروازہ کہلوایا
کہا گیا یہہ کون ہی کہا جبرئیل ہون کہا گیا اور تیری ساتہہ کون ہے کہا محمد ہین کہا گیا اور اونکو
بلا بہیجا ہی کہا ہان کہا مرحبا ہی اونکی لئی بہت اچہا ہی یہہ آنا جو وہ آئی پہر جب مین

پہنچا تو ایکا ایک وہان ابراہیم تہی کہا یہہ تمہاری باپ ہین انپر سلام کہو مینی اونپر سلام کہا
اونہون نے جواب سلام کا دیا پہر کہا مرحبا ہی اچہی بیٹی کی واسطی اور اچہی نبی کی واسطی پہر
میری واسطی بیر کا درخت ظاہر کیا گیا کہ پہنچ اوسی تک سے تو ایکا ایک وسکی بیر مٹکون برابر
تہی اور ایکا ایک وسکی پتی ہاتہیونکی کانونکی برابر تہی کہا یہہ بیر کا درخت ہی کہ اسی تک منتہی
پہر ایکا ایک چار نہرین تہین دو نہرین چہپی اور دو نہرین کہلی ہنی کہا یہہ دونو کیا ہین ای
کہا وہ دو جو چہپی ہین سو دو نہرین ہین جنت مین اور وہ جو دو کہلی ہین سو نیل اور فرات ہین
پہر میری واسطی بیت المعمور ظاہر کیا گیا کہا مین ای جبریل یہہ کیا ہی کہا یہہ بیت المعمور ہے
ہر روز ستر ہزار فرشتی اوسمین داخل ہوتی پہر میری پاس ایک برتن شراب کا اور ایک برتن دودہ کا
اور ایک برتن شہد کا لایا گیا پہر مینی دودہ کو پسند کیا تب اونہون نی کہا یہی پیدایش ہے
جسپر تم اور تمہاری امت ہی پہر مجہپر نماز فرض کی گئی پچاس نمازین ہر روز پہر مین پلٹا اور
مین موسی پر گزرا وہ بولی تمکو کیا حکم ہوا کہا مجھکو حکم ہوا ہر روز پچاس کا اونہون نی کہا کہ
تمہاری امت سی ہر روز پچاس نمازین نہین ہو سکین گی قسم اللہ کی مین لوگونکو تمسے
پہلی آزمایا ہی اور مین اسرائیل کی اولاد سی بہت شدت سی ہاتہ پاؤن ماری ہین سو
تم اپنی مالک کی طرف پہر جاو پہر اوس سی اپنی امت کی واسطی آسانی مانگو پہر مین پلٹا پہر
مجہسے دس کم کردین پہر مین موسی کیطرف پلٹا پہر اونہون نی اوسیطرح کہا پہر مین پلٹا
تو مجہپر سی دس کم کردین پہر مین موسی کیطرف پلٹا پہر اونہون نے اوسیطرح کہا پہر مین پلٹا
تو مجہپر سی دس کم کردین پہر مین موسی کیطرف پلٹا پہر اونہون نی اوسیطرح کہا پہر مین پلٹا
تو مجہکو دس نمازونکا حکم ہوا ہر دن مین پہر اونہون نے اوسیطرح کہا پہر مین پلٹا پہر مجہکو حکم
ہوا پانچ نمازونکا ہر روز مین پہر مین موسی کیطرف پلٹا وہ بولی تمکو کیا حکم ہوا مینی کہا
مجہکو حکم ہوا پانچ نمازونکا ہر روز اونہون نی کہا تمہاری امت سی پانچ نمازین ہر
روز نہین ہو سکین گے اور مین لوگونکو تمسی پہلی آزما چکا ہون اور بنی اسرائیل کی اولاد سے بہت شدت سے

ساتهه یاد نه مانی ہمین سو تم بهی ان کی طرف پهر جاؤ پهر اوس سی اپنی امت کی واسطی
آسانی مانگو کہا مین مانگ چکا اپنی مالک سی یہان تک کہ مجکو شرم آئی لیکن اب مین راضی ہوتا
اور تابعدار ہوتا ہون پهر جب مین آگی بڑها مجکو ایک پکارنیوالی نی پکارا کہ جاری کیا مین نی
فرض اپنا اور ہلکا کر دیا مین نی اپنی بندون پر سے اور یہی روایت صحیح مسلم مین ہی اور بیچ
بیت المعمور کے ذکر مین یون ہی کہ داخل ہوتے ہین ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتی ہین تو
جب اوس سی نکلتی ہین پهر پلٹ کر اوس کی طرف نہین آتی امام بخاری دوسری جگہ کہتی ہین
ہمسی فرمایا یحیی نی اونہون نی فرمایا کہ ہمسی کہا لیث نی اونہون نی یونس سی اونہون
نی ابن شہاب سی اونہون نی انس سی جو مالک کے بیٹے اونہون نی کہا کہ ابوذر بیان کرتے
تهی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری گهر کی چهت کهولی
گئی اور مین مکہ مین تہا پهر جبریل اوتری اور اونہون نے میرا سینہ چاک کیا پهر اوسکو زمزم کی پانی
سی دہویا پهر ایک سونیکا طشت حکمت اور ایمان سی بہرا ہوا لائی پهر اوسکو میری
سینے مین ڈالا پهر اوسکو بند کیا پهر میرا ہاتهہ پکڑ کر مجکو لیکر چلی یہانتک کہ چڑہی پهر جب مین
پہنچا اول آسمان تک تو جبریل نی آسمانکی دربان سی کہا کہ کهول دو بولا یہہ کون ہی کہا یہہ
جبریل ہی کہا تیری ساتهہ کوئی اور بهی ہی کہا ہان میری ساتهہ محمد ہین کہا کیا اونکو
بہیجا ہی کہا ہان پهر جب کهولا گیا ہم چڑہی اول آسمان تک جبریل پهر یکایک دیکہا کہ ایک مرد
بیٹهی ہین اونکی داہنی طرف کچهہ لوگ ہین اور اونکی بائین طرف کچهہ لوگ ہین جب وی
داہنی طرف دیکہتی ہین ہنستی ہین اور جب بائین طرف دیکہتی ہین روتی ہین بولی مرحبا
اچہی نبی کو اور اچہی بیٹی کو تو مین نی جبریل سی کہا یہہ کون ہین کہا یہہ
آدم ہین اور یہہ لوگ جو اونکی داہنی اور بائین طرف ہین یہہ اونکی بیٹونکی روحین ہین
سو داہنی طرف کی لوگ وی ہین جو بہشت کی لوگ ہین اور وہ لوگ جو اونکی بائین طرف
ہین آگکی لوگ ہین سو جب وی داہنی طرف دیکہتی ہین ہنستی ہین اور جب بائین طرف دیکہتی ہین

پہرون مین یہانتک کہ وہ مجھکو لیکر دوسری آسمان تک چڑہی اب اس روایت
مین آسمانونکا ذکر کچہہ مختصر ہی پہر یون ہی کہ ابن شہاب نی کہا کہ پہر مجھکو خبر دی
ابن حزم نی کہ ابن عباس اور ابو حبۃ انصاری کہا کرتی ہین کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نی فرمایا کہ پہر وہ مجھکو لیکر چڑہی یہانتک کہ مین ایسی چڑہائی پر چڑہا کہ مین وہین قلمونکی آواز
سنتا تہا کہا ابن حزم نی اور انس نی کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ پہر اللہ نی میری
امت پر پچاس نمازین فرض کین پہر وہی ذکر ہی جیسا اوپر ہوگیا پہر یون ہی
کہ پہر مجھکو لی چلی یہانتک کہ مین پہنچایا گیا اوس بیری کی درخت تک کہ اوس تک پہنچ کی
جگہہ ہے اور اوسپر طرح طرح کی رنگ چہاگئی کہ مین نہین جانتا وہ کیا تہا پہر مین جنت مین
داخل کیا گیا پہر اسکا ایک دیکہا کہ اوسمین موتی کی گنبد ہی اور اوسکی مٹی مشک ہے
امام بخاری کتاب کی آخر مین یہ لکہتی ہین کہ ہمسی کہا عبد العزیز نے جو عبد اللہ کی بیٹی ہین
کہا مجھسے بیان کیا سلیمان نے اونہون نے شریک سی جو بیٹی عبد اللہ کے اونہون نی
کہا کہ مین نی سنا انس سی جو مالک کی بیٹے وہ کہتی ہین جس رات مین کہ اللہ کی رسول
اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی کعبہ کی مسجد سے سیر کو بلائی گئی آگلی
ساتون آسمانونکا ذکر ہے پہر یون ہی کہ پہر وہ آپکو لیکر چڑہی اوس سی
اوپر اتنا کہ اوسکو اللہ کے سوا کوئی نہین جانتا یہانتک کہ آپ بیری کے
درخت تک آئی جو پہنچ کی جگہہ ہے اور وہ زبردست عزت والا یعنی اللہ
جل جلالہ نزدیک آیا پہر اوترا یہانتک کہ ہوگیا آپ سی بقدر دو کمانکی بلکہ اور
زیادہ نزدیک پہر اللہ نے آپکی طرف حکم بہیجا کہ پچاس نمازین مین تیری امت پر
ہر دن اور رات مین پہر آپ اوترے یہانتک کہ موسی تک پہنچی تو موسی نی اونکو روکا
اور کہا ای محمد تمہاری رب نے تمکو کیا حکم کیا فرمایا کہ مجھکو حکم کیا پچاس نماز کا ہر دن اور
رات مین موسی بولی کہ تمہاری امت سی یہہ نہین ہوسکیگا پہر پلٹ جاؤ کہ تمہارا رب تمپر سی اور

اوپر سے ہلکا کر دی پہر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل کیطرف موڑ کر دیکہت
گویا آپ اونسی اس بات مین مشورہ لیتے تہی پہر جبریل نے آپکی طرف اشارہ کیا کہ ہان
اگر آپ چاہین پہر وہ اونکو لیکر چڑہے اوس بڑی زبردست کیطرف یعنے اللہ جل جلالہ
کیطرف پہر آپنے عرض کیا اور آپ اپنی جگہہ پر ہی تہے کہ ہلکا کر دی ہمپر سے کہ میری امت کو اسکی
طاقت نہین پہر دس نمازین کم کردین پہر آپ موسی کیطرف پلٹی پہر اونہون نے
آپکو روکا اور موسی آپکو پہیر پہیر کر اللہ تعالی کیطرف بہیجتی رہی یہانتک کہ پانچ
نمازین رہ گئین پہر موسی نے آپکو روکا اور فرمایا ای محمد قسم اللہ کی مینی اسرائیل
کی اولاد سی اپنی قوم سی اس سی کم چاہا تہا سو وہ سست ہوی اور اوسکو چہوڑ دیا
اور آپکی امت بہت کمزور جسم مین اور دل مین اور بدن مین اور آنکہون اور کانون مین ہے
جائی کہ آپ کا رب آپ پر سی ہلکا کر دی ہر مرتبہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبریل کی طرف موڑ
دیکہتی تہی کہ اونکو مشورہ دین اور جبریل اس بات سی ناخوش نہین ہوتی تہی سو جب
پانچوین مرتبہ آپکو اونچا لیگیا تو آپنے عرض کیا کہ ای میری رب میری امت کمزور ہین اونکی جسم اور اونکی
دل اور اونکی کان اور اونکی بدن سو ہمپر سی ہلکا کر دی تب اوس زبردست نے فرمایا کہ ای
محمد آپ بولی مین حاضر ہون حاضر ہون فرمایا کہ میری پاس بات نہین بدلتی جس طرح
مینی فرض کیا تجہپر اصل کتاب مین سو ہر نیکی اوسکی دس برابر ہین سو یہہ پچاس ہین
اصل کتاب مین اور وہ پانچ ہین تجہپر پہر آپ موسی کیطرف پلٹی وہ بولی تمنی کیا کیا
آپ بولی کہ ہمپر سی ہلکا کر دیا ہر نیکی کے عوض اوسکی دس برابر کر دیا موسی بولی کہ قسم
اللہ کی مینی بنی اسرائیل کی اولاد سی اس سے بہت کم چاہا تہا سو وہ اون نے اوسکو
چہوڑ دیا پہر جائی اپنی رب کیطرف کہ وہ آپ پر سی اور بہی ہلکا کر دی فرمایا رسول
اللہ اوپر درود بہیجی اور سلامت رکہی ای موسی قسم اللہ کی مجہکو اپنی رب سے شرم آتی
ہی اوسکی طرف آتا جاتا پہر آپ اوتاری گئی اللہ کی نام سی فائدہ ایک روایت

مین ہی کہ آپ حطیم مین کعبہ کے پاس تہی اور ایک روایت مین ہی کہ میری گہر کی چہت کہولی
اور جبریل اوترے حافظ ابن حجر عسقلانی فتح الباری مین لکہتے ہین کہ آپ اوس رات مین
ام ہانی کے گہر مین تہی جو ابو طالب کے بیٹی تہین اونکا گہر ابو طالب کی گہاٹی مین تہا
اوس گہر کے چہت کہولی حضرت جبریل اوتری اوس گہر کو آپنے اپنا گہر فرمایا جبریل
آپ کو اوس گہر سے مسجد کیطرف لائی پہر آپ کو وہان سے لی گئی حافظ ابن حجر عسقلانے
فتح الباری مین لکہتے ہین کہ موسی بن عقبہ نے اپنے مغازی مین روایت کی اور اونہین تک سند
پہنچا کر بیہقی نی روایت کی اونہون نے محمد سی جو بیٹی عمرو کی اونہون نی ابو سلمہ سی اونہون نے
ابن عباس سی اس آیت کی بیان مین وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى کہا کہ نزدیک ہوا اونسی رب
اونکا اور یہہ سند اچہی ہی اور یہہ قوی گواہ ہی شریک کے روایت کا امام مسلم فرماتی ہین کہ ہمسے
فرمایا ابوبکر نے جو ابو شیبہ کی بیٹی ہین کہا کہ ہمسے کہا ابو اسامہ نی کہ ہمسے کہا مالک نے جو مغول
کی بیٹی اور کہا ہمسی ابن نمیر نی اور زہیر نی جو بیٹی حرب کے دونون نی عبد اللہ سی جو نمیر کے بیٹی
اور لفظین اونکی قریب قریب ہین کہا ابن نمیر نے تو فرمایا ہمسے میری باپنے کہا کہ ہمسے کہا
مالک نے جو مغول کی بیٹا اونہونی زبیر سی جو عدی کی بیٹی اونہونی طلحہ سی جو مصرف کی
بیٹی اونہون نی مرہ سی اونہون نی عبد اللہ سی کہا کہ جب اللہ کی رسول اللہ اوپر درود
بہیجی اور سلامت رکہی سیر کو بلائی گئی آپ اوس بیر کی درخت تلک پہنچائی گئی جو
بیچ کی جگہہ سے جو کچہہ زمین سی چڑہایا جاتا ہی وہ اوسی تک پہنچتا ہی پہر اوسسے لیا
جاتا ہی اور جو اوسکی اوپر سی گرایا جاتا ہی اوسی تک پہنچتا ہی پہر اوس سی لیا جاتا ہے
اللہ فرماتا ہے اِذْ یَغْشَى السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰى یعنی جب چہا گیا بیر کے درخت پر جو کچہہ چہا گیا
تہا وہ پروانی تہی سونی کی کہا کہ پہر اللہ کے رسول کو اللہ اوپر درود بہیجی اور سلامت رکہی
تین چیزین دی گئین پانچ نمازین دی گئین اور پچہلی آیتین سورہ بقر کی دی گئین اور اونکی امت مین سی
جو لوگ اللہ کے ساتہہ کسی چیز کو شریک نکرین اونکی بڑی بڑی گناہ بخشدی گئے

اور امام ترمذی لکہتی ہین کہ مالک جو مغول کی بیٹی ہین اونکی سوا اورون نی یون کہا ہی
کہ خلق کا علم اوسی تک پہنچتا ہی اونکو اوسکا علم نہین جو اوسکی اوپر ہی امام مسلم فرماتی ہین
کہ ہمسی کہا عبد اللہ عنبری نی جو معاذ کی بیٹی کہا کہ ہمسے کہا میری باپ نی کہا ہمسے
کہا شعبہ نی اونہون نی سلیمان شیبانی سی اونہون نی سنا زر سی جو حبیش کے
بیٹی اونہون نی حضرت عبد اللہ سے اونہون نی کہا لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیَاتِ رَبِّہِ
الْکُبْرٰی امے البتہ دیکہین اپنی رب کی بڑی نشانیان کہا دیکہا جبریل کو اونکی صورت
مین کہ اونکی چہہ سو بازو تہی امام ابو یعلی اپنی مسندین فرماتی ہین کہ ہمسی کہا ابو خیثمہ نے
کہ ہمسی کہا عفان نی جو مسلم کے بیٹی کہ ہمسی کہا حماد نی جو سلمہ کے بیٹی اونہون نے
عاصم سی جو بہدلہ کی بیٹی اونہون نی زر سی جو حبیش کے بیٹی اونہون نی عبد اللہ سے
جو مسعود کی بیٹی اللہ اونسی راضی رہی اس آیت کی بیانمین وَلَقَدْ رَاٰہُ نَزْلَۃً اُخْرٰی امے
اور البتہ دیکہا اوسکو دوسری بار کہا فرمایا اللہ کے رسول نی اللہ اونپر درود بہیجی اور
سلامت رکہی کہ مین دیکہا جبریل کو بیری کی درخت کی پاس کہ اوسی تک پہنچ ہی اوسکی
چہہ سو بازو تہی اونکی پرونسی رنگارنگ موتی اور یاقوت جہڑتی تہی اور ابو الشیخ اور ابو نعیم
کی دلائل النبوۃ مین عبید کی بیٹی خیر سی معراج کی ذکر مین یون ہی کہ اللہ نی پیغام دیا اپنی
بندیکو جو کچہہ پیغام دیا پہر جب حضرت جبریل نی اوسکی نزدیک ہونی کی آہٹ پائی سجدہ مین گر پڑی
اور اللہ کی پاکی بولتی رہی سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ
پاک ہی جبر اور اختیار اور بڑائی اور عظمت والا یہانتک کہ اللہ کو اپنی بندیسی جو کچہہ فرمانا تہا
فرما چکا پہر اونہون نی سر اوٹہایا تو مین اونکو اوسی صورت مین دیکہا جس صورت پر وہ بنائی
گئی ہین اونکی بازو مین زبرجد اور موتی اور یاقوت پروئی ہوئی تہی پہر میری خیال مین
یہہ معلوم ہوا کہ جتنی جگہہ اونکی دونون آنکہون کی بیچ مین ہے اوسسے آسمانکا کنارہ ڈہک گیا امام مسلم
فرماتی ہین بیان کیا ہمسی ابوبکر نی جو ابو شیبہ کے بیٹی کہا ہمسی کہا حفص نی اونہون نے

سوال کی جسمین تھی ہینی تر شی سی کہا یہ کیا ہی کہا یہہ کوثر ہی جو اللہ نے آپکو دی ہی
پھر اوسنی اوسکی مٹی مین اپنا ہاتھ ڈالا او مشک نکالا پھر میری سامنے کیا گیا بیری کا درخت
کہ اوس تک پہنچ گیی پھر مین دیکھا اوسپر اس حدیث کی سند اچھی ہی صحیح کہا اسے
ترمذی فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا محمد نے جو ثقیف قوم کی ہین عمر کی بیٹی مین وہ بہانی
بیٹی وہ صفوان کی بیٹی کہا کہ ہمسی کہا یحیی عنبری نے جو کثیر کے بیٹی کہ ہمسی کہا
سالم نے جو جعفر کے بیٹے اونہون نے حکم سے جو بیٹے ابان کی اونہون نے عکرمہ
سی اونہون نے ابن عباس رض سی کہا کہ دیکھا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مالک
مین کہا کہ کیا اللہ نہین فرماتا ہی لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ یعنی نہین
پاتین اوسکو نگاہین اور وہ پاتا ہی نگاہونکو وہ بولی افسوس ہی تجہپر یہہ تو جبھی ہی جب وہ
ظاہر ہو اپنی نور سی وہ جو نور اوسکا ہی اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مالکو
دو مرتبہ دیکھا اس حدیث کی سند اچھی ہی فایدہ ابن عباس کی بیان سے
دونو حدیثونکا مطلب کھل گیا یہہ جو فرمایا کہ نور ہی کیونکر دیکھون اسکا یہہ مطلب ہی
کہ وہ جو اصل نور اللہ کا ہی وہ دیکھنی مین نہین آتا مگر اوسنی اپنا جلوہ اور اپنا ظہور دکھایا
جسطرح چاہا اپنی تئین ظاہر کردیا درمنثور مین ہی کہ طبرانی اور ابن مردویہ نے ابن عباس تک
سند پہنچائی کہ اونہون نی فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رب کو دوبار دیکھا
ایکبار آنکھہ سی اور ایکبار دل سی اور ابن جریر نے ابن عباس تک سند پہنچائی کہ حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری نگاہ کا نور میری دل مین کہدیا گیا پھر مین اوسکو اپنی دل سی
دیکھا اس روایت مین یہہ ہی کہ آپنے فرمایا کہ بہت چیزین اللہ نے ایسی ہین جنکی فرمانے
مین کہ تسمی ان چیزونکی بیان کرنیکا مجھکو اذن نہین دیا ہی مطلب ہی اللہ کی اس
کلام کا ثُمَّ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى اور خطیب نے انس تک سند پہنچائی کہ اللہ کے رسول نے

اللہ نے درود بہیجی اور سلامت کہی فرمایا کہ جب مین آسمانکی طرف سیر کو بلایا گیا میری
رب نے مجھکو یہانتک نزدیک کیا کہ میری اور اوسکی بیچ مین تہا جیسی مقدار دو
کمانکا بلکہ اس سے بہی زیادہ نزدیک بلکہ اور زیادہ نزدیک فرمایا ای محمد مین کہا حاضر ہون
ای رب فرمایا کیا تجکو اس بات کا غم ہوا کہ مین تجکو سب نبیونکی آخر مین کیا مین کہا
ای رب میری نہین فرمایا پہر کیا تیری امت کو اس بات کا غم ہوا کہ مین اونکو سب امتونکی
آخر مین کیا مین کہا ای رب میری نہین فرمایا اپنی امت کو میری طرف سے سلام
پہنچا دی اور انکو خبر دی کہ مین انکو سب امتونکی آخر مین کیا اس لیے کہ اور امتونکو انکی
سامنی فضیحت کرون اور انکو اور امتونکی سامنی فضیحت نکرون درمنثور مین ہے کہ ابو الشیخ اور
ابن مردویہ نے حضرت انس تک سند پہنچائی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل
سے فرمایا کہ تم اپنی رب کو دیکہتی ہو فرمایا کہ میری اور اوسکی بیچ مین البتہ ستر پردی آگ کے
یا نور کے اگر مین ونمین سے ادنی کو دیکہون بیشک جل جاؤن اور روایت کیا عبد نے
جو حمید کے بیٹے اور ابن ابی حاتم نے ابن عباس سے کہ اونسے پوچھا گیا اوس بیری کے درخت کا
احوال کہ اوسی تک پہنچ کے کہا اوسی تک پہنچتا ہے علم ہر علم والے کا اور اوسکی آگے
کسیکو خبر نہین سوا اللہ کے اور ابن جریر نے روایت کی ہے شمر سے کہ اونہون نے کہا
کہ ابن عباس آئی کعب کی پاس اور کہا مجہسے بیان کرو اوس بیری کے درخت کا احوال
کہ اوسی تلک پہنچ کی کہا وہ ایک بیری کا درخت ہے عرش کی جڑ مین وہی تک پہنچتا ہے
علم ہر جاننے والے کا نزدیکی فرشتے کا اور بہیجی ہوئی نبی کا اوسکی پیچہی غیب ہے کہ سوا اللہ
کسیکو اوسکی خبر نہین اور ابن جریر نے کعب سے روایت کی کہ اونہون نے کہا وہ ایک
بیری کا درخت ہے عرش کی [illegible] اوسی تک پہنچتا ہے علم سب خلق کا
اور نہین ہے کسیکو اوسکی پیچہی کی خبر اسلیے اوسکا نام رکہا گیا منتہی کہ علم کے انتہا [illegible]
فائدہ اوپر ہو چکا کہ امام ترمذی نے لکہا ہے کہ جو منوں کی

اوسکی سوا کسو نے نہی کہا ہی کہ علم سب کا اوس تک پہنچتا ہی اب یہاں پہ یہہ مطلب
خوب کھل گیا کہ وہ درخت عرش کی جڑ میں ہی اور وہ فرشتے جو عرش کی اوٹھانیوالے
اونکی معرفت یہہ ثابت ہوا کہ وہ درخت عرش کی پاس ہی اور اوس درخت کی آگی کیا ہی
اوسکی خبر کسی فرشتے کو نہیں یعنی عرش کی اوٹھانیوالونکو بھی خبر نہیں کہ اوسکی
پیچھی کیا ہی صاف ثابت ہوا کہ وہ عرش کے پاس ہے اور صحیح بخاری کی روایت میں ہو چکا ہی کہ
ساتوں آسمانونکی ذکر کی پیہر یوں فرمایا کہ پہر وہ آپکو لیکر اوسی اوپر اوٹھا چڑھی کہ اوسکو کوئی
سوائی اللہ کے نہیں جانتا یہانتک کہ آپ بیری کی درخت تک آئی اس روایت سی یہہ
صاف کھلتا ہی کہ وہ درخت ساتوین آسمان سی بہت اوپر ہی ایک بڑی دور تک چڑھ کے
اوس درخت تک پہنچی اوس درخت تک پہنچی تو عرش تک پہنچی کیونکہ وہ درخت عرش کے
جڑ میں ہی عرش کی اوٹھانیوالونکو اوس کے اوپر کی خبر نہیں تو معلوم ہوا کہ وہ درخت عرش کی
اوٹھانیوالونکی نیچی نہیں ہے بلکہ اونکی اوپر ہی کیونکہ عرش کی جڑ میں ہی جناب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم کا عرش تک پہنچنا یہاں سی خوب صاف ثابت ہوا ابن ابی شیبہ نے
ابن عباس سی روایت کی کہ اونہوں نے فرمایا ہی کعب سے پوچھا گیا ہی وہ بیری کا درخت
جسے منتہا ہی کہا وہ ایک درخت ہی کہ فرشتونکا علم اوس تک پہنچتا ہی اور اوسکی پاس
اونکو اللہ کا حکم ملتا ہی اور کسیکا علم اوس سے آگی نہیں بڑھتا اور پیہر اونسی پوچھا کہ جنت
الماوی کیا ہی کہا ایک جنت ہی کہ اوسمیں سبز پرندے ہیں اونمیں شہیدونکی روحیں
چرتی ہیں اور ابن جریر اور ابن ابی حاتم نے ابن عباس سی روایت کی ہی کہ عندھا
جنۃ المأوی یعنی اللہ فرماتا ہی کہ اوس درخت کی پاس ہے جنت الماوی کہا وہ عرش کے
داہنی طرف سی اور وہی جگہہ ہی شہیدونکی فائدہ وہ جنت عرش کی داہنی طرف ہے
اور اللہ فرماتا ہی کہ وہ جنت اوس درخت کی پاس ہے اس روایت سی ثابت ہوا کہ وہ
درخت عرش کی پاس ہے اور روایت کیا عبد بن حمید نے کعب سے اور ابن المنذر نے

اور ابن ابی حاتم اور ابن مردویہ نے ابن عباس سے کہ اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ مَا یَغْشٰی
یعنی چہا گیا بیری کے درخت پر جو کچہہ چہا گیا کہا فرشتے چہا گئے اور روایت کیا عبد نے
جو حمید کے بیٹے اونہون نے سلمہ سے جو وبرام کی بیٹی کہ اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ مَا
یَغْشٰی چہا گیا بیری کے درخت پر جو کچہہ چہا گیا کہا کہ فرشتون نے اللہ تعالی سے
اذن مانگا کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہین پہر اللہ نے اونکو اذن دیا پہر
چہا گئے فرشتے بیری کے درخت پر پہر دیکہا اونہون نے حضرت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کو اور روایت کیا فریابی نے اور سعید نے جو منصور کے بیٹے اور عبد نے جو حمید کے
بیٹے اور ابن جریر اور بخاری اور ابن المنذر اور ابن ابی حاتم اور طبرانی اور ابن مردویہ
اور ابو نعیم اور بیہقی نے دلائل مین ابن مسعود رضی اللہ تعالی سے اس قول مین لَقَدْ
رَاٰی مِنْ اٰیَاتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی یعنی بیشک دیکہین اپنے رب کے بڑی نشانیان کہا
کہ آپ نے دیکہا ایک سبز فرش بہشت کا ڈہانک لیا اوسنے کنارہ آسمان کا امام منذری ترغیب
مین لکہتے ہین کہ روایت کیا ابن ابی الدنیا نے ابو المخارق سے کہ اللہ کے رسول نے اللہ
اونپر درود بہیجے اور سلامت رکہے فرمایا کہ جس رات مجہین سیر کرایا گیا مین گذرا ایک مرد پر کہ
وہ ڈوبا ہوا تہا عرش کے نور مین مین نے کہا یہہ کون ہے کیا کوئی فرشتہ ہے کہا گیا نہین
مین نے کہا کوئی نبی ہے کہا گیا نہین مین نے کہا یہہ کون ہے کہا گیا یہہ ایک مرد ہے
کہ دنیا مین اسطرح تہا کہ زبان اوسکی تر تہی اللہ کے ذکر سے اور دل اوسکا اٹکا ہوا تہا
مسجد سے اور اوسنے برا نہین کہوایا اپنے ماں باپ کو یہہ حدیث مرسل ہے یعنی ابو المخارق
نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہین دیکہا اور یہہ بیان نہین کیا کہ کس سے یہہ حدیث سنی مولانا سیوطی لآلی مصنوعہ مین لکہتے ہین کہ دارقطنی نے افراد مین کہا کہ ہمسے کہا
ابو حامد نے جو حضر موت کی رہنے والی کہ ہمسے کہا عمر نے جو اسمعیل کی بیٹی وہ مجالد کی بیٹی
کہا دارقطنی نے اور ہمسے کہا محمد نے جو احمد کی بیٹی وہ اسعد کی بیٹی ہرات کی رہنے والی کہا

کہ ہمسی کہا سَری نی جو عاصم کے بیٹی کہا دونون نی کہ ہمسی فرمایا محمد نی جو فضیل
کی بیٹی وہ ابن جریج سی وہ عطا سی وہ ابو الدردا سی کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جس رات میں اپنی سیر کو بلایا گیا مین نے دیکہا عرش مین ایک عمدہ جواہر سبز او سمین سفید
نور سی لکہا تہا کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ اَبُوْبَکْرِ الصِّدِّیْقُ یعنی نہین کوئی مالک سوائے
اللہ کے محمد پیغام پہنچانیوالی ہین اللہ کے ابوبکر بڑے سچی ہین کہا دارقطنی نی کہ کیلی ابن
شبیل نے ابن جریج سی یہہ روایت کی ہی مجکو معلوم نہین کہ سوا ان کی کسی اور نے یہہ
حدیث بیان کی ہو اور خطیب کے روایت ابن عباس سی لکہی ہی او سمین یون ہی کہ آپنی فرمایا کہ
جس رات کو مین سیر کو بلایا گیا مین عرش پر دیکہا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ اَبُوْبَکْرِ الصِّدِّیْقُ
عُمَرُ الْفَارُوْقُ یعنی نہین کوئی مالک سوائی اللہ کی محمد پیغام پہنچانیوالی اللہ کے ابوبکر بڑے
سچی عمر جدا کرنیوالی ہین سچ کو جہوٹہہ سی دیلمی مین ہی کہ ابن عدی اور ابن عساکر نی حضرت
انس رض سی روایت کی کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مین چڑہا گیا
مین عرش کی پایہ پر لکہا ہوا دیکہا کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ اَیَّدْتُہٗ بِعَلِیٍّ یعنی نہین
کوئی مالک سوائے اللہ کے محمد پیغام پہنچانیوالی ہین اللہ کے مین اونکی مدد کے علی سی فائدہ
اسکا یہہ مطلب کہ اللہ فرماتا ہی کہ مینی محمد کے مدد کی کہ علی کو اونکی ساتہہ کر دیا علی کو اونکا قوت
بازو بنایا جسطرح وزیر بادشاہ کا قوت بازو ہوتا ہی ابو یعلی نی اور طبرانی نی اوسط مین اور
ابن عساکر نی ابو ہریرہ سی روایت کی ہی کہ اللہ کے رسول نے اللہ اونپر درود بہیجی او سلامت
رکہی فرمایا کہ جب مین آسمانکی طرف چڑہایا گیا جس آسمان پر مین گذرا اوسی اپنا نام او سمین لکہا ہوا
پایا محمد رسول اللہ اور ابوبکر صدیق میری پیچہی امام نسائی سنن مین فرماتی ہین کہ ہمکو خبر دی
عمر نی جو ہشام کی بیٹی کہ ہمسی کہا مخلد نے اونہون نی سعید سی جو عبد العزیز کے
بیٹی کہ ہمسی کہا یزید نے جو ابو مالک کی بیٹی کہ ہمسی کہا انس نی جو مالک کے بیٹی کہ اللہ کے
رسول نی اللہ اونپر درود بہیجی او سلامت رکہی فرمایا کہ میرے پاس ایک جانور لایا گیا اونچا گدہے

اور پہنچا بیت اللحم میں اوسکا قدم وہان تہا جہان اوسکی نگاہ پہنچتی تہی پہر مین سوار ہوا اور
میری ساتہ جبرئیل تہا پہر مین چلا وہ بولی اوترو نماز پڑہو مینی ایسا ہی کیا وہ بولی تم جانتی ہو
تمنی کہان نماز پڑہی تمنی نماز پڑہی طیبہ مین یعنی مدینہ مین اور اوسیکی طرف گہر چہوڑ کر جانا
ہی پہر کہا اوترو نماز پڑہو مینی نماز پڑہی وہ بولی تم جانتی ہو تمنی کہان نماز پڑہی تمنی نماز پڑہی
طور سینا مین جہان کہ موسی علیہ السلام سی اللہ نی باتین کین پہر کہا اوترو نماز پڑہو
مینی نماز پڑہی وہ بولی تم جانتی ہو تمنی کہان نماز پڑہی تمنی نماز پڑہی بیت لحم مین جس جگہ
عیسی علیہ السلام پیدا ہوئی تہی پہر مین بیت المقدس مین داخل ہوا پہر جمع کئی گئی میری لئی
انبیا پہر مجہکو جبرئیل نی آگی بڑہایا یہانتک کہ مینی اونکی امامت کی پہر اس حدیث مین آسمانونکا
ذکر ہی یہانتک کہ یون ہی پہر وہ مجہکو لیکر چڑہی ساتوین آسمان تک پہر ایکا ایک اوسمین
ابراہیم تہی پہر وہ مجہکو لیکر چڑہی سات آسمانونکی اوپر پہر ہم بیری درخت تک گئی اوسی تک
پہنچی پہر مجہکو ایک ابر نی ڈہانک لیا پہر مین سجدی مین گر پڑا پہر مجہسی کہا گیا
کہ مینی جسدن آسمانون اور زمین کو بنایا فرض کین تجہپر اور تیری امت پر پچاس نمازین
سو قائم رہ تو اوسپر اور تیری امت پہر مین ابراہیم کی طرف پلٹا اونہون نی مجہسی
کچہہ نہین پوچہا پہر مین موسی کی پاس آیا وہ بولی کسقدر فرض کیا گیا تمپر اور تمہاری
امت پر مینی کہا پچاس نمازین کہا پہر یہ تو تمسی نہو سکیگا کہ تم اوسپر قائم رہو اور نہ تمہاری
امت سی پہر اپنی رب کی طرف پلٹ جاو پہر اوس سی آسانی مانگو پہر مین اپنی رب کی
طرف پلٹا پہر مجہپر سی دس ہلکی کردین پہر مین موسی کیطرف آیا پہر اونہون نی مجہکو
پلٹنی کا حکم کیا جب مین لوٹا پہر ہلکی کردین مجہپر سی دس پہر آخر کو پانچ نمازین رہ گئین وہ
بولی پہر پلٹ جاو اپنی رب کیطرف پہر اوس سی اپنی امت کی واسطی آسانی مانگو
کیونکہ یعقوب کی اولاد پر دو نمازین فرض ہوئی تہین سو وہ اوسپر قائم نہوئی سو تم
پلٹ جاو اپنی رب کی طرف اور اوس سی آسانی مانگو پہر مین اپنی رب کیطرف پلٹا

تب موسیٰ نے فرمایا کہ جس دن آسمانوں اور زمین کو بنایا فرض کی ہین تجھپر اور تیری امت پر
پچاس نمازین سو پانچ بدل پچاس کے سو قائم رہ تو اوسپر اور تیری امت پھر مینے پہچانا
کہ یہ حتمی بات ہے یعنی ٹلنے والی نہین پھر مین موسیٰ کیطرف پلٹا وہ بولے پلٹ جاؤ سو مینے
پہچانا کہ وہ اللہ کے طرف سے حتمی ہے پھر مین نہ پلٹا مولانا جلال الدین سیوطی معراج کی رسالے
مین لکھتے ہین کہ کہا ابن ابی حاتم نے کہ مجھسے کہا میرے باپ نے کہا کہ ہمسے کہا ہشام نے
جو عمار کے بیٹے کہا کہ ہمسے کہا خالد نے جو یزید کی بیٹے وہ ابو مالک کی بیٹے اونہون نے
اپنے باپ سے اونہون نے انس سے جو مالک کی بیٹے کہ جب وہ رات ہوئی جسمین جناب پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم سیر کو بلائی گئی اونکی پاس جبریل ایک جانور لائے آپ اسپر لدے ہی کہ
جب آپ بیت المقدس مین پہنچے اوس جگہ تک پہنچے جسکو باب محمد کہتے ہین اوس پتھر
تک آئے جو اوس جگہ تھا سو جبریل نے اپنی انگلی سے اوسکو دبایا اور اوسمین چھید کیا
پھر اوس جانور کو باندھا پھر چڑھے پھر جب دونو مسجد کے عمارت مین کھڑے ہوئے جبریل نے
کہا اے محمد کیا آپنے اپنے رب سے مانگا تھا کہ آپکو حورین یعنی گوریان بڑی آنکھون والیان
دکھلاوے فرمایا ہان کہا پھر ان عورتونکے طرف جاؤ اور اونپر سلام کہو اور وہ اوس
چٹان کی بائین طرف تھین حضرت نے فرمایا کہ پھر مین اون پاس آیا اور اونپر سلام کہا اونہون نے مجھکو
جواب سلام کا دیا مینے کہا تم کون ہو وہ بولین ہم نیک عورتین ہین اچھی ہم عورتین ہین
نیک لوگونکی جو صاف کئے گئے پھر نہین میل نہ لگی اور وہ رہے دیری پھر اونہون نے
کوچ کیا اور ہمیشہ رہی اور نہ مری پھر مین پلٹا پھر تھوڑی ہی دیر گذری کہ بہت سی لوگ
جمع ہوئی پھر ایک پکارنیوالے نے پکارا اور نماز قائم کی گئی پھر ہم صفین باندہکر کھڑے ہو
راہ دیکھتے ہی کہ کون ہمارا امام ہو پھر جبریل نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھکو آگے بڑھا دیا پھر مینے
نماز پڑھی پھر جب مین پھرا جبریل نے کہا اے محمد تم جانتے ہو کسنے نماز پڑھی
پیچھے تمہارے مینے کہا نہین کہا تمہارے پیچھے نماز پڑھی ہر ایک نبی نے جسکو اللہ نے بھیجا پھر

اس حدیث مین ساتون آسمانون کا بیان ہے پہر یون ہے کہ پہر وہ مجہکو ساتوین آسمان کی پشت پر
لی چلی یہانتک کہ ایک نہر پر پہنچی کہ اوسپر خیمی تہی یاقوت کے اور موتی اور زبرجد کے اور
اوسپر سبز پرندی تہی بہت اچہی سب پرندون سی جو مینی دیکہی مین کہا ای جبرئیل یہ
پرندی تو بیشک اچہی ہین کہا ای محمد اوسکا کہانیوالا اوس سی اچہا ہی پہر کہا ای محمد
تم جانتی ہو یہہ کونسی نہر ہی مین کہا نہین کہا یہہ کوثر ہی جو اللہ نے تمکو دیا ہی پہر
ایکا ایک دیکہا کہ اوسمین سونی اور چاندی کے برتن ہین وہ یاقوت اور زمرد کی کنکرون پر
بہتی ہلے ور اوسکا پانی دودہ سی زیادہ سفید ہی پہر مینی ایک برتن لیا اور اوس
پانی مین سی لیکر پیا تو وہ شہد سی زیادہ میٹہا تہا اور مشک سی زیادہ خوشبودار تہا پہر وہ
مجہکو لی چلی یہانتک کہ پہنچی اوس درخت تک پہر مجہکو ایک بدلی نی ڈہانک لیا اوسمین
سب طرح کی رنگ تہی پہر مجہکو جبریل نی چہوڑ دیا اور مین اللہ کے لیے سجدہ مین گر پڑا پہر اللہ
نی مجہسی فرمایا ای محمد مین جسدن آسمان اور زمین بنائی فرض کین تجہپر اور تیری امت پر
پچاس نمازین سو قائم رہ تو اوسپر اور تیری امت پہر وہ بدلی مجہپرسی ہٹ گئی اور
جبریل نی میرا ہاتہ پکڑا پہر مین جلد سی پلٹا پہر مین ابراہیم پر آیا اونہون نی مجہسے
کچہہ نکہا پہر مین موسی پاس آیا اونہون نی کہا تمنی کیا کیا ای محمد مین کہا فرض کین
میری رب نے مجہپر اور میری امت پر پچاس نمازین کہا پہر تمسی وہ نہو سکینگی اور
نہ تمہاری امت سی پہر اپنی رب کی طرف پلٹ جاؤ اور اوس سی مانگو کہ تمکو ہلکا کردے
پہر مین جلدی لوٹا یہانتک کہ مین اوس درخت تک پہنچا پہر مجہکو اوس بدلی نی ڈہانک
لیا اور مجہکو جبریل نی چہوڑ دیا اور مین سجدہ مین گر پڑا اور مین کہا ای رب تیرے تونی
فرض کین مجہپر اور میری امت پر پچاس نمازین اور مجہسی وہ نہین ہو سکتین نہ مجہسی نہ
میری امت سی پہر تو ہمکو ہلکا کردی فرمایا مینی تمپر سی دس کم کردین پہر مجہپر سی بدلی
ہٹ گئی اور جبریل نی میرا ہاتہ پکڑا اور مین جلدی سے لوٹا یہانتک کہ مین ابراہیم پر آیا

وہ کچھہ نہ بولی پھر مین موسی پاس آیا اونہون نی مجہسی کہا تمنی کیا کیا اے محمد مین کہا
کہ میری مالک نی مجہسی دس کم کر دین کہا چالیس نمازین تمسی ہرگز نہین ہو سکینگی تمسے
تمہاری امت سی پھر اپنی مالک کے طرف پلٹ جاؤ پھر اوس سی مانگو کہ تمپر سے ہلکا کر دے
پھر اسی طرح حدیث کا ذکر کیا پانچ نمازون تلک اور پانچ عوض پچاس کی پھر آپکو حضرت
موسی نی حکم کیا کہ پلٹ جاوین اور آسانی مانگین پھر آپ نی کہا کہ مجکو تو اوس سی حیا آتی ہے پھر
آپ اوتری پھر اللہ کے رسول صلی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی جبریل سے
فرمایا کہ اسکا کیا باعث ہے کہ مین جس آسمانکی لوگونکی پاس آیا اونہون نی مرحبا کہا اور میری
طرف دیکہکر ہنسی سوا ایک شخص کی کہ مین اوسکو سلام کہا اوسنی مجکو جواب سلام کا دیا اور
مرحبا کہا اور میری طرف دیکہکر نہ ہنسا کہا اے محمد وہ مالک تہا داروغہ دوزخ کا نہین ہنسا ہے
جبسے پیدا کیا گیا ہی اور اگر کسی کی طرف دیکہکر ہنستا تو آپکی طرف دیکہکر ہنستا پھر مین سوار
ہوکر پلٹا پھر اسی بیچ مین کہ آپ کسی رستی مین ہی قریش کی ایک قافلہ پر گذری کہ اناج لادکر
ہوکر آتہی اونمین سی ایک اونٹ تہا کہ اوسمین دو ادہرکی تہی ایک بورا سیاہ اور ایک
سفید پھر جب آپ اوس قافلہ کی برابر پہنچی وہ اونٹ آپ سی بہاگی اور گر پڑی وہ اونٹ گر پڑا
اور ٹوٹ گیا پھر آپ چلی گئی اور صبح ہوئی اور آپ نی اس حال کو بیان فرمایا جب کافر قریش
نی یہہ بات سنی حضرت ابوبکر پاس گئی اور کہا اے ابوبکر کچھہ تمہین اپنی رفیق کی خبر ہی وہ
جہوٹی خبرین کہتی ہین کہ وہ اسی رات مین ایک مہینا بہر کے رستی گئی تہا پھر اسی رات مین پلٹ
آئی حضرت ابوبکر بولی کہ اگر اونہون نی یہہ کہا ہی تو بیشک سچ کہا ہی ہم تو اونکو سچا جانتی
ہین اوسمین جو اس سی بہت دور ہی ہم اونکو سچا جانتی ہین آسمانکی خبر مین پھر کافرون نی
اللہ کے رسول سی کہا اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی کہ اس بات کی کیا نشانی ہی
جو تم کہتی ہو جب آپ نی فرمایا مین قریش کی ایک قافلہ پر گذرا اور وہ ایسی ایسی جگہہ پر تہا پھر اونٹ
بہاگی اور گر پڑی اور اونمین ایک اونٹ تہا کہ اوسکی اوپر دو گٹہری تہی ایک بورا سیاہ

اور ایک بورا سفید سو وہ گر پڑا اور ٹوٹ گیا پھر جب وہ قافلہ آیا اون لوگون نے انسے
پوچھا اونہون نے اونکو اوسی طرح خبر دی جسطرح پر اللہ کے رسول نے بیان فرمایا تھا
اللہ اونپر درود بھیجے اور سلامت رکھے اور اسی سے نام رکھا گیا ابو بکر کا صدیق یعنی سچ کہنے والا
سچے یہہ روایت درمنثور مین ہے ابن ابی حاتم سے لکھی ہے مولانا جلال الدین سیوطی معراج کے
رسالے مین لکھتے ہین کہ فرمایا امام بیہقی نے کہ فرمایا ہمسے ابو سعید مالینی نے کہا کہ فرمایا ہمسے
ابن عدی نے کہا کہ فرمایا ہمسے محمد سکونی نے جو حسین کے بیٹے کہا کہ فرمایا ہمسے علی نے
جو سہل کے بیٹے کہا کہ فرمایا ہمسے حجاج نے کہا کہ فرمایا ہمسے ابو جعفر نے جو رَی کے
رہنے والے اونہون نے ربیع سے جو بیٹے انس کے اونہون نے ابو العالیہ ریاحی سے یا اونکے
سوا اور کسی سے اونہون نے ابو ہریرہ سے اللہ راضی رہے انسے اونہون نے فرمایا کہ آئے جبرئیل
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اونکے ساتھ میکائیل تھے پھر جبرئیل نے میکائیل
سے کہا کہ لاؤ میرے پاس ایک طشت زمزم کے پانی کا کہ مین انکا دل پاک کرون اور اونکا
سینہ کشادہ کرون پھر آپکا پیٹ چاک کیا اور اوسکو تین بار دہویا اور انکے پاس میکائیل
تین طشت زمزم کے پانی کے لائے پھر انکا سینہ کشادہ کیا اور جو کچھہ اوسمین کچھہ کینہ تھا نکال لیا
اور اوسکو بھر دیا حلم سے اور علم سے اور ایمان سے اور یقین سے اور اسلام سے پھر دیا اور انکے کندہونکے بیچمین
مہر نبوت کی کر دی پھر انکے پاس ایک گھوڑا لائے پھر آپ اوسپر سوار کئے گئے ہر قدم اوسکا اوسکی
نگاہ کی پہنچنے کی جگہہ پر اور نگاہ کی کناری پر تھا پھر آپ چلے اور انکے ساتھہ جبرئیل چلے
پھر آئے کچھہ لوگون پر کہ وہ ایکدن بوتے تھے اور ایکدن کاٹتے تھے جب کاٹ چکتے تھے تو جیسا تھا
ویسا ہو جاتا تھا آپنے کہا اے جبرئیل یہہ کون لوگ ہین کہا یہہ لوگ ہین جہاد کرنیوالے اللہکی راہ
مین دونے کئے جاتے ہین انکی نیکیان سات سو حصہ تک اور جو خرچ کیا اونہون نے کوئی چیز
تو وہ اوسکا بدلہ دیتا ہے پھر آئے کچھہ لوگون پر کہ انکے سر پتھر سے کچلے جاتے ہین جب کچل جاتے
ہین پھر جیسے تھے ویسے ہو جاتے ہین اور اونپر یہہ ذرا سی توقف نہین ہوتا ہے کہا اے ...

جبرئیل یہہ کون لوگ ہین کہا یہہ وہ لوگ ہین کہ بھاری ہوتی ہین اونکی سر نمازسی پہر
آئی کچھہ لوگونپر کہ اونکی آگی چیتھڑی ہین اور اونکی پیچھی چیتھڑی ہین وہ چرتی ہین جسطرح
چرتی ہین اونٹ اور چوپائی اور کہاتی ہین جہاڑ کانٹی اور تہوہر اور گرم پتہر دوزخ کی اودیکر
پہر کہا یہہ کون لوگ ہین ای جبرئیل کہا یہہ وہ لوگ ہین کہ نہین ادا کرتی زکوتین اپنی مالونکی
اور نہین ظلم کیا اونپر اللہ نی کچھہ اور نہین ہی اللہ ظلم کرنیوالا بندونپر پہر آئی کچھہ لوگونپر کہ اونکی
آگی گوشت ہی پکا ہوا ہانڈیمین اور اور گوشت ہی کچا پلید سو اونہون نی کہانا شروع کیا
اوسکی پلید مین سی اور پرہیز کرتی ہین پکی پاکیزہ سی کہا ای جبرئیل یہہ کون لوگ ہین کہا وہ مرد
ہے تمہاری امت مین سی کہ اوٹھتا ہی اپنی عورت کی پاس سی جو حلال ہی پہر پلید عورت کی
پاس آتا ہی پہر اوسکی ساتھہ رات کو رہتا ہی صبح تک اور وہ عورت کہ اٹھتی ہی اپنی خاوند کی پاس سی
جو حلال ہی پاکیزہ پہر آتی ہی اور مرد کی پاس پہر رہتی ہی رات کو اوسکی پاس صبح تک پہر آئی
ایک لکڑی کی پاس رستی مین کہ اوسپر کوئی کپڑا گذرتا ہی وہ اوسکو پہاڑ ڈالتی ہی اور چیز کو پہاڑ
ڈالتی ہی کہا کیا یہہ کیا ہی جبرئیل کہا یہہ مثال ہی آپکی امت کی اون لوگونکی جو بیٹھتی ہین رستی پر پہر اوسکو کاٹتی
ہین پہر پڑہی یہہ آیت اور بیٹھتی سو ہر رستی پر ڈرانی کو پہر آئی ایک مرد پر کہ اوسنی ایک بڑا گٹھا
جمع کیا تہا کہ اوسکو اوٹہا نہین سکتا اور وہ اوسکی اوپر اور زیادہ رکہتا ہی پہر کہا یہہ کیا ہے
ای جبرئیل کہا یہہ وہ مرد ہی آپکی امت مین سی کہ ہووین اوسپر امانتین لوگونکی کہ اوسکو اوسکی ادا
کرنی کی قدرت نہین اور وہ چاہتا ہی کہ اوسکی اوپر اور بہی پہر آئی کچھہ لوگونپر کہ کاٹی جاتی ہین
اونکی زبانین اور ہونٹ لوہی کی قینچیونسی جب کاٹی جاتی ہین پہر جیسی تہی ویسی ہو جاتی ہین
اور اوسسی یہہ فعل موقوف نہین ہوتا کہا یہہ کون لوگ ہین ای جبرئیل کہا واعظ ہین فتنہ والی
فساد کی پہر آئی ایک چہوٹی بل پر کہ اوس سی ایک بڑا بیل نکلتا ہی پہر وہ بیل چاہتا ہی کہ
داخل ہو جہانسی نکلا ہی اوس سوراخ مین سو نہین ہو سکتا پہر کہا یہہ کیا ہی ای جبرئیل کہا یہہ وہ مرد
کہ جو بول بولتا ہی بڑا پہر شرمندہ ہوتا ہی پہر وہ تدارک نہین سکتا کہ اوسکو پہیر

پہر آگی ایک میدان مین پہر ایک خوشبو پاکیزہ ٹہنڈی اور خوشبو مشک کی پائی اور ایک
سنی پہر کہا ای جبریل کیا ہی یہہ خوشبو پاکیزہ ٹہنڈی اور خوشبو مشک کی اور کیا ہے
یہہ آواز کہا یہہ آواز ہی جنت کی کہتی ہی ای رب میری دی مجہکو جو کچہہ تو نی مجہسی
وعدہ کیا کہ بہت ہوئی میری کوٹہی اور میرا استبرق اور میرا حریر اور میرا سندس اور میرا
عبقری اور میرا مونگا اور میری چاندی اور میرا سونا اور میری آبخوری اور میری طباق
اور میری تہالیان اور میرا شہد اور میرا پانی اور میری شراب اور میرا دودہ پہر دی مجہکو جو
کچہہ تو نی مجہسی وعدہ کیا تب فرمایا کہ تیری واسطی ہر ایک ایماندار مرد اور ایماندار عورت اور
ایمان والا مرد اور ایمان والی عورت اور جو کوئی ایمان لایا مجہپر اور میری پیغمبر پر اور کام
کیا نیک اور نہین شریک کیا میری ساتہہ اور نہین بنائی مجہکو چہوڑ کر شریک اور جو مجہسی
ڈرا اوسکو امان ہی اور جو مجہسی مانگیگا مین اوسکو دونگا اور جو مجہکو قرض دیگا مین اوسکو
بدلا دونگا اور جو مجہپر بہروسا کریگا مین اوسکو کفایت کرونگا مین مین ہی اللہ ہون نہین
کوئی مالک سوای میری نہین خلاف کرتا ہون مین وعدہ اور نجات پائی ایمان والون نی
اور بہت خوب ہون والا ہی اللہ بہت اچہا بنانی والا جنت بولی مین راضی ہوئی پہر آسئے
ایک میدان مین اور ایک بری آواز سنی اور ایک بری بو پائی کہا کیا ہی یہہ بو ای جبریل
اور کیا ہی یہہ آواز کہا یہہ آواز ہی دوزخ کی کہتا ہی ای رب میری دی مجہی جو تو نی
وعدہ کیا کہ بہت کثرت سی ہین زنجیرین میری اور طوق میری اور بہڑکتی آگ میری
اور گرم پانی میرا اور جہاڑ کانٹی میری اور پیپ میری اور عذاب میرا اور دور ہی
گہرا او میرا اور بہت تیزی گرمی میری سو دی مجہکو جو تو نی مجہسی وعدہ کیا فرمایا تیری لیئی
ہر ایک شریک ٹہیرانیوالا اور شریک ٹہیرانیوالی اور پلید اور پلیدنی اور ہر ایک ظالم جو نہین
یقین لاتا حساب کی دن پر کہا مین راضی ہوا پہر آپ چلی یہانتک کہ بیت المقدس مین
آئی پہر اوتری پہر اپنا گہوڑا ایک پتہر کیطرف باندہا پہر داخل ہوئی پہر فرشتون کی ساتہہ

نماز پڑہی پہر جب نماز تمام ہو چکی بولی ای جبریل یہہ کون ہین تمہاری ساتہہ کہا
یہہ محمد ہین پیغام پہنچانیوالی اللہ کے تمام کرنیوالی نبیونکی وہ بولی اونکو بلا بہیجا ہے
کہا ہان وہ بولی اللہ ان بہائی کو اور نائب کو زندہ رکہی کہ بہت اچہی بہائی ہین اور
بہت اچہی نائب ہین اور بہت اچہا آنا آئی ہین پہر ملی آپ نبیونکی روحون سی پہر اونہون
نی تعریف کی اپنی ربکی فرمایا ابراہیم نی کہ شکر ہی اللہ کا جسنی مجکو خالص دوست بنایا
اور مجکو بڑی بادشاہت دی اور مجکو ایک ایسا تابعدار بنایا کہ لوگ میری راہ پر چلین اور مجہکو
آگ سی چہڑایا اور اوسکو میری اوپر ٹہنڈی اور سلامتی کردیا پہر موسی علیہ السلام نی اپنی
رب کی تعریف کی فرمایا شکر ہی اللہ کا جسنی مجہسی باتین کین اور مجہکو چن لیا اور میری
اوپر توراۃ اوتاری اور میری ہاتہہ پر فرعون کو ہلاک کیا اور یعقوب کی اولاد کو نجات
دی اور میری امت مین ہی وہ لوگ بنائی جو سچ بات کی راہ بتاتی ہین اور اوسکی موافق
انصاف کرتی ہین پہر داؤد علیہ السلام نی اپنی ربکی تعریفکی فرمایا شکر ہی اللہ کا
جسنی مجہکو بڑی بادشاہت دی اور مجہکو زبور سکہلائی اور میری لئی لوہا نرم کیا اور
پہاڑونکو اور پرندونکو میرا تابعدار کیا کہ میری ساتہہ اللہ کی پاکی بولتی تہی اور مجہی
حکمت اور فیصلہ بات کا دیا پہر سلیمان علیہ السلام نی اپنی ربکی تعریف کی فرمایا شکر ہے
اللہ کا جسنی ہواکو میرا تابعدار کیا اور دیوونکو میرا تابعدار کیا کہ جو کچہہ مین چاہتا تہا وہ بناتی تہے
قلعی اور تصویرین اور لگن جیسی تالاب اور دیگین جو لگی رہین جمی ہوئی اور مجہکو بولی پرندونکے
سکہلائی اور مجکو ہر چیز کثرت سی دی اور دیوون اور آدمیون اور پرندونکی فوجونکو میرا تابعدار
کردیا اور اپنی بہت ایمان والی بندونپر مجہکو بڑائی دی اور مجہکو بڑی بادشاہت دی کہ میرے
بعد کسیکے واسطے لایق نہین اور بنائی میری بادشاہت پاکیزہ بادشاہت کہ اوسمین حساب
نہین ہی پہر عیسی علیہ السلام نی اپنی رب کی تعریف کی فرمایا شکر ہی اللہ کا جسنی مجکو
اپنا کلمہ بنایا اور بنائی میری کہاوت جیسی کہاوت آدم کی کہ بنایا اوسکو مٹی سی پہر کہا

اور سنی کہ ہو جاوے وہ گئی اور سکہائی مجہکو کتاب اور حکمت اور توراۃ اور انجیل اور مجہکو ایسا کر دیا
کہ مین بناتا تہا مٹی سی جیسی صورت پرندی کی پہر مین اوسمین پہونکتا تہا تو وہ ہو جاتا تہا
پرندہ اللہ کے حکم سی اور مجہکو ایسا بنایا کہ مین اچہا کر دیتا تہا ماںکی پیٹ کی اندہی کو اور
کوڑہی کو اور جلا دیتا تہا مین مردونکو اللہ کے حکم سی اور مجہکو اونچا کیا اور مجہکو پاک
کر دیا اور مجہکو اور میری ماںکو بچا لیا شیطان تہرائی ہوئی سی کہ تہا شیطانکو ہمارے
اوپر کوئی رستہ پہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رب کی تعریف کی فرمایا تم سب نے اپنی
ربکی تعریف کی اور مین اپنی رب کی تعریف کرنیوالا ہون شکر ہی اللہ کا جسنے مجہکو
بہیجا رحمت تمام جہان کے لوگوں کے واسطی اور سب لوگونکی واسطی خوشی سنانی والا
اور ڈر سنانی والا اور اوتارا میری اوپر قران کہ اوسمین بیان ہی ہر چیز کا اور بنایا
میرے امت کو بہتر امت کہ نکالی گئی لوگونکی واسطی اور بنایا میری امت کو بیچ کی
اور میری امت کو ایسا بنایا کہ وہی پہلی ہین اور وہی پچہلی ہین اور کشادہ کیا میرے لیے
سینہ میرا اور اوتارا مجہسے بوجہہ میرا اور اونچا کیا میری لئی ذکر میرا اور بنایا مجہکو شروع
کرنیوالا اور تمام کرنیوالا کہا ابو جعفر رازی نی کہ تمام کرنیوالا پیغمبریکا اور شروع کرنیوالا
شفاعت کا قیامت کی دن پہر تین برتن لائی گئی کہ ڈہکی ہوئی تہی اونکی مُنہ پہر ایک
برتن اونمین سی لایا گیا کہ اوسمین پانی تہا کہا گیا اوسمین سی پیو آپنے اوسمین سی تہوڑا سا
پیا پہر آپکو دوسرا برتن دیا گیا کہ اوسمین دودہ تہا کہا گیا پیو آپنی پیا یہانتک کہ چہک گئی پہر
دیا گیا تیسرا برتن کہ اوسمین شراب تہی کہا گیا پیو آپنی فرمایا مین اسکو نہین چاہتا اور
مین چہک گیا تب آپ سی جبریل نی کہا خبردار رہو کہ وہ اب حرام ہو جاویگی آپکی امت پر
اور اگر آپ اوسمین سے پیتی آپ کی امت مین سی کوئی آپ کی راہ پر نہ چلتا مگر تہوڑی سی لوگ
پہر وہ آپکو لیکر آسمان تک چڑہی پہر دروازہ کہلوانا کہا گیا یہہ کون ہی کہا جبریل کہا گیا
اور کون ہے تیری ساتہہ کہا محمد مین نے بولی اور اونکو بلا بہیجا ہی کہا ہان وہ بولی اللہ اونکو زندہ رکہی

کہ وہ بہائی ہین اور نائب ہین اور بہت اچھی بہائی ہین اور بہت اچھی نائب ہین اور
بہت اچھا آنا آئی ہین پہر آپ داخل ہوئی تو ایکا ایک کیا دیکہتی ہین کہ وہان ایک مرد ہین
اونکا جسم پورا ہی اونکی جسم مین سی کچہہ کم نہین ہوا ہی جیسا آدمیونکی جسم مین سی کم ہوجاتا ہی
اونکی داہنی طرف ایک دروازہ ہی کہ اوس سی خوشبو اچھی نکلتی ہی اور اونکی بائین طرف ایک
دروازہ ہی کہ اوس سی بدبو پلید نکلتی ہی جب وہ داہنی طرف دیکہتی ہین ہنستی ہین اور خوش تر
ہوتی ہین اور جب دیکہتی ہین اوس دروازہ کی طرف جو اونکی بائین طرف ہی روتی ہین
اور غمگین ہوتی ہین آپ نے فرمایا یہہ بوڑہی کون ہین اور یہہ دو دروازہ کیا ہین کہا یہہ
تمہاری باپ آدم ہین اور یہہ دروازہ جو اونکی داہنی طرف ہی بہشت کا دروازہ ہی
جب اون لوگونکی طرف دیکہتی ہین جو اونکی اولاد مین سی اوسمین داخل ہوتی ہین تو
ہنستی ہین اور خوش ہوتی ہین اور وہ دروازہ جو اونکی بائین طرف ہی دوزخ کا دروازہ ہی
جب اون لوگونکی طرف دیکہتی ہین جو اونکی اولاد مین اوسمین داخل ہوتی ہین تو روتی
ہین اور غمگین ہوتی ہین پہر جبریل آپکو لیکر دوسری آسمان تک چڑہی پہر دروازہ کہلوایا
کہا گیا یہہ کون ہی کہا جبریل ہون کہا اور کون ہی ساتہ تیری کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہا کیا
پیغام بہیجا تہا اونکی اوپر کہا ہان وہ بولے اللہ اونکو زندہ رکہی کہ وہ بہائی
ہین اور نائب ہین بہت اچھی بہائی ہین اور بہت اچھی نائب ہین اور بہت اچھا آنا
آئی پہر داخل ہوئی پہر ایکا ایک آپ دو جوانونکو دیکہا کہا اے جبریل کون ہین یہہ دو
جوان کہا یہہ عیسی بیٹی مریم کی اور یحیی بیٹی زکریا کی آپسمین خالہ کی بیٹی ہین پہر وہ
آپکو لیکر چڑہی تیسری آسمان تک پہر ذکر کیا اوسی طرح جیسا اوپر اونکا کہنا آپ سی
کہ اچہی بہائی ہین اور اچہی نائب ہین اور یہہ کہ آپ ملی تیسری مین یوسف علیہ السلام سی
اور چوتہی مین ادریس علیہ السلام سی اور پانچوین مین ہرون علیہ السلام سی اور
چھٹی مین موسی علیہ السلام سی پہر چڑہی ساتوین آسمان تک پہر ایکا ایک وہان ایک

مرد تھی کہ اونکی کچھہ بال سفید تھی وہ بہشت کی دروازی پر ایک کرسی کے اوپر بیٹھی تھی
اور اونکی پاس کچھہ لوگ بیٹھی تھی جنکے منہہ سفید تھی کاغذ ونکی طرحپر اور کچھہ لوگ تھی کہ اونکی
رنگت مین کچھہ چیز تھی پہر وہ ایک نہر مین داخل ہوئے پہر اوسمین نہاکر پہر نکلے اور اونکا رنگ کچھہ
نکھر گیا تھا پہر دوسری نہر مین داخل ہوئے پہر اوسمین نہائی پہر نکلے اور اونکے رنگ نکھر گئے اور
جیسے اونکی ساتھہ والونکی رنگ تھے ویسی ہوگئے کہا ای جبریل کون ہین یہہ جنکے کچھہ بال سفید ہین
پہر کون ہین یہہ لوگ جنکی منہہ سفید ہین اور کون ہین یہہ لوگ جنکی رنگونمین کچھہ چیز تہا ہے
اور کیا ہین یہہ نہرین کہا یہہ باپ تمہاری ابراہیم ہین سب سے اول جنکی سفید بال آئے ہی ہین
زمین پر اور یہہ لوگ جنکی منہہ سفید ہین کچھہ لوگ ہین کہ نہین ملایا انہون نے اپنے ایمان کو ظلم سے اور
یہہ لوگ جنکی رنگونمین کچھہ ہے یہہ وہ لوگ ہین کہ ملایا اونہون نے اچھا کام اور دوسرا برا پہر اونہون
نے توبہ کی پہر اللہ اونپر مہربان ہوا اور یہہ جو نہرین ہین سو اول رحمۃ ہے اللہ کی اور
دوسری نعمت ہے اللہ کی اور تیسرے پلایا اونکو اونکی رب نے پینا پاک کرنیوالا پہر پہنچے بیری
کے درخت تک تب آپسے کہا گیا کہ یہہ بیری کا درخت ہے کہ اوس تلک پہنچتا ہے ہر کوئی
جو گذرا تمہاری امت مین سے تمہاری راہ پہر اوسکا ایک کیا دیکہا کہ وہ ایک درخت ہے کہ
نکلتے ہین اوسکی جڑ سے نہرین پانی کی کہ نہین ہی بگڑنے والا اور نہرین ہین دودہ کے کہ نہین
بدلا مزا اوسکا اور نہرین ہین شراب کی کہ مزہ ہے پینی والونکی لئے اور نہرین ہین صاف شہد
کی اور وہ ایک درخت ہے کہ سوار اوسکے سایہ مین ستر برس چلے اور اوسکو تمام نکرے اور ایک
پتا اوسمین سے ڈہانک لینے والا ہی تمام امت کو پہر اوسپر اللہ کا نور چہا گیا اور فرشتے
اوسپر چہا گئے پہر اللہ نے آپسی اوسوقت باتین کین اور آپسے فرمایا مانگ آپنے کہا
کہ تو نے تو ابراہیم کو خالص دوست بنالیا اور تو نے اونکو بڑی بادشاہت دی اور تو نے
موسی سے باتین کین اور تو نے داؤد کو بڑی بادشاہت دی اور تو نے اونکی لئے لوہا نرم کیا اور تو نے
اونکی لئے پہاڑون کو تابعدار کیا اور تو نے سلیمان کو بڑی بادشاہت دی اور تو نے اونکی لئے جنون کو

اور آدمیون کو اور دیوون کو تابعدار کیا اور تو نی اونکی لئی ہواؤن کو تابعدار کیا اور تو نی اونکو
ایسے بادشاہت دی کہ اونکی بعد کسیکو لایق نہین اور تو نی عیسے کو توراۃ اور انجیل سکہائی اور تو نے
اونکو ایسا بنا دیا کہ اچہا کر دیتی تہی انکی پیٹ کی اندہی کو اور کوڑہی کو اور جلا دیتی تہی مردون کو تیرے
حکم سے اور پناہ دی تو نی اونکو اور اونکی ماں کو شیطان تہراد کی ہوی سے پہر نرہا شیطان کے لئی اون
دونو پر کوئی رستا تب فرمایا آپسے آپکی مالک نی کہ مینی تجکو خالص دوست بنالیا اور وہ لکہا ہے
توراۃ مین کہ محمد پیارے ہین اوس بڑے مہربان کی اور بہیجا مینی تجکو سب لوگون کیطرف خوشی
سنانے والا اور ڈرسنانیوالا اور کشادہ کیا مینی تیرے لئی سینہ تیرا اور اوتارا مینی تجسے بوجہ
تیرا اور اونچا کیا مینی تیرے لئی ذکر تیرا کہ جب میرا ذکر کیا جاے گا میرے ساتہہ تیرا ذکر کیا جاےگا
اور مینی تیری امت کو بہتر امت بنایا کہ نکالی گئی لوگونکی لئے اور مینی تیری امت کو بیچ کی
امت بنایا اور مینی تیری امت کو ایسا بنایا کہ وہی پہلی ہین اور وہی پچہلی ہین اور مینی تیری
امت کو ایسا بنایا کہ نہین روا ہوگا اونکی لئی کوئی خطبہ یہان تک کہ گواہی دیوین کہ تو بندہ میرا
اور پیغام بہیجانیوالا میرا اور مینی تیری امت مین سے وہ لوگ بنائی کہ اونکی دل اونکی انجیلین ہین اور
سب نبیون سے تجکو مینی اول بنایا اور سب کے پیچہی بہیجا اور اون سب سے اول جواب تیرا ہوگا اور
مینی تجکو سات آیتین دین کہ دہرائی جاتی ہین کہ مینی کسی نبی کو تجسے پہلی نہین دین اور مینی
تجکو سورہ بقر کی پچہلی آیتین دین ایک خزانی سے جو عرش کے نیچی ہی کہ مینی کسی نبی کو تجسے پہلی نہین
دین اور مینی تجکو کوثر دیا اور مینی تجکو آٹہہ حصے دئی اسلام اور ہجرت اور جہاد اور نماز اور زکوۃ اور
روزے رمضان کی اور حکم کرنا نیک کام کا اور منع کرنا بری کام سے اور مینی تجکو شروع کرنیوالا اور تمام
کرنیوالا بنایا اور فرض کی گئین آپ پر پچاس نمازین اور ذکر کیا آپ نے آنا جانا موسے کی اور اپنے
رب کی درمیان مین روایت کیا اسکو حاکم نے اور اوروں نے اور سند کی مرد سب معتبر ہین
مگر ابو جعفر جو رہی کے سنے والے کہ بعضون نے اونکو معتبر کہا اور بعضون نے انکو کچا کہا
اور کہا ابو زرعہ نے کہ وہ وہم کرتے ہین اور کہا حافظ ابن کثیر نے بہت ظاہر یون

ہے کہ اونکا حافظہ برا ہی اور اس حدیث کی بعض لفظ اجنبی ہین اور بہت اوپری ہین فائدہ
مطلب یہہ ہے کہ شاید ابو جعفر کو کچہہ دہوکا ہوا ہو بعض لفظین اور روایتونکی خلاف ہین اور روایتون مین
ہے کہ اوسکی تہی جیسی ماہیونکے کان اور اسمین ہے کہ ایک پیالہ ساری امت کو ڈبا لینے والی ابو جعفر
شاید بہولے سے کہدیا ہو یا یہہ مطلب ہے کہ بعضی بہی ایسی بڑی ہی اور روایتونسی خوب ثابت ہی
کہ اس راتمین فقط نماز فرض ہوئی اور روزہ اور زکوۃ اور جہاد کا جب حکم ہوا جب آپ مدینہ مین
تشریف لائے شاید ابو جعفر نے یہہ لفظین بہولے سے کہدین ہون یا یہہ مطلب ہے کہ اللہ تعالے
نے پہلے سے خبر دی رکہی کہ ہم تمپر روزہ اور زکوۃ اور جہاد بہی فرض کرینگے اور یہہ حدیث در منثور
مین بہی بزار اور ابو یعلی اور ابن جریر اور ابن ابی حاتم اور ابن عدی اور ابن مردویہ اور بیہقی کے
دلایل سے لکہی ہی اوسمین حضرت یوسف کے ذکر مین یون ہے کہ آپنی ایک مرد کو دیکہا کہ حسن مین
وہ سب لوگونسے افضل بنائی گئی جسطرح چودہوین رات کا چاند سب تارونسے افضل بنایا گیا آپنے
فرمایا یہہ کون ہی اے جبریل کہا یہہ آپکی بہائی یوسف ہین اس روایت کی اخیر مین یون ہے
کہ موسی جاتے وقت آپ پر بہت سخت تہی اور پلٹتی وقت آپکی حق مین سب سے بہتر تہی
در منثور مین ابو نعیم کے دلائل سے نقل کیا ہی کہ آپ نی عرض کیا کہ جتنی نبی مجہسے پہلے
تہی سبکو تو نے عزت دی ابراہیم کو تو نے خالص دوست بنایا اور موسے کو ہم کلام بنایا اور
تو نے داود کا پہاڑونکو اور سلیمان کا ہوا کو اور دیوونکو تابعدار کردیا اور تو نی عیسی کی
لئے مردے جلائی پہر میری لئے تو نے کیا مقرر کیا فرمایا کہ مینی تجکو اس سب سے افضل دیا کہ جب میرا
ذکر کیا جائیگا میری ساتہہ تیرا ذکر کیا جائیگا اور مینی تیری امت کی سینون کو انجیلین
بنادیا کہ قرآن کو یاد پڑہتی ہین اور یہہ کسی امت کو نہین دیا اور تجکو مینی دیا ایک خزانہ
اپنے عرش کی خزانونمین سے اور وہ یہہ ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ یعنے نہین ہی
بچاو اور نہ قوۃ مگر اللہ کی مدد سے صحیح مسلم مین ابن عباس کی روایت ہین ہی کہ جناب
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ جس رات مین سیر کو بلایا گیا مینی موسے کو دیکہا جو عمران کے

تھی وہ ایک مرد ہیں گیہوان رنگ لمبا قد گویا کہ وہ شنوآہ کی مردونمین سی ہین اور عیسیٰ
علیسے کو دیکھا جو مریم کے بیٹی بیچ بیچ کا بدن سرخی اور سفیدی کی طرف مائل سیدھی بال
اور ابو ہریرہ کی روایت مین یون ہے کہ آپنے حضرت علیسے کی ذکر مین فرمایا کہ بیچ بیچ کا قد سرخ
رنگ گویا کہ حمام سے نکلے ہین ابن جریر اور ابن المنذر اور ابن ابی حاتم اور ابن مردویہ نے اور بیہقی نے
دلائل مین اور ابن عساکر نی ابو سعید خدری تک سند پہنچائی انہون نے کہا کہ ہمسے بیان فرمایا اللہ کے
رسول سنے اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی اپنی مدینہ مین ہمسی احوال اوس رات کا بیان
فرمایا جسمین آپ سیر کو بلائی گئی مسجد اقصے تک سو اپنی فرمایا اس بیچ مین کہ مین سوتا تہا
عشا کی وقت حرمت الی مسجد مین ایکا ایک میری پاس آنی والا آیا پہر مجکو اوسنی جگایا پہر مین جاگا
آگے ذکر براق کا ہے پہر یون ہے کہ مجسے پہلی انبیا اوسپر سوار ہوا کرتے تہی پہر مین اوسپر سوار ہوا پہر
اس بیچ مین کہ مین اوسپر چلا جاتا تہا ایکا ایک مجکو ایک پکارنیوالی نی میرے دہنی طرف سے پکارا ای
محمد مجکو دیکہو مین تمسی پوچہون مینی اوسکو جواب نہ دیا پہر مجکو ایک پکارنی والے نے میرے بائین طرف سے
پکارا ای محمد مجکو دیکہو مین تمسی پوچہون پہر مینی اوسکو جواب نہ دیا پہر اس بیچ مین کہ مین اوسپر چلا جاتا تہا
ایکا ایک ایک عورت اپنی باہونکو کہولے ہوی اور اوسکے اوپر ہر طرح کا سنگار تہا جو اللہ کا بنایا ہی
وہ بولی یا محمد مجکو دیکہو مین تمسی پوچہون پہر مین نے اوسکی طرف مڑکر نہ دیکہا یہانتک کہ مین بیت المقدس
مین آیا پہر آگی جانور باندہنی کا اور دودہ اور شراب کی برتنون ذکر ہی پہر یون ہی کہ جبریل نے
کہا اگر آپ شراب کو لیتی تو آپ کی اُمت گمراہ ہو جاتی مینی کہا اللہ اکبر پہر جبریل نے
کہا کیا دیکہا آپ سے آپنی اس راہ مین مینی کہا اس بیچ مین کہ مین چلا جاتا تہا ایکا ایک
مجکو ایک پکارنے والی نی میرے داہنی طرف سے پکارا ای محمد مجکو دیکہو مین تمسی
پوچہون مینی اوسکو جواب نہ دیا کہا وہ یہود کا بلانیوالا تہا جانے رہو اگر آپ اوسکو
جواب دیتے آپ کی اُمت یہودی ہو جاتی مینی کہا کہ اس بیچ مین کہ مین
چلا جاتا تھا ایکا ایک مجکو ایک پکارنے والے نے ......

پھر بائین طرف سی پکارا ای محمد مجھکو دیکھو مین تمسی پوچھون مین اوسکو جواب نہ دیا
کہا یہہ نصاری کا بلانیوالا تھا جانی رہتی اگر آپ اوسکو جواب دیتی آپکی امت نصاری
ہوجاتی پھر اسی بیچ مین کہ مین چلا جاتا تھا ایکا ایک دیکھا کہ ایک عورت تھی اپنی بانہین
کھولی ہوئی اوسکی اوپر ہر طرح کا سنگار تھا کہتی تہی یا محمد مجھکو دیکھو مین تمسی پوچھون مین
اوسکو جواب نہ دیا کہا وہ دنیا تھی جان رکھو اگر آپ اوسکو جواب دیتی آپکی امت عقبی کو
چھوڑ کر دنیا کو پسند کر لیتی پھر مین اور جبریل بیت المقدس مین داخل ہوئی پھر ہم دونون
دو دو رکعتین پڑہین پھر میری پاس وہ سیڑھی لائی گئی جسپر آدمیونکی روحین چڑھتی ہین
خلقت نی اوس سیڑھی سی بہتر کوئی چیز نہین دیکھی تونے ---- میت کو نہین
دیکھا جس وقت اپنی آنکھہ پہاڑتا ہی آسماکی طرف نگاہ اوٹھی کرتا ہی اوسکو اوس سیڑھے
سی تعجب آتا ہی پھر چڑھا مین اور جبریل پھر ایکا ایک مجھکو ایک فرشتہ ملا کہ اوسکو اسمعیل
کہتی ہین دروازہ دار دنیا نیچی والی آسمانکا اور اوسکی آگی ستر ہزار فرشتی ہین ہر
فرشتی کی ساتھہ اوسکی فوج ہی ایک لاکھہ فرشتونکی پھر جبریل نی دروازہ آسمانکا کہلوایا
کہا گیا یہہ کون ہی کہا جبریل ہون کہا گیا اور تیری ساتھہ کون ہی کہا محمد ہین کہا گیا
کیا اونکو بلا بھیجا ہی کہا ہان پھر ایکا ایک مین آدم کو دیکھا اوسی صورت پر جسدن
اونکو اللہ نی بنایا اپنی صورت پر نہین بدلی تہی اونمین کوئی چیز فائدہ اسکا مطلب
یہہ کہ اللہ نے آدم کو اپنا نمونہ بنایا جاننی والا دیکہنی والا سننے والا بولنی والا اللہ نے
اپنی سب صفتونکا نمونہ بنایا گویا اپنی تصویر بنائی پھر آپ فرماتی ہین اونکی سامنی کی
جاتی تہین اونکی اولادکی ارواحین جو ایمان والی ہین پھر وہ کہتی ہین روح پاک ہے
اور جی پاک ہی اسکو علیین مین رکہو پھر چڑہائی جاتی ہین اوپر اونکی اولادکی ارواحین
جو بدکار ہین پھر وہ کہتی ہین روح پلید ہی اور جی پلید ہی اسکو سجین مین رکھو فرمایا
کہا ای جبریل یہہ کون ہین کہا یہہ آپکی باپ آدم ہین اونہون نی آپکو سلام کیا

اور مرحبا کہا اور کہا مرحبا بہت بہت کی نبی پھر مین تھوڑی دیر چلا پھر ایکایک کچھ خوان دیکھے
کہ اونپر گوشت تھا کہ بدبودار ہو گیا تھا اور سڑ گیا تھا اوسکے پاس کچھ لوگ تھی کہ اوسمین سی کہا
رہی تھی مینی کہا ای جبریل یہہ کون لوگ ہین کہا یہہ لوگ کچھہ لوگ ہین آپکی امت سی جن
کہ چھوڑتی ہین حلال کو اور آتی ہین حرام پر اور ایک روایت مین یہہ لفظ ہین کہ ایکایک مین
کچھہ لوگ دیکھی ایک دسترخوان پر کہ اوسپر گوشت بھنا ہوا تھا جیسی بہت اچھا گوشت ہوتا
دیکھا ہوا اور اوسکی آس پاس مردار ہین سو وہ مردار کی طرف متوجہ ہو کر اوسمین سی کہاتی
اور اوس گوشت کو چھوڑ دیا مین کہا یہہ کون لوگ ہین ای جبریل کہا یہہ لوگ ہین تیری امت کی
ارادہ کیا انہون نی اوس چیز کا جو اللہ نی حرام کردی اور چھوڑ دی وہ چیز جو اللہ نے
اونکی واسطی حلال کردی پھر مین تھوڑی دیر چلا پھر ایکایک مین کچھ لوگ دیکھی کہ اونکی
پیٹ گھروں کی طرح ہین جب کوئی اونمین کا اوٹھنی لگتا تھا گر پڑتا تھا کہتا ای اللہ نہ قائم
کر قیامت کو اور وہ چلتی رستے پر تھی فرعون والوں کی سو آتی تھی رستہ چلنی والی اور
اونکو روندتی تھی پھر مینی اونکو سنا کہ وہ اللہ کے طرف چیختی تھی مینی کہا ای جبریل یہہ کون
لوگ ہین کہا یہہ لوگ ہین تمہاری امت مین سی جو سود کہاتی ہین اوسیطرح اوٹھینگے
جسطرح اوٹھتا ہی وہ شخص جسکو شیطان چمٹ کر بیہوش کر دیتا ہی پھر مین تھوڑی دیر
چلا پھر ایکایک کچھ لوگ تھی کہ اونکی ہونٹ ایسی ہین جیسی ہونٹ اونٹوں کی اوپر وہ لوگ مقرر
کی گئی تھی جو اونکی ہونٹ پکڑتی تھی پھر اونکی منہ مین آگ کی پتھر ڈالتی تھی پھر وہ اونکی نیچی سے
نکلتی تھی پھر مینی اونکو سنا کہ اللہ کیطرف چیختی تھی کہا ای جبریل یہہ کون لوگ ہین کہا یہہ لوگ
ہین تمہاری امت مین سی جو یتیموں کی مال ظلم سی کہاتی ہین اور کچھ نہین وہ کہاتی مین پیٹ
اپنوں مین آگ اور جا بیٹھینگی بہڑکتی آگ مین پھر مین تھوڑی دیر چلا پھر ایکایک مین کچھ
عورتین دیکھین کہ اپنی چھاتیون سی لٹکائی گئی تھین اور عورتین تھین کہ اپنی پاؤن سے
اوندھی لٹکائی گئی تھین پھر مینی اونکو سنا کہ اللہ کے طرف چیختی تھین کہا ای جبریل یہہ

کون عورتین ہین کہا یہہ وہ عورتین ہین کہ زنا کرتی ہین اور اپنی لوکون کو مار ڈالتی ہین پہر مین
تہوڑی دیر چلا پہر ایکا ایک کچہہ لوگ دیکہی کہ اونکی پہلوئین سی گوشت کاٹا جاتا تہا پہر اونکی منہ مین
ٹہونسا جاتا تہا اور کہا جاتا تہا کہاؤ جسطرح تمنی کہایا مین کہا ای جبریل یہہ کون لوگ
ہین کہا یہہ لوگ ہین عیب چننے والے جو لوگونکی گوشت کہاتی ہین پہر ہم دوسری آسمانکی طرف
چڑہے پہر ساتوین آسمان تک ذکر ہی اور پیغمبرونکی ذکر مین یہہ لفظ ہے کہ اونکی ساتہہ کچہہ لوگ تہے
اونکی قوم کی اور حضرت یوسف کی ذکر مین ہی کہ مینی ایک مرد دیکہا کہ اللہ نی جو کچہہ بنایا ہی سب سے
حسن مین بڑہکر تہا سب لوگونسی حسن مین ایسا بڑہکر تہا جیسی چودہوین رات کا چاند سب
تارونسی بڑہکر ہے مینی کہا ای جبریل یہہ کون ہی کہا یہہ آپکی بہائی یوسف ہین اور اونکی ساتہہ
کچہہ لوگ تہی اونکی قوم کے اور حضرت عیسی و حضرت یحیی کی ذکر مین ہی کہ ایک دوسرے سے
مشابہ تہی اونکی کپڑی اور اونکی بال حضرت موسی کی ذکر مین ہی کہ اونکا گیہوان رنگ تہا
اور وہ کہہ رہی تہے کہ لوگ گمان کرتے ہین کہ میرا رتبہ اللہ کے نزدیک سب خلق سے بڑہکر ہی اور اسکا
رتبہ اللہ کے پاس مجہسی بڑہکر ہی اگر وہ اکیلا ہوتا تو مجہکو پروا نہ تہی ولیکن ہر نبی اور جو اوسکی
تابع ہین اوسکی امت مین سی ساتوین آسمانکی ذکر مین ہی کہ مینی ابراہیم کو دیکہا اور اونکی ساتہہ
کچہہ لوگ تہی اونکی قوم کی پہر مجہسے کہا گیا کہ یہہ ہے جگہہ تہاری اور تمہاری امت کی پہر پڑہا
اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرَاهِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاللّٰهُ وَلِیُّ
الْمُؤْمِنِیْنَ یعنی سب لوگونمین بہت نزدیک ابراہیم سی وہ لوگ ہین جو اونکی تابع ہین اور
یہہ نبی اور جو لوگ ایمان لائی اور اللہ دوست ہے ایمان والونکا اور اونکا ایک میری امت
دو قسم تہی ایک وہ قسم کہ اونکی اوپر اوجلی کپڑی تہی گویا کہ وہ کاغذ تہی اور ایک قسم وہ کہ اونپر
میلی کپڑے تہی پہر مین بیت المعمور مین داخل ہوا اور میرے ساتہہ وہ لوگ داخل ہوئی جنپر
سفید کپڑی تہی اور وہ دوسری لوگ روکی گئی جنپر میلی کپڑی تہی اور وہ بہی بہتری پر ہین
پہر مینی اور اونہون نی جو میری ساتہہ تہی بیت المعمور مین نماز پڑہی پہر مین نکلا اور جو

لوگ میری ساتھ تہی پہر آگی بیری کا ذکر اور کوثر کا ذکر ہی پہر یون ہی کہ ہمین کوثر کے اوپر
رستہ لیا یہانتک کہ مین جنت مین داخل ہوا پہر اسکا ایک دیکہا کہ اوسمین وہ کچہہ تہا جو نہ
کسی آنکہہ نی دیکہا اور نہ کسی بشر کے دل پر گذرا اور اسمین ایک نہرین تہین پانی کی جو بگڑنیوالا
نہین اور نہرین دودہ کی جسکا مزہ نہین بدلا اور نہرین شراب کی کہ مزہ ہی پینی والونکی لیے
اور نہرین شہد صاف کی اور اوسمین پرندی تہی گویا کہ وہ اونٹ تہی حضرت ابوبکر بولے
ای پیغام پہنچانیوالی اللہ کے وہ پرندی البتہ اچہی ہین فرمایا کہ کہانیوالا اوسکا اوس سی اچہا ہی
ای ابوبکر مین امید رکہتا ہون کہ تو اوسمین سی کہاوی پہر آگ میری سامنی کی گئے
پہر اسکا ایک اوسمین غضب اللہ کا اور عذاب اوسکا اور سزا اوسکی یہان کی اگر ڈالی جاوین
اوسمین پتہر اور لوہا البتہ کہا جاوی اوسکو پہر وہ بند کردی گئی میری طرف سی پہر مین اوس
بیری درخت کی طرف اونچا کیا گیا پہر آگی نماز فرض ہونیکا ذکر ہے امام ترمذی فرماتی ہین
کہ ہمسی فرمایا اسحاق نی جو منصور کے بیٹی کہ ہمکو خبر دی عبد الرزاق نی کہ ہمسی کہا معمر نے
اونہون نی قتادہ سی اونہون نی حضرت انس رضی اللہ عنہ سی کہ حضرت نبی
صلی اللہ علیہ وسلم جسرات مین سیر کو لی گئی آپکی پاس براق لایا گیا لگام دیا ہوا زین کسا ہوا
اوسنی آپ سی شوخی کی تب حضرت جبریل نی اوس کہا تو محمد سی یہ شوخی کرتا ہی کوئی
تجہپر ایسا شخص سوار نہین ہوا جسکا رتبہ اللہ کے یہان اوس سی بڑہکر ہو تب اوسکا پسینا
بہنی لگا اس حدیث کی سند اچہی ہی ابن جریر نے ابن شہاب تک سند پہنچائی
ہی کہا مجہکو خبر دی ابن مسیب نے اور ابو سلمہ نے جو عبد الرحمن کی بیٹی کہ اللہ کے رسول
اللہ اوپر درود بہیجی اور سلامت رکہی سیر کو لی گئی براق کی اوپر اور وہ جانور ہی حضرت
ابراہیم علیہ السلام کا اوسکی اوپر وہ کعبہ کے زیارت کو آیا کرتے تہی امام مسلم فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا
ہدّاب نے جو خالد کے بیٹی اور شیبان نی جو فروخ کی بیٹی ان دونون نی کہا کہ ہمسی کہا
حماد نی جو سلمہ کے بیٹی اونہون نی ثابت بنانی اور سلیمان تیمی سی اونہون نے

انس سی جو مالک کی ہین کہ اللہ کے رسول نی اللہ اوپر درود بھیجی اور سلام سند کمی و ز
فرمایا کہ مین آیا اور ثابت کی روایت مین یون ہی کہ مین گزرا موسے پر اور وس رات مین
کہ مین سیر کو بلایا گیا سرخ ٹیلی کی پاس اور وہ کہڑی نماز پڑہ رہی ستھے اپنی قبر مین
در منثور مین ہی کہ امام احمد اور ابن مردویہ نی اور ابو نعیم نی دلائل مین اور ضیا ر
مقدسی نی مختارہ مین صحیح سند ابن عباس تک پہنچائی کہ جس رات مین حضرت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم سیر کو بلائی گئی جنت مین داخل ہوئے اوسکی ایکطرف کو مین آواز سنکے کہا
ای جبریل یہہ کیا ہی کہا یہہ بلال ہی اذان کہنی والا پہر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
جب لوگونکی طرف آئی ایسے فرمایا کہ بلال مراد کو پہنچا مین اوسکی لئی ایسا ایسا دیکہا پہر اونکو
موسی ملی اونہون نی آپکو مرحبا کہا اور کہا مرحبا ان پڑہ نبی کو کہا اور وہ ایک مرد ہین
گیہون رنگ لنبا قد سیدہی بال کانونکی ساتہہ یا کانونکی اوپر کہا یہہ کون ہی ای جبریل کہا
یہہ موسی ہین پہر آپ چلی پہر آپکو ایک مرد ملی کہا یہہ کون ہین کہا یہہ عیسی ہین پہر آپ چلی پہر آپکو ملا
بوڑہی شان اور شوکت والی آپکو ملی اونہون نی آپکو مرحبا کہا اور آپ پر سلام کہا اور وہ
سب آپ پر سلام کہتی تہی کہا یہہ کون ہی ای جبریل کہا یہہ تمہاری باپ ابراہیم ہین اور
دیکہا آگ مین تو ایکا ایک کچہہ لوگ تہی کہ مردار کہاتی تہی کہا یہہ کون لوگ ہین ای جبریل
کہا یہہ وہ لوگ ہین جو لوگونکی گوشت کہاتی ہین اور دیکہا ایک مرد سرخ رنگ کرنجا کہا
یہہ کون ہی ای جبریل کہا یہہ کاٹنی والا ہی اوس اونٹنی کا پہر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
مسجد اقصی مین آئی نماز پڑہنی کو کہڑی ہوئی پہر موڑ کر دیکہا تو ایکا ایک دیکہا کہ سب نبی
آپکی ساتہہ نماز پڑہ رہی تہی بزار اور ابن ابی حاتم اور طبرانی اور ابن مردویہ نی اور بیہقی نی
دلائل مین روایت کیا اور بیہقی نی اسکی سند کو صحیح کہا شداد تک سند پہنچا سے جو
اوس کی بیٹی اونہون نی کہا کہ ہمنی کہا ای پیغمبر اللہ کیونکر آپ سیر کو
بلائی گئی فرمایا مین اپنی ساتہیونکو مکہ مین نماز پڑہائی عشا کی رات گئی پہر مین ... پاس

جبریل ایک سفید جانور لائی جو گدہی سی اونچا اور خچر سی نیچا پہر کہا سوار ہو پہر وہ مجہسی
شوخی کی اونہون نی اوسکا کان پکڑکر اوسکو پہیرا پہر مجہکو اوسپر سوار کیا پہر وہ
ہمکو جہکاتا ہوا چلا اوسکا قدم گرتا تہا جہان اوسکی نگاہ پہنچتی تہی یہانتک کہ ہم ایک زمین میں
پہنچی جہان چہوارونکی درخت تہی کہا اوترو پہر مین اترا کہا نماز پڑہو سو مینے نماز پڑہی
پہر ہم سوار ہوئی پہر کہا تم جانتی ہو تمنی کہان نماز پڑہی ہے مینی کہا اللّٰہ اعلم کہا تمنی نماز
پڑہی یثرب مین تمنی نماز پڑہی طیبہ مین یعنی مدینہ مین پہر وہ ہمکو جہکاتا ہوا چلا اوسکا قدم گرتا تہا
جہان اوسکی نگاہ پہنچتی تہی پہر ہم ایک زمین مین پہنچی کہا اوترو پہر مین اوترا کہا
نماز پڑہو پہر مین نماز پڑہی پہر ہم سوار ہوئی پہر کہا تم جانتی ہو تمنی کہان نماز پڑہی مینی کہا
اللّٰہ اعلم کہا تمنی نماز پڑہی ہے مدین مین تمنی نماز پڑہی موسی کے درخت کی پاس پہر وہ
ہمکو جہکاتا ہوا چلا اوسکا قدم گرتا تہا جہان اوسکی نگاہ پہنچتی تہی پہر ہم ایک زمین مین پہنچی کہ ہم
اوسکی محل نظر آئی کہا اوترو پہر مین اوترا کہا نماز پڑہو مینی نماز پڑہی پہر ہم سوار ہوئی کہا
تم جانتی ہو تمنی کہان نماز پڑہی ہے مینی کہا اللّٰہ اعلم کہا تمنی نماز پڑہی بیت لحم مین جہان
عیسی مسیح مریم کی بیٹی پیدا ہوئی پہر وہ مجہکو لی چلی یہانتک کہ ہم داخل ہوئی شہر مین
اوسکی اوس دروازہ سی جو یمن کی طرف ہی پہر مسجد کی قبلہ کی طرف آئی پہر اوسمین اپنا
جانور باندہا اور ہم مسجد مین اوس دروازہ سی داخل ہوئی جسمین سورج اور چاند جہکتا ہی
پہر مین نماز پڑہی مسجد مین سی جس جگہ اللّٰہ نی چاہا اور مجہکو بہت شدت کی پیاس لگی
پہر میری پاس دو برتن لائی گئی ایکمین دودہ اور دوسری مین شہد دونو کہیں میری
پاس بہیجی گئی مین حیران ہوا ان دونو سی پہر کہا مجہکو اللّٰہ نی ہدایت دی پہر مین دودہ کو لیا
اور پیا یہانتک کہ میں نی اوس سی شکم سیر ہوا اور اوسکی آگی ایک بوڑہی تہی اپنی منبر پر تکیہ لگاکر
اونہون نی کہا تیری رفیق نی اصل پیدایش کو لیا اور وہ ہدایت دیا ہوا ہی پہر وہ
مجہکو لی چلی یہانتک کہ ہم آئی اوس میدان مین جو شہر مین ہی پہر ایکا ایک دوزخ

کہل جاتا تہا اوسمین تہی جیسے نماز کے تہا پہر ہمنی کہا ای پیغام پہنچانیوالی اللہ کے
کیونکر پایا آپ نی اوسکو فرمایا جیسی ڈیک گرم پہر وہ مجہکو پہیر لائی پہر ہم گزرے
قریشونکی ایک قافلہ پر ایسی ایسی جگہہ پر اور اونکا ایک اونٹ گم گیا تہا اوسکو فلانی شخص نے
ملا دیا پہر مین اونپر سلام کہا کسینے کہا یہہ آواز محمد کی ہی پہر مین اپنی رفیقونکی پاس صبح
سی پہلی مکہ مین آیا پہر میری پاس ابوبکر آئی اور کہا ای پیغام پہنچانیوالی اللہ کے
کہان تہی آپ آجکی رات کہ مین آپکو ڈہونڈا آپکی مکانین مین کہا تمہین جانا مین آیا تہا
بیت المقدس مین آجکی رات کہا ای پیغام پہنچانیوالی اللہ کے وہ تو ایک مہینے کا رستہ ہے
آپ مجہسی اوسکی پتے بیان کیجئے پہر میری لئی ایک راہ کہل گئی گویا کہ مین اوسکی طرف
دیکہہ رہا ہون جو چیز وہ مجہسے پوچہتے تہی مین اونکو اوسکی خبر دیتا تہا تب ابوبکر نے
کہا گواہی دیتا ہون کہ آپ پیغام پہنچانیوالی ہین اللہ کے اور کافرون نی کہا کہ دیکہو
ابو کبشہ کا بیٹا کہتا ہی کہ وہ آجکی رات بیت المقدس مین آیا آپ نے فرمایا کہ مین گزرا تہا
تمہاری ایک قافلہ پر ایسی ایسی جگہہ اور اوسکا ایک اونٹ گم گیا تہا پہر فلانی شخص نے
اوسکو اونکی راستے سی ملا دیا اور تری گی اوس جگہہ پہر اوس جگہہ اور آویگی تمہارے
پاس ایسی ایسی دن آگی ہوگا اونکی ایک اونٹ گیہوان رنگ اوسکی اوپر ایک ٹاٹ
کالا اور دو بوری سیاہ پہر جب وہ دن ہوا لوگ نکلکر دیکہتی رہی یہانتک کہ دوپہر
قریب ہوئی وہ قافلہ آیا اونکی آگی وہ اونٹ تہا جسکا پتہ دیا تہا اللہ کے رسول نے
اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی در منثور مین ہی کہ ابن عرفہ نے اپنی مشہور جزمین
اور ابو نعیم نی دلائل مین اور ابن عساکر نے اپنی تاریخ مین ابو عبیدہ تک سند پہنچا لی
جو عبد اللہ کے بیٹی وہ مسعود کی بیٹے اونہون نی کہا کہ اللہ کے رسول نی اللہ اونپر درود
بہیجی اور سلامت رکہی فرمایا کہ میری پاس جبریل ایک جانور لائی حمار سی اونچا اور بغلہ سے
نیچا پہر مجہکو اوسپر سوار کیا پہر وہ ہمکو جہکاتا ہوا چلا جب کسی گہاٹی پر چڑہتا تہا اوسکی

پانون اوسکی ہاتہون کی ساتہہ برابر ہوجاتی ہی اور جب اترتا تہا تہہ اوسکی پانون کی ساتہہ
برابر ہوجاتی تہی یہانتک کہ ہم ایک مرد پر گزری کہ اونکا لنبا قد بال سیدہی رنگ گیہوان تہا
گویا کہ وہ شنوءہ کی مردون مین سی ہی اور وہ کہہ رہی ہی اور اپنی آواز بلند کر رہی ہی کہ تونے
اوسکو رتبہ دیا اور تونے اوسکو بڑائی دی پہر ہم اون تک پہنچی اونپر سلام کہا اونہون نے
جواب سلام کا دیا پہر کہا یہہ کون ہی تیری ساتہہ ای جبریل کہا یہہ احمد ہین کہا مرحبا
ان نبی عربی کی لئی جسنی اپنی رب کا پیغام پہنچایا اور اپنی امت کا بہلا چاہا پہر ہم
چلی ہین کہا یہہ کون ہی ای جبریل کہا یہہ موسی بن عمران کی ہین کہا اور کس پر
غصہ کر رہی ہین کہا اپنی رب پر غصہ کر رہی ہین اپکی مقدمہ مین کہا اور وہ اپنی
رب کی اوپر آواز بلند کرتے ہین کہا اللہ کو اونکی تیزی معلوم ہی پہر ہم چلی یہانتک کہ ہم ایک
ایک درخت پر گزری گویا اوسکی پہل بڑی بڑی درخت ہی اوسکی نیچی ایک بوڑہی ہیٹہی ہے اور
اونکی گہر والی ہی جبریل نی مجہسے کہا اپنی باپ ابراہیم کیطرف چلو پہر ہم اونکی طرف
چلی ہمنی اونپر سلام کہا اونہون نی سلام کا جواب دیا پہر ابراہیم نی کہا کون ہی یہہ
تیری ساتہہ ای جبریل کہا یہہ تمہاری بیٹی احمد ہین کہا مرحبا ان نبی امی کی لئی جسنے
اپنی رب کا پیغام پہنچایا اور اپنی امت کا بہلا چاہا ای میری بیٹے تو آجکی رات اپنی
رب سی ملیگا اور تیری امت سب امتون سی آخر ہی اور سب سی زیادہ کمزور ہے
پہر اگر تجہسے ہوسکی کہ ہووی تیری حاجت یا بہت حاجت اپنی امت کی مقدمہ مین تو ایسا
کیجیو پہنے الحمد سے امت کی لئی بہت کچہہ کیجیو پہر ہم چلی یہانتک کہ ہم چلی مسجد اقصی تک
پہر مین اوترا پہر مینی اوس جانور کو اوس حلقہ سی باندہا جو مسجد کے دروازہ مین ہی جسمین پیغمبر
باندہا کرتے تہی پہر مین مسجد مین گیا پہر مینی نبیونکو پہچانا کوئی کہڑا کوئی رکوع مین کوئی سجدہ
مین پہر نماز قائم کیگئی پہر مین اونکا امام ہوا امام جلال الدین سیوطی نے ہی روایت
معراج کی رسالہ مین حسن بن عرفہ سے یون نقل کیے ہی کہ اونہون نی کہا کہ فرمایا ہے

مروان نے جو معاویہ کی بیٹی فزاری اونہون نے قنان سے جو عبد اللہ کی بیٹی کہا کہ ہمسے کہا ابوظبیان حنفی نے تہا کہ ہمسے کہا ابو عبیدہ نے یعنی ابن باپ عبد اللہ سے جو مسعود کی بیٹی آگی وہی حدیث ہی تقریب مین مروان کو لکہا ہی کہ ثقہ ہین اور کہنی والی قنان کو لکہا کہ مقبول ہین ابوظبیان کو لکہا کہ ثقہ ہین در منثور مین ہی کہ روایت کیا حارث نے جو ابو اسامہ کی بیٹی اور بزار نے اور ابو یعلی اور طبرانی اور ابن مردویہ اور ابو نعیم نے دلائل مین اور ابن عساکر نے علقمہ تک سند پہنچائی اونہون نے ابن مسعود سے کہ اللہ کے رسول نے اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی فرمایا کہ میری پاس براق لایا گیا پہر مین اوسپر سوار ہوا جب وہ کسی پہاڑ پر آتا تہا اوسکی پانون اونچی ہو جاتی تہین اور جسوقت اترتا تہا اوسکی ہاتہہ اونچی ہو جاتی تہی پہر وہ ہمکو لے چلا ایک زمین مین کہ گہٹی ہوئی تہی بدبودار پہر ہم پہنچی ایک زمین مین جو کشادہ تہی پاکیزہ پہر مینی جبریل سی پوچہا کہا وہ زمین آگ کی تہی اور یہہ مین جنت کی پہر مین آیا ایک مرد پر کہ کہڑے نماز پڑہ رہی تہی کہا یہہ کون ہین ای جبریل کہا یہہ آپکی بہائی عیسی ہین پہر آگی حضرت موسی اور حضرت ابراہیم کا ذکر کرتی پہر یون ہی کہ پہر ہم چلی یہانتک کہ ہم بیت المقدس مین آئی پہر مین اوس جانور کو باندہا جس حلقہ مین نبی باندہا کرتے تہی پہر مین مسجد مین داخل ہوا پہر اوٹہائی گئی میری لئی نبی جنکا اللہ نے نام لیا اور جنکا نام نہین لیا پہر مین انکو نماز پڑہائی مگر یہہ تین شخص ابراہیم اور موسی اور عیسی **فائدہ** اسکا مطلب یہہ معلوم ہوتا ہی کہ یہہ تین پیغمبر پہلی سی جہانہم تہی راستہ مین بار بار ملتی رہتی باقی وہان پہنچکر اوٹہائی گئی ایک پیغمبر انکو رستی مین دیکہا پہر بیت المقدس پہر آسمانو پر اللہ نے طرح طرح کی قدرتین دکہائین اور اسی رسالہ مین لکہتی ہین کہ بیہقی نے دلائل مین کہا کہ ہمکو خبر دی ابو الحسین عبدان نے کہا کہ ہمکو خبر دی احمد نے جو عبید کی بیٹی کہا کہ ہمکو خبر دی محمد نے جو سہیل کی بیٹی ترمذ کی رہنی والی کہا ہمسے فرمایا ابو علی نے جو مقلاص کی بیٹی کہا کہ ہمسے فرمایا عبد اللہ نے جو وہب کی بیٹی کہا کہ ہمسے فرمایا

یعقوب زہری نے جو عبدالرحمن کی بیٹی وہ اپنی باپ سے وہ عبدالرحمن سے جو ہاشم
کی بیٹی وہ انس سے جو مالک کی بیٹی اللہ اونسے راضی رہے اونہوں نے کہا کہ اللہ کے
رسول کیطرف اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت رکہے جسوقت جبریل براق لائے آپ چلے
ایکبار ایک بڑہیا رستے کی پہلو پر ملے کہا یہہ کیا ہے ای جبریل کہا چلو یا محمد پہر چلے جتنا
اللہ نے چاہا پہر ایکبار ایک چیز ہے کہ آپکو بلاتی تہی رستے سے کہ رستے سے آؤ یا محمد
آپ سے جبریل نے کہا چلو یا محمد پہر چلے جتنا اللہ نے چاہا پہر آپ کو کچھہ لوگ ملے اونہوں نے
کہا سلام تیرا ای اول سلام تیرا ای آخر سلام تیرا ای حشر کرنیوالی بیشک تمہاری بعد
حشر ہوگا جبریل نے کہا سلام کا جواب دو آپ نے سلام کا جواب دیا پہر آپ سے دوسری
بار ملے پہر آپ سے جبریل نے ویسی بات کہی جو پہلی کہی تہی پہر تیسری بار اسی طرح یہانتک
کہ بیت المقدس تک پہنچے پہر اوٹہائے گئے آپکی لیے آدم پہر اونکی سوا جتنے نبی ہیں پہر
آپ اوس راتمین اونکی امام ہوے پہر آپسے جبریل نے کہا وہ بڑہیا جو آپ نے دیکہی
سو دنیا اوسقدر باقی ہے جتنی اوس بڑہیا کی عمر باقی ہے اور وہ شخص جو چاہتا تہا کہ آپ
اوسکی طرف جہکین سو وہ اللہ کا دشمن ابلیس تہا اوسنے چاہا تہا کہ آپ اوسکی طرف جہکین
اور وہ لوگ جنہوں نے آپ پر سلام کہا سو ابراہیم اور موسی اور عیسی ہیں فائدہ
یہان سے معلوم ہوا کہ حضرت ابراہیم اور حضرت موسی اور حضرت عیسی رستے مین بار بار
آپکو ملتے تہے اور سلام کہتے تہے اور آپکی تعریف کرتے تہے کہ آپ اول ہین یعنی اللہ نے سب سے
پہلے آپکا نور بنایا ہے اور آخر آپکو سب نبیونکی بعد دنیا مین پیدا کیا اور آپکی بعد اللہ کوئی نبی نہین پیدا
کریگا آپکی بعد قیامت آویگی حشر ہوگا تین بار آپکو رستے مین ملے اور سلام کہا گویا یہہ بڑی خوشخبری تہی
پیغمبر آپکی سوا سبکی ساتہہ دوڑی اللہ اون سب پر درود و سلام بہیجے اور طبرانی نے
نے اوسط مین اور ابن مردویہ نے ایک سند پہنچائی جو عبدالرحمن کی بیٹی وہ ابو لیلی کی بیٹی
اپنی بہائی عیسی سے وہ اپنی باپ عبدالرحمن سے وہ اپنی باپ ابو لیلی سے کہ جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فاجر مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ یعنی مین پناہ لیتا ہون اللہ کے منہ کے جو عزت والا ہی اور اللہ کی پوری کلمونکی کہ نہین آگی بڑہا اونسی کوئی نیک اور نہ کوئی برا اوس چیز کی بدیسی جو اترتی ہی آسمان سی اور جو چیز چڑہتی ہی اوسمین اور بدیسی اوسکے جو اوسنی بکھیرا زمین مین اور بدیسی اوسکی جو نکلتا ہی اوس سے اور بدیسی رات اور دنکی فتنونکی اور رات اور دن کی آنی والی آفتون سی مگر وہ آنیوالا کہ خیر کے ساتہہ آوی ای بڑی مہربان اور واسطی ابی ابو حذیفہ تک سند پہنچائی جو بیت المقدس کی موذن تہی اونہون نی روایت کی ابن ابی ہریرہ سی کہ اونہون نی دیکہا حضرت صفیہ کو جو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی تہین اور کعب اونسی کہہ رہی تہی کہ ای ماں باپ والو لوگونکی تم اس جگہہ نماز پڑہو کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیونکی ساتہہ معراج کی رات بیچ اس جگہہ نماز پڑہی ہی اور وہ سب وہ ٹہانی گئی ہی اور اشارہ کیا ابو حذیفہ نی اپنی ہاتہہ اوس گوشہ کی طرف اوس برج چہاٹان کی پیچہی اور واسطی ابی لبیہ تک سند پہنچائی ہی جو مسلم کے بیٹی کہا کہ مجہسی کہا میری ایک اوستاد نی کہ اللہ کے رسول اللہ اوپر درود بہیجی اور سلامت رکہی جب بیت المقدس پر پہنچی اوس رات مین سیر کو بلائی گئی تو ایکا ایک دیکہا کہ مسجد کے داہنی طرف اور بائین طرف دو اوجہی نور ہین پہر کہا ای جبریل کیا ہین یہہ دو نور فرمایا یہہ جو آپکی داہنی طرف سے سو وہ محراب ہی آپکی بہائی داود کا اور یہہ جو آپکی بائین طرف ہی سو آپکی بہن مریم کی قبر ہے سعید بن منصور نے اور عبید بن حمید نی اور ابن جریر اور ابن منذر نے سعید بن جبیر تک سند پہنچائی کہ اونہون نی فرمایا کہ اللہ تعالی کا جو یہہ قول ہی وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا یعنی اور پوچہہ ان لوگونسی جنکو ہم نی بہیجا تجہسی پہلی جو ہماری بہیجی ہوی تہی کہا جس رات مین کہ آپ سیر کو بلائی گئی پیغمبرونسی ملاقات کی گئی اور ابن جریر نی ابن زید

ابن زید تک سند پہنچائی اسی آیت کی بیان میں انہون نے فرمایا کہ وہ جمع کیے گئے آپ کے
واسطے بیت المقدس میں جس رات آپ سیر کو بلائے گئے فائدہ اللہ تعالی نے
پیغمبرونکو سب سے زیادہ یقین پکا دیا ہی مگر انکو طرح طرح کی دلیلیں ہمیشہ دکھاتا رہتا ہے
تا انکی کو اگر کوئی دشمن شبہہ کرے تو اسکو جواب دیوین اللہ تعالی نے جناب پیغمبر صلی
اللہ علیہ وسلم سے اس آیت میں فرمایا کہ اگلے پیغمبرون سے پوچھ لو کہ سوا اللہ کے اور
کسی کے پوجنے کا کیا ہمنے حکم دیا تھا یعنی اللہ کے سوا کسیکو نہ پوجو سب پیغمبر سچے جھٹلائے گئے
پیغمبرونکو جمع کردیا کہ اگرچہ تمکو خوب یقین ہی مگر الشیخ پوچھ لو کہ منکرونکے قائل کرنیکے لیئے
طرح طرح کی دلیلیں قائم رہین ابن سعد و ابن عساکر کے روایت میں ہی کہ آپ نے
فرمایا میں نے انسے پوچھا انہون نے کہا ہم بھیجے گئے توحید کے ساتھ یعنی اللہ کو اکیلا
جانو یہی حکم اللہ نے سب پیغمبرونکی ہاتھ بھیجا ابن مردویہ نے حضرت انس تک
سند پہنچائی کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نماز پڑھے اوس رات
کہ میں سیر کو بلایا گیا مسجد کے آگے کے درجہ میں پھر داخل ہوا میں اوس چٹان کی طرف
امام احمد مسند میں فرماتے ہین کہ ہمسے فرمایا اسود نے جو عامر کے بیٹے کہا کہ
ہمسے کہا حماد نے جو سلمہ کے بیٹے وہ ابو سنان سے وہ عبید سے جو آدم کے بیٹے وہ
ابو مریم اور ابو شعیب سے کہ حضرت عمر رض جابیہ مین تھے پھر بیت المقدس کی فتح کا ذکر
کیا کہا سلمہ کے بیٹے نے پھر مجھسے کہا ابو سنان نے انہون نے عبید سے جو آدم کے بیٹے
ہیں کہا میں نے سنا حضرت عمر سے کہ کعب سے فرماتے تھے کہ کہان تجویز کرتے ہو کہ میں نماز
پڑھون کہا اگر تم مجھسے پوچھتے ہو تو نماز پڑھو چٹان کی پیچھے تو یہ سارا قدس تمہارے سامنے
ہوگا حضرت عمر بولے کہ تم نے یہود کی مشابہت کی نہیں بلکہ میں نماز پڑھونگا جہان
نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر آگے بڑھے قبلہ کیطرف پھر نماز پڑھی پھر آئے اور
چادر بچھائی اور کوڑا جھاڑ کر اپنی چادر میں رکھا اور سب لوگوں نے جھاڑا فائدہ حضرت

کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس جگہ نماز پڑہی وہان نماز پڑہنا افضل ہی بیت
المقدس سارا مقام برکت کا ہی مگر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جہان نماز پڑہی اوس
مقام کو چہوڑکر اور جگہہ نماز پڑہنی کو افضل سمجہنا یہہ بات مشابہ یہود کی ہی حضرت کعب کے
خیال مین یہہ بات نہ آئی تہی حضرت عمرؓ نے سمجہا دی اما علی بن برہان الدین حلبی
شافعی انسان العیون مین لکہتے ہین کہ بعضون نے ذکر کیا ہی کہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم کے قدم نے پتہر مین نشان کر دیا ہی اور معراج کی رات مین بیت المقدس کے
چٹان مین نشان کر دیا ہی اور وہ نشان اب تک موجود ہی پہر معراج کی ذکر مین لکہتے
ہین کہ امام ابو بکر بن عربی نے موطا کی شرح مین لکہا ہی کہ بیت المقدس کے چٹان
اللہ کے عجائب قدرت مین سے ہی وہ ایک چٹان ہی ٹوٹے ہوئے مسجد اقصی کی بیچ مین
ہر ایک طرف سے الگ ہی نہین تہامتا ہی اوسکو کوئے مگر وہی اللہ جو تہامے ہوئی ہی
اسکو زمین پر گرنے سے بن اوسکی حکم نہین کر سکتا اور اوسکی اوپر دکہن کی طرف قدم ہے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جسوقت آپ براق پر سوار ہوئے اور وہ چٹان اوس طرف سے
جہک گئی آپکی ہیبت سے اور دوسرے طرف انگلیان مین فرشتونکی جنہون نے
اوسکو روکا جب وہ جہک گئی اور اوسکی نیچے وہ غار ہی کہ ہر طرف سے جدا ہی یعنی وہ چٹان
لٹکی ہوئے ہی بیچ مین آسمان اور زمین کے اور مین اوسکی نیچے اوسکی ڈر سے نہ جا سکا کیونکہ مین
ڈرتا تہا کہ میری گناہونکی باعث سے میری اوپر نہ گر پڑے پہر ایک مدت کی بعد مین اوسمین
داخل ہوا سو مین عجائب حال دیکہا ہم اوسکی طرفونمین ہر طرف سے چلتے ہین پہر ہم اوسکو دیکہتے
جدا دیکہتے ہین ذرا سے زمین سے اوس سے نہین ملتی اور بعضی طرفین زیادہ جدا ہین بعضے
کہا امام ترمذی فرماتے ہین کہ مجہسے کہا حصین کی باپ عبد اللہ نے جو احمد کے بیٹے وہ پوتے
بیٹے کہا کہ مجہسے کہا عنبر نے جو قاسم کے بیٹے اونہون نے حصین سے اور وہ سب بیٹے مین
عبد الرحمن کے اونہون نے سعد سے جو محمد کے بیٹے اونہون نے ابن عمر سے [illegible]

فرمایا کہ جب سیر کو بلائی گئی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ گزرنے جاتی تھی انبیس پر کے
اور نبیونکی پاس کہ اونکی ساتھہ بہت لوگ تھی اور گزرتے نبی الیسی اور نبیونکی پاس کہ
اونکی ساتھہ تھوڑے لوگ تھی اور گزرتے نبی الیسی کی اور نبیونکی پاس کہ اونکی ساتھہ کو
نہ تھا یہانتک کہ آپ گزری ایک بڑی جماعت پر آپ فرماتی ہین ہین کہا یہہ کون ہے کہا گیا کہ
موسی ہین اور اونکی قوم ہے لیکن اپنا سر اوٹھاؤ اور دیکھو پھر ایکا ایک کیا دیکھتا ہون کہ ایک بڑے
جماعت ہی جسنی آسمان کا کنارہ ڈھانک لیا اس طرف سی اور اوس طرف سی کہا گیا یہہ تمہاری
امت ہی اور انکی سوا تمہاری امت مین سی ستر ہزار ہین جو جنت مین داخل ہونگی بغیر
حساب کے آپ یہہ بیان فرماکر گہر مین داخل ہوی اور لوگون نی آپسے نہ پوچھا اور آپنی بیان
نہین فرمایا لوگون نی کہا وہ لوگ ہم ہین اور بعضون نی کہا وہ ہماری بیٹے ہین جو اسلام پر
پیدا ہوی ہین پہر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلی اور فرمایا وہ وہ لوگ ہین جو داغ
نہین لیتی ہین اور منتر نہین کرتے ہین اور بدشگونی نہین لیتی اور اپنی مالک پر بہروسا
کرتے ہین پہر اوٹھہ کہڑی ہوی عکاشہ بیٹی محصن کی اور بولی کہ مین اونمین سی ہون اے
پیغام پہنچانیوالی اللہ کے فرمایا ہان پہر آیا آپکی پاس اور شخص وہ بولا مین اونمین سے
ہون فرمایا تجہسے آگی بڑہ گیا اس بات مین عکاشہ اس حدیث کی سند اچہی ہی یا صحیح
فائدہ بیماری مین بدن پر داغ لینا بہی ایک علاج ہی مگر مکروہ ہی اور وہ منتر جسمین شرک کے
کوئی بات ہو مگر اللہ کا ذکر ہی نہو وہ بہی مکروہ ہی اور بدشگونی لینا کسی چیز کو نحس
جاننا بہی مکروہ ہی جو لوگ دنیا اور ان مکروہ باتون سی بہی بچتی ہون تو بڑی مرتبہ
کیا ہو نسی تو خوب بچتی لیکن الیسی لوگ بیحساب بہشت مین جاوینگی اور وہ منتر مکروہ نہین
جسمین اللہ کا کلام اور اللہ کا ذکر ہو جیسی حدیثونمین آپ نی بتائی ہین وہ تو ہمین ایمان ہین امام
ترمذی فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا محمود نے جو غیلان کی بیٹی کہا کہ ہمسے کہا عبدالرزاق نی کہ ہمسے
کہا معمر نے اونہون نی زہری سے کہا کہ مجھکو خبر دی سعید نے جو مسیب کے بیٹے

اونہوں نی ابوہریرہ سی اللہ اونسی راضی رہی اونہوں نی فرمایا کہ جسوقت مین سیر کو بلایا
گیا مسجد اقصی سی ملا تو ایکا ایک کیا دیکہتا ہون کہ وہ ایک مرد ہی مجہی یاد پڑتا ہی کہ آپ نے فرمایا کہ اکہرا
بدن تہا سر کے بال بیچ بیچ کی تہین نہ گہونگروالی نہ سیدہی گویا کہ وہ شنوءہ کی مردوں مین سی ہی اور
عیسی سی ملا اونکا قد بیچ بیچ کا قد تہا سرخ رنگ ہی گویا حمام سی نکلی ہین اور مین ابراہیم کو دیکہا
اور اونکی اولاد مین میری صورت اونسی بہت ملتی ہی اور میری پاس دو برتن لائی گئی ایک
مین دودہ دوسرے مین شراب پہر مجہسی کہا گیا دونوں مین سی جو چاہو لے لو مین دودہ کو لیا اور اوسکو
پی لیا تب مجہسی کہا گیا کہ تمکو راہ دی اصل پیدایش کی یا یون فرمایا کہ تم پہنچی اصل پیدایش تک
آگاہ رہو کہ اگر تم شراب کو لیتی تو تمہاری امت گمراہ ہو جاتی اس حدیث کی سند اچہی ہے
صحیح ہی اور یہہ حدیث صحیح مسلم مین بہی ہی **فائدہ** اللہ نے انسان کی اصل پیدایش مین
یہہ بات رکہی ہی کہ اللہ کو پہچانی اور اوسکو اکیلا جانی اور اوسی محبت رکہی یہہ فیض اوس دودہ
مین اللہ نے اونکو دیا توحید اور معرفت کا پیالہ پلایا شراب سی بچایا یہہ جب آپ مدینہ مین تشریف لائی شراب کو
اللہ نے بالکل حرام کر دیا **امام** ابن ماجہ فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا ہشام نے جو
عمار کے بیٹے کہا کہ ہمسی کہا ولید نے جو مسلم کے بیٹے کہا کہ ہمسی کہا سعید نے جو
بشیر کے بیٹے اونہوں نی قتادہ سے اونہوں نے مجاہد سے اونہوں نے
ابن عباس سے اونہوں نی ابی سے جو کعب کی بیٹے اللہ اونسی راضی رہے
اونہوں نی اللہ کے رسول سی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی کہ جس رات
وہ سیر کو بلائی گئی آپ نی ایک خوشبو پائی فرمایا ای جبریل کیا ہی یہہ اچہی
خوشبو کہا یہہ خوشبو ہی [illegible] کنگہی کرنیوالی عورت کی قبر کی اور اوسکی دونوں بیٹوں کی اور
اوسکی خاوند کے فرمایا اور شروع [illegible] اوسکا یون تہا کہ خضر ہی تہی بنی اسرائیل کی سرداروں مین سی
اور [illegible] مین [illegible] گذر ہوا تہا ایک درویش پر جو ایک گرجا مین رہتی تہی [illegible]
اونکو جہانکتی سے اور اونکو اسلام سکہایا [illegible]

خضر جوان ہوئی اونکی باپ نے ایک عورت سی اونکا نکاح کردیا حضرت خضر نے اوسکو تعلیم کیا
اور اوس سی اقرار لے لیا اور وہ عورت تو عورتوں کے نزدیک نہ جاتی تھی سو اونہوں نے اوسکو طلاق دیا پھر اونکی
باپ نے دوسری عورت سی اونکا نکاح کردیا اونہوں نے اوسکو بھی تعلیم کیا اور اوس سی اقرار لیا
کہ کسیکو خبر نہ کیجیو پھر ایک عورت نے چھپایا اور دوسری نے اونکا بھید کھولا تب وہ بھاگ نکلے یہانتک
کہ سمندر کے ایک ٹاپو میں پہنچے تو دو مرد لکڑیاں چننے آئی وہاں دونوں نے اونکو دیکھا ایک نے چھپایا دوسرے
نے بھید کھولا اور کہا میں خضر کو دیکھا کہا گیا اور تیری ساتھ کسی نے دیکھا کہا فلانے شخص نے اوس سے
پوچھا تو اوسنے چھپایا اور اونکی دین میں یہ بات تھی کہ جو جھوٹ بولتا تھا مار ڈالا جاتا تھا پھر نکاح کیا
اوسنے اوسی چھپانے والی عورت سے پھر اس عرصہ میں کہ وہ کنگھی کر رہی تھی فرعون کی بیٹی کو ایکا ایک کنگھی گر پڑی
وہ بولی تباہ ہو فرعون اوسنے اپنی باپ کو خبر دی اور اوس عورت کی دو بیٹی تھی اور ایک خاوند تھا فرعون نے
اونکی پاس بھی بھیجا اور اوس عورت سے اور اوسکی خاوند سے کہا کہ اپنی دین سے پھر جاؤ اونہوں نے نا نا
کہا میں تم دونوںکو مار ڈالونگا اون دونوں نے کہا اگر تم ہمکو قتل کروگی تو تیرا احسان ہم پر
ہوگا اگر ہمکو ایک ہی گھر میں رکھیو پھر اوسنے ایسا ہی کیا پھر جبکہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم معراج کو بلائے گئے آپ نے ایک خوشبو پائی تب جبرئیل سے پوچھا
تب اونہوں نے اسکی خبر دی درمنثور میں ہی کہ امام احمد اور نسائی اور بزار اور طبرانی
اور ابن مردویہ نے اور بیہقی نے دلائل میں صحیح سند سی ابن عباس سی روایت
کی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس رات مجھکو سیر کرایا گیا میری پاس سے ایک
خوشبو گذری میں کہا ای جبرئیل کیا ہی یہ خوشبو کہا وہ جو کنگھی کرنے والی تھی فرعون کی بیٹی کی
اور اوسکی اولاد وہ اوسکو کنگھی کر رہی تھی کہ کنگھی اوسکی ہاتھ سے گر پڑی کہا وہ
بولی بسم اللہ فرعون کی بیٹی بولی میرا باپ اوسنے کہا نہیں میرا رب اور تیرے باپ کا
نام لیتی ہی وہ بولی نہیں بلکہ وہ جو میرا اور تیرا مالک اور تیرے باپ کا
اور تیرے باپ کا مالک ہی وہ بولی کیا تیرا کوئی اور بھی ہی کہا ہاں میرا اور تیرے باپ کا سوا

کہا ہان کہا پہر مین اپنی باپ کو اسکی خبر کر دون کہا ہان پہر اوسنی اوسکو خبر کر دی پہر اوسنے
اوسکو بلایا اور کہا تیرا کوئی اور بہی مالک ہی میری سوا کہا ہان میرا مالک اور تیرا مالک اللہ ہے
جو آسمان مین ہی پہر اوسنی حکم کیا کہ ایک گائی تانبی کی گرم کی گئی پہر حکم کیا کہ وہ عورت
اوسکی اولاد سمیت اوسمین ڈالدی جاوی وہ بولی میرا تجہسے ایک مطلب ہے کہا وہ کیا ہے
کہا تو میری ہڈیونکو اور میری بیٹونکی ہڈیونکو جمع کری پہر اوسکو اکہٹا دفن کر دی کہا یہہ
تیری لئی ہی اس لئی کہ تیرا ہمپر حق ہی پہر ڈالی گئی ایک ایک یہانتک کہ ایک دودہ پیتی ڈالی گئی
تو پیچہی ہٹی وہ بولا اگر تیرا اور تمام مت کر کہ تو حق پر ہے پہر ڈالدی گئی وہ اور اوسکی اولاد کہا ابن
عباس نی اور بولی ہین چار چہوٹی لڑکی یہہ اور گواہ یوسف علیہ السلام کا اور جریج والا اور
عیسے بیٹی مریم کے مجمع البحار مین لکہا ہی کہ شاید دیگ گائی کی شکل پر یا گائی کی برابر ہوگی جسکو
گائی کہا امام احمد فرماتی ہین کہ ہمسی کہا ابوبکر نے جو ابوشیبہ کے بیٹی کہا کہ ہمسی کہا حسن نی
جو موسی کی بیٹی اوہنون نی حماد سی جو سلمہ کے بیٹے اوہنون نی علی سی جو زید کے بیٹی اوہنونی
صلت سے اوہنون نی ابو ہریرہ سی اوہنون نی کہا کہ فرمایا اللہ کے رسول نے اللہ اوپر
درود بہیجی اور سلامت رکہی کہ جس رات مین سیر کو بلایا گیا مین آیا ایک قوم پر کہ اونکے
پیٹ گہر کیسی ہی اونکی اندر سانپ تہی اونکی پیٹ کی باہر سی دکہائی دیتی تہی مینی کہا
یہہ کون لوگ ہین ای جبریل کہا یہہ لوگ ہین سود کے کہانیوالی امام بزار ہیلے
مسند مین فرماتی ہین کہ ہمسے کہا محمد نے جو مثنی کی بیٹی کہا کہ ہمسے کہا حجاج نی جو
منہال کی بیٹی کہا کہ ہمسے کہا حماد نی اور ہمسی کہا محمد نے جو معمر کے بیٹی کہا کہ ہمسی کہا
روح نی جو عبادہ کی بیٹی کہا کہ ہمسی کہا حماد نی یعنی سلمہ کے بیٹے اوہنون نی روایت کیا علی سے
جو زید کے بیٹی اوہنون سے انس سی اللہ اوسنے راضی رہے کہ اللہ کے
رسول اللہ اوپر درود بہیجی اور سلامت رکہی فرمایا کہ جس رات مین مجہکو سیر کو بلایا مین گذرا
کچہ لوگو پر کہ اونکی ہونٹ کاٹی جاتی تہی اگ کے قینچیون سی مینے کہا ای جبریل یہہ کون

لوگ ہین کہا یہہ لوگ وعظ کہنے والے ہین تمہاری امت کی وہ جو حکم کرتے ہین لوگون کو
نیکی کا اور بھول جاتے ہین اپنے آپ کو امام ابن ماجہ فرماتے ہین کہ ہمسے نصر یا محمد نے
جو ثابت کے بیٹے کہا کہ ہمسے کہا یزید نے جو ہارون کے بیٹے کہ ہمسے کہا عوام نے جو حوشب
کے بیٹے کہ مجھسے کہا جبلہ نے جو سحیم کے بیٹے اونہون نے موثر سے جو عفازہ کے بیٹے اونہون نے
عبد اللہ سے جو مسعود کے بیٹے اللہ اونسے راضی رہے اونہون نے فرمایا کہ جسوقت شب معراج
جسمین اللہ کے رسول اللہ اوپر درود بھیجے اور سلامت رکھے سیر کو بولے گئے آپ ملے
ابراہیم سے اور موسی اور عیسی سے پھر آپس مین قیامت کا ذکر کیا سب نے حضرت ابراہیم سے
شروع کیا اونسے پوچھا یعنی کب آویگی تو اونکے پاس اسکی کچھ خبر نہ تھی پھر حضرت موسی سے
پوچھا اونکے پاس بھی اسکی کچھ خبر نہ تھی پھر اس بات کو حضرت عیسی پر رکہا جو مریم کے
بیٹے اونہون نے فرمایا کہ مجھسے اقرار کیا گیا ہے اوسکے ہو پڑنے کا نزدیک آ ورود جو اوسکی ٹھیک
وقت ہے اوسکو کوئی نہین جانتا سوا اللہ کے پھر ذکر کیا دجال کے نکلنے کا فرمایا پھر مین اترونگا
اور اوسکو مار ڈالونگا پھر لوگ اپنے شہرونکی طرف پلٹینگے پھر اونکے سامنے آوینگے یاجوج ماجوج
اور وہ ہر ایک اونچان سے دوڑینگے پھر جس پانی پر گذرینگے اوسکو پی جاوینگے اور جس چیز پر گذرینگے اوسکو
بگاڑ دینگے پھر لوگ اللہ سے فریاد کرینگے پھر مین اللہ سے دعا کرونگا کہ اونکو مار ڈالیگا پھر زمین
اونکی بدبو سے سڑ جاویگی پھر لوگ اللہ سے فریاد کرینگے پھر مین اللہ سے دعا مانگونگا اللہ آسمان سے
پانی بھیجیگا پھر اونکو اوٹھا دیگا اور سمندر مین اونکو ڈالدیگا پھر پہاڑ اوڑائے جاوینگے اور زمین پھیلائی
جاویگی جسطرح چمڑا پھیلایا جاتا ہے پھر مجھسے اقرار کیا گیا ہے کہ جسوقت یہہ ہووے تو قیامت
لوگونسے ایسی ہوگی جیسی حمل والی جسکو اوسکے لوگ نہین جانتے ہین کہ کب ایکا ایک جن پڑیگی
اس حدیث کو مولانا جلال الدین سیوطی نے درمنثور مین سعید بن منصور سے اور امام احمد سے اور
ابن ابی شیبہ سے اور ابن ماجہ سے اور ابن جریر سے اور ابن منذر اور حاکم اور ابن مردویہ سے اور بیہقی کے
کتاب بعث ونشور سے نقل کیا ہے اور کہا کہ حاکم نے کہا کہ اسکی سند صحیح ہے انتہی مترجم

اور اوسکو اللہ نے بچا لیا اور یحییٰ کی ایسی تہین سو کا ہوا اوسکا کہتے دنا اور اوس یحییٰ کو
ارادہ کیا شہر اون لوگونکی ایک عید تہی کہ ہر سال جمع ہوتی تہی اور بادشاہ کا دستور تہا
کہ وعدہ کرتا تہا اور خلاف نہ کرتا تہا اور جو شخص بولتا تہا پہر وہ بادشاہ عید کے طرف نکلا
پہر اوسکی عورت وہی اور اوسکو پہچان گئی اور وہ اوسپر عاشق تہا اور اوس عورت نے پہلی بیٹی
تنگی تہی یعنی بہیجا تہا اوسکو کبھی نہ گئی تہی پہر جب وہ اوسکی بہیجا ہنیکو گئی بادشاہ نے کہا مجہسے مانگ کہ
جو چیز تو مجہسے مانگیگی مین دونگا وہ بولی مین چاہتی ہون خون یحییٰ کا جو زکریا کا بیٹا ہے
وہ بولا اسکی سوا اور کچہہ مانگ کہا وہ یہی کہا یہہ بات ہی تجہی کی پہر اوس عورت نی
اپنی جلاد ونکو یحییٰ کیطرف بہیجا اور وہ اپنی محراب مین نماز پڑہ رہا تہا اور مین اوسکے پہلو مین
نماز پڑہتا تہا پہر وہ ایک طشت مین ذبح کیا گیا اور اوسکا سر اور اوسکا خون اوٹہا کر اوس عورت
کیطرف پہنچایا گیا پہر جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہانتک پہنچا صبر تمہارا تہا
مین اپنی نماز سے نہین موڑا پہر جب اوسکا سر اوٹہا کر اوسکی طرف پہنچایا گیا اوسکی آگے کہا گیا
پہر جب شام ہوئی اللہ نے اوس بادشاہ کو اور اوسکی گہر والونکو اور خدمتگارونکو دہنسا دیا پہر جب
صبح ہوئی قوم اسرائیل نے کہا کہ زکریا کا خدا زکریا کی واسطے غصہ ہوا پہر آؤ ہم اپنی بادشاہ کیواسطے
غصہ ہون اور زکریا کو قتل کرین پہر میری تلاش مین نکلے کہ مجہکو قتل کرین پہر ڈر کے خبر سنانیکو
آیا پہر مین اونسی بہاگا اور ابلیس انکی آگی تہا میرا پتہ بتاتا جاتا تہا پہر جب مین ڈرا کہ مین انکی
تہکانا نسکونگا میری سامنی ایک درخت آیا اور اوسنی مجہکو پکارا اور کہا میری طرف آؤ میری طرف
آؤ اور وہ میرے واسطے پہٹ گیا پہر مین اوسمین داخل ہوا اور ابلیس آیا یہانتک کہ اوسنی میری چادر کا
کونا پکڑا اور وہ درخت مل گیا اور میری چادر کا کونا باہر رہ گیا درخت سے اور قوم اسرائیل
آئی اور ابلیس نے کہا تمنی اوسکو نہین دیکہا وہ اس درخت مین داخل ہوا اور اوسکی چادر کا کونا
دیکہا ہی وہ اپنی جادو سی اس درخت مین داخل ہوا وہ بولے ہم لوگ اس درخت کو چیرینگے
ابلیس نے کہا اسکو آری سی چیرو پہر مین درخت سمیت آری سی چیرا گیا پہر جناب پیغمبر صلے اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا بہلا ای زکریا تمنے پایا تہا کچہہ ایذا ری کا لگنا یا کچہہ درد فرمایا نہیں اوسکو فقط
درخت نے پایا یا اللہ نے میری روح اوسمین ڈالدی تہی اور ابن عساکر نے روایت
پہنچائی علی تک جو زید کے بیٹے وہ جدعان کی بیٹیا اونہون نے روایت کی علی سے جو حسین کے
بیٹے یعنی حضرت امام زین العابدین سے اونہون نے امام حسین سے جو حضرت علی کی بیٹے تہے
اونہون نے فرمایا کہ ایک بادشاہ مرگیا تہا اور اپنی عورت اور بیٹی چہوڑ گیا تہا پہر اوسکے بہائی
اوسکی بادشاہت کا وارث ہوا اوسنے چاہا کہ اپنی بہائی کی عورت سے نکاح کرے پہر اوسنے مشورہ
پوچہا اس مقدمہ مین حضرت یحیی سے جو حضرت زکریا کی بیٹے تہے اور بادشاہ اوس زمانہ کے
نبیون کی حکم سے کام کرتے تہے پہر آپنے اوسے فرمایا تو اوسے نکاح مت کر کہ وہ بدکار ہے پہر اوس
عورت کو خبر پہنچی وہ بولی یا تو یحیی کو قتل کریگا یا اپنی بادشاہت چہوڑیگا پہر اوسنے اپنی
بیٹی کی سر پر ہاتہ مارا پہر اوسسے کہا اپنی چچا کی پاس محفل مین جا وہ بیشک جب تجہی دیکہیگا
بلاویگا اور اپنی گود مین بٹہاویگا اور کہیگا مجہسے مانگ جو تو چاہے کہ تو مجہسے جو چیز مانگیگی تو
مجہی دونگا پہر جب تو تجہسے یہہ کہی تو کہیو مین کچہہ نہیں مانگتی ہون مگر سر یحیی کا اور بادشاہونکا
دستور تہا کہ جب کوئی اونمین کا محفل مین کچہہ بات کہتا تہا پہر اوسکو جاری نکرتا تہا اپنی بادشاہت
سے معزول کیا جاتا تہا پہر اوس لڑکی نے یہہ کیا پہر اوس بادشاہ کو حضرت یحیی کی قتل میں
موت کا سامنا ہوا اور بادشاہت چہوڑنے مین بہی موت کا سامنا ہوا پہر اوسنے اپنی بادشاہت
اختیار کی اور انکو قتل کیا پہر اوسکی ماں زمین مین دہنس گئی ابن جدعان نے کہا کہ پہر مینے یہہ بات
ابن مسیب سے بیان کی اونہون نے کہا کیا اونہون نے تمکو خبر نہین دی کہ کیونکر ہوا قتل حضرت
زکریا کا مین بولا نہین کہا کہ حضرت زکریا اوسسے بہاگ چلے جب انکی بیٹے قتل ہو چکی اور
وہ لوگ انکی پیچہی ہوی یہانتک کہ آپ ایک درخت پاس پہنچی جسکی لکڑی لمبی تہی اوسنے انکو
اپنی طرف بلایا پہر آپ اوس پر بیٹہ گئے اور انکی کپڑی کا پہندنا رہ گیا کہ ہوا سے [illegible] تہی پہر وہ لوگ
اوس درخت کی طرف چلی پہر آپکے قدمونکے نشان اوسکی بعد نہ پایا اور اوس پر [illegible] پایا

تب اوسکا پایا اور اوس درخت کو کاٹا اور آپکو اوسکے اندر کاٹا فائدہ اس روایت سے
ایک بات زیادہ معلوم ہوئی کہ اوس عورت کو حضرت یحییٰ سے دشمنی کی وجہ یہ ہوئی تہی
کہ انہون نے بادشاہ سے کہا تہا کہ تو اوس سے نکاح نہ کر یہہ بدکار ہے جناب مسیح حواری نے انجیل کے
تفسیر مین لکہا ہے کہ پہر اوس نے اوس سے نکاح کر لیا اور دوسری بات اس روایت سے یہہ
معلوم ہوئی کہ اوس نے خود ہی اذن لے رکہا تہا پہر مسیح کو بہیج کر دوبارہ اذن لیا الٰہی اپنے پاک
نبیون پر درود اور سلام بہیج جنہون نے تیرے حکم بے دہڑک پہنچائے اور تیرے سوا کسیکا ڈر
دل مین نہ لائے الٰہی ہمکو نبیونکی راہ پر رکہیو دین محمدی پر مضبوط رکہیو آمین امام ابو داؤد نے سنن
مین کہا ہے کہ ہمسے کہا صفوان نے کہا کہ مجہسے کہا راشد نے جو سعد کے بیٹے اور عبد الرحمن نے جو جبیر کے
بیٹے اونہون نے انس سے جو مالک کے بیٹے ہین اونہون نے کہا رسول اللہ نے فرمایا اللہ اوپر درود
بہیجے اور سلامت رکہے کہ جب مین چڑہایا گیا مین گذرا ایسے لوگو پر کہ اونکے تانبے کے ناخن تہے
اپنا منہہ اور چہاتی نوچتے تہے مینے کہا یہہ کون لوگ ہین ای جبریل کہا یہہ وہ لوگ ہین جو کہاتے
ہین گوشت لوگونکی اور پڑتے ہین اونکی آبرو مین فائدہ یعنی مسلمانونکو پیٹہہ پیچہے برا کہنا ایسا
ہے گویا اونکا گوشت کہاتے ہین اور لوگونکی آبرو کہ رہی ہین امام عبد العظیم منذری نے
ترغیب ترہیب مین لکہتے ہین کہ امام بیہقی نے اپنی کتاب سے سند پہنچائی کو سعید جو سنان کے
بیٹے وہ راشد سے جو سعد کے بیٹے کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مین چڑہایا گیا
مین کچہہ مردونپر گزرا کہ اونکی چمڑے آگ کی قینچیسی کاٹی جاتی تہی مینے کہا یہہ کون لوگ
ہین ای جبریل کہا یہہ وہ لوگ ہین جو بناؤ سنگار کرتے ہین زنا کی واسطے پہر مین ایک
کنوئین پر گزرا کہ اوسمین بدبو آتی تہی اور سنی اوسمین بہت آوازین سخت مینے کہا یہہ کون
لوگ ہین ای جبریل کہا یہہ عورتین ہین کہ بناؤ سنگار کرتے تہین زنا کی واسطے اور کرتی
تہین وہ کام جو اونپر حلال نہین تہی پہر مین گزرا کچہہ عورتون اور کچہہ مردونپر کہ چہاتیونکی لٹکا
لٹکائی ہوئی تہین مینے کہا یہہ کون لوگ ہین ای جبریل کہا یہہ لوگ ہین طعنہ دینی

لایا مسلم نے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا اللہ کے رسول نے اللہ اوپر درود بہیجے اور سلامت رکہے
البتہ میں اپنے تئیں دیکہا حطیم میں اور قریش لوگ مجہسے پوچہتے تہے میری سیر کا حال سو پوچہنے لگے
مجہسے بیت المقدس کی وہ چیزیں پوچہیں کہ میں اونکو یاد نہیں رکہا تہا پہر مجہپر ایسا رنج ہوا کہ ویسا مجہکو
ویسا رنج نہیں ہوا تہا پہر اوٹہا دیا اوسکو اللہ نے میرے لیے کہ میں دیکہتا تہا اوسکی طرف جو چیز
وہ پوچہتے تہے میں اونکو خبر دیتا تہا اور میں اپنے تئیں دیکہا نبیوں کی ایک جماعت میں پہر ایکا یک دیکہا
کہ موسی کہڑے نماز پڑہ رہے ہیں ایک مرد ہیں کہرے گہونگروالے گویا کہ وہ شنوہ کی مردوں میں سے ہیں
اور ناگہاں ایک دیکہا کہ عیسی بیٹے مریم کے کہڑے نماز پڑہ رہے ہیں سب لوگوں میں اونسے شباہت زیادہ
بہت ملتی ہے عروہ ثقفی جو مسعود کا بیٹا ہے اور ناگہاں ایک ابراہیم کہڑے نماز پڑہ رہے ہیں سب لوگوں میں
اونسے شباہت بہت ملتی ہے تمہارے رفیق کی مطلب آپکا یہ تہا کہ میری شباہت اونسے
بہت ملتی ہے پہر نماز کا وقت آیا پہر میں اونکی امامت کی پہر جب میں نماز سے فراغت کی ایک
کہنے والے نے مجہسے کہا اے محمد یہ مالک ہے دربان آگ کا تم اوسپر سلام کہو پہر میں موڑکر اوسکی
طرف دیکہا تو اوسنے پہلے مجہپر سلام کہا اور روایت کیا ابو یعلی اور ابن عساکر نے ام ہانی سے
اونہوں نے کہا کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس اندہیرے میں داخل ہوئے اور میں
اپنے بچہونے پر تہی آپ نے فرمایا تجہکو خبر ہے کہ میں سویا آجکی رات حرمت والی مسجد میں پہر میرے
پاس جبرئیل آئے پہر مجہکو مسجد کے دروازہ پر لے گئے پہر آگئی بیت المقدس میں جانیکا اور آنیکا ذکر
پہر ام ہانی کہتی ہیں کہ آپ کی چادر سے چپٹ گئی اور میں کہا اے میرے چچا کے بیٹے میں تجہکو
اللہ کی قسم دیتی ہوں تو قریش سے یہ بات نہ کہنا کہ جن لوگوں نے تمکو سچا جانا وہ بہی جہٹلاویں گے
پہر آپنے اپنا ہاتہہ اپنی چادر پر مارا اور اوسکو میرے ہاتہہ سے کہینچ لیا اور چادر آپکی پیٹ پر سے اوٹہہ گئی
تو میں آپکی پیٹ کی شکن دیکہی جو تہ بتہ سی دہری گویا کہ وہ کاغذوں کی لپیٹ تہی اور ایکا ایکی آپکے
پاس ایک نور بلند ہوا قریب تہا کہ میری نگاہ کو اوچک لے پہر میں سجدہ میں گر پڑی پہر جب میں
سر اوٹہایا تو دیکہا کہ آپ باہر جا چکے ہیں پہر میں اپنی لونڈی سے کہا تو آپکے پیچہے جا دیکہہ آپ کہاں گئے

اور حضرت ام سلمہ اور حضرت عائشہ سے اور ام ہانی اور ابن عباس کے آگے وہی بیت المقدس
جا نکلنا دیکھے پھر یون ہے کہ ہمین سے بعضون نے کہا کہ اوس رات کو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کھوئے گئے پھر عبد المطلب کے بیٹے جدا جدا آپکو ڈھونڈنے گئے اور حضرت عباس نکلے یہانتک کہ
ذی طوی تک پہنچے اور پکارنے لگے یا محمد یا محمد آپنے اونکو جواب دیا کہ مین حاضر ہون کہا ای بھتیجے
تمنے اپنی قوم کو آج کی رات کو تھکا دیا فرمایا کہ بیت المقدس مین گیا کہا اس رات مین فرمایا ہان
کہا تیرے خیر تو نہ ہے فرمایا سوا خیر کے کچھ نہین گذرا اور ام ہانی کہتی ہین کہ آپ ہمارے یہان اوس
رات سوئے آگے وہی ذکر ہے کہ آپنے لوگون سے بیان کیا آپ فرماتے ہین کہ مین حطیم مین کھڑا
ہوا پھر اللہ نے میرے لیے بیت المقدس کو ظاہر کردیا پھر مین اونکو خبر دینے لگا اوسکی نشانیون کی
پھر بعضون نے کہا کہ مسجد کے دروازے کتنے ہین اور مین اوسکے دروازے نہین گنی تھی پھر مین اوسکے
طرف دیکھتا رہا اور دروازہ دروازہ گنتا رہا اور اونکو خبر دیتا رہا اور مین اونکو اونکے قافلونکی بھی
خبر دی جو رستے مین تھے اور اونکی نشانیان جو تھی تھی پھر جیسا مین اونکو خبر دی ویسا اونہون نے پایا اور
روایت کیا حاکم نے اور اسکی سند کو صحیح کہا اور ابن مردویہ نے اور بیہقی نے دلائل مین حضرت
عائشہ سے روایت کی اونہون نے کہا کہ جب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد اقصی تک سیر کو
بلائے گئے صبح کو لوگون سے بیان کرنے لگے تو جو لوگ آپ پر ایمان لائے تھے اور آپ کو سچا جانتا تھا
اونمین سے کچھ لوگ اپنے دین سے پھر گئے اور حضرت ابوبکر سے جاکر کہا کہ کچھ تمکو خبر ہے اپنے رفیق کے
وہ کہتے ہین کہ وہ آج کی رات بیت المقدس تک سیر کو بلائے گئے اور صبح سے پہلے آئے وہ بولے
کہ مین تو اونکو اس بات مین سچا جانتا ہون جو اس سے بعید ہے وہ یہ ہین اونکو سچا جانتا ہون آسمان کی
خبر مین جو ایک صبح مین اور ایک شام مین آتی ہے اس لیے حضرت ابوبکر کا نام رکھا گیا صدیق
بیہقی نے بھی امام احمد فرماتے ہین کہ ہمسے فرمایا محمد نے جو جعفر کے بیٹے اور روح نے
دونون نے کہا کہ ہمسے کہا عوف نے اونہون نے قتادہ سے جو اوفی کے بیٹے اونہون نے ابن عباس سے
کہا کہ رسول اللہ نے [illegible] اور رسالت رکھی فرمایا کہ جسوقت وہ رات ہوئی جسمین

مین سیر کو بلایا گیا اور مجھکو مکہ مین صبح ہوئی مینی اپنی معاملہ کا یقین کیا اور پہچانا کہ لوگ مجھکو جھٹلاوینگی پہر مین الگ غمگین ہو کر بیٹھا کہ پہر آپکی پاس اللہ کا دشمن ابوجہل آیا اور آپکی پاس بیٹھا اور ہنسی کیطرح پر کہنی لگا کہ کچھ کوئی بات ہوئی آپ نی فرمایا ہان کہا وہ کیا ہی فرمایا مین آج کی رات سیر کو بلایا گیا کہا کہان تلک فرمایا بیت المقدس تلک کہا پہر ہماری بیچ مین تمنی صبح کی فرمایا ہان کہا آپکی قوم کو بلا لاون ایسی ہی کہو گی جو مجہسی کہا آپنی فرمایا ہان وہ بولا ای لوگو قوم کعب کی لیں سب مجلسین اوسکی پاس آئین اور لوگ آنی پہانتک کہ آپکی پاس بیٹھی وہ بولا بیان کیجی اپنی قوم سی جو مجہسی بیان کیا تب اللہ کی رسول نی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی فرمایا کہ مین آج کی رات سیر کو بلایا گیا وہ لوگ بولی کہان تک فرمایا بیت المقدس تک وہ بولی پہر تمکو صبح ہوئی ہماری بیچ مین فرمایا ہان وہ لوگ بولی آپ سی ہو سکتا ہی کہ اوس مسجد کی پتی ہمسی بیان کیجی اور اون لوگو نمین وہ لوگ بہی تہی جو اوس شہر تک سفر کر چکی تہی اور اوس مسجد کو دیکہہ چکی تہی فرمایا اللہ کی رسول نی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی پہر مین پتی بیان کرنی لگا پہر مین پتی بیان کرتا رہا یہانتک کہ مجھکو بعضی پتو نمین شبہہ ہوا پہر وہ مسجد لائی گئی اور مین دیکہہ رہا تہا یہانتک کہ رکہی گئی عقیل کی یا عقال کی گہر کی پاس پہر مینی اوسکی پتی بیان کئی اور مین اوسکیطرف دیکہہ رہا تہا تب اون لوگو نی کہا یہہ جو پتی ہین یہہ تو قسم اللہ کی سب ٹہیک کہی ہین در منثور مین ہی کہ ابن مردویہ نی حضرت انس تک سند پہنچائی کہ اونہون نی کہا کہ اللہ کی رسول اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی جبسی سیر کو بلائی گئی اونکی خوشبو دولہا کی سی خوشبو تہی اور دولہا کی خوشبوسی بہی بہت اچھی تہی مولانا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ لآلی مصنوعہ مین لکہتی ہین کہ مین کہتا ہون کہا ابو العباس مستغفری نی جو جعفر کی بیٹی وہ محمد کی بیٹی اونہون نی طب نبوی کی کتابمین فرمایا کہ مجھکو لکہہ بہیجا علی نی جو حسن کی بیٹی کہ ابو سلیمان محمد جو سلیمان کی بیٹی ہین وہ یزید کی بیٹی فاس کی رہنی والی اونہون نی اونسی قزوین مین بیان کیا کہا کہ ہمسی کہا میری باپ نی کہا کہ مجہسی فرمایا اسمعیل خراز نی جو قزوین کی رہنی والی علی کی بیٹی وہ قدامہ کی بیٹی کہا کہ ہمسی کہا احمد نی جو بروع کی رہنی والی

عبداللہ کی بیٹی کہا کہ ہمسی کہا سہل نی جو صقیر کی بیٹی کہ ہمسی کہا موسی نی جو عبد ربہ کی بیٹی کہا
کہ مینی سنا علی سی جو ابوطالب کی بیٹی وہ فرماتی تہی کہ فرمایا اللہ کی رسول نی اللہ درود
بہیجی اور سلامت رکہی کہ جس رات مین آسمان کی طرف سیر کو بلایا گیا زمین میری اوپر روئی
سو اللہ نی زمین کی روئی سی الصف یعنی گبرا اوگایا سو جو شخص چاہی کہ زمین کا رونا سونگہی تو گبر کو
سونگہی پہر جب مین اپنی رب کیطرف اونچا کیا گیا پہر اوسنی مجہپر بخشش کی پیغمبری سی اور بڑائی دی
مجکو نبوت سی اور مجکو عزت دی شفاعت سے اور مجہپر فرض کین پچاس نمازین اوترا مین ایک آسمان پر
ایک آسمان تک پہر جب مین نیچی والی آسمان تک پہنچا مجہسی پسینا ہہنی لگا پہر میرا پسینا
گرا پہر اللہ نی میری پسینہ سی سرخ گلاب اوگایا پہر جو شخص چاہی کہ میرا پسینا سونگہی سرخ گلاب
کو سونگہی واللہ اعلم فائدہ مولانا جلال الدین سیوطی نی اس سند کی کسی شخص مین کچہہ بحث
نہین کی معلوم ہوا کہ اس سند مین کچہہ خلل نہین پایا حضرت شیخ عبدالحق نی سفر السعادت کی
شرح مین لکہا ہی کہ ابو الفرج نہروانی نی حضرت انس سی روایت کی ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نی فرمایا کہ جب مجکو آسمان پر لی گئی میری بعد زمین روئی اور اوس سی گبرا اوگا جب مین
پہر آیا ایک قطرہ میری پسینی کا زمین پر گر پڑا اوس سی سرخ گلاب اوگا اس روایت مین
لصف کی جگہہ گبری اور منتخب اللغات مین لصف کی معنی کبر کی ہی لکہی ہین لکہا ہی کہ کبر مین
کاف پر اور بی پر زبر ہی اور وہ ایک سبزہ ہی کہ اوسکا اچار بناتی ہین مولانا جلال الدین
فرماتی ہین کہ ابن جوزی سے لکہتی ہین کہ ابن فارس نی کتاب الریحان مین کہا ہی کہ ہمسی کہا
علی نی جو بندار کی بیٹی کہا کہ ہمسی کہا حسن نی جو علی کی بیٹی وہ عبد الواحد کی بیٹی مقدس کی رہنی
والی کہا کہ ہمسی فرمایا ہشام نی جو عمار کی بیٹی کہا کہ ہمسی کہا مالک نی جو انس کی بیٹی وہ
زہری سی وہ انس سی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ سفید گلاب میری پسینی سی
معراج کی رات مین بنایا گیا سرخ گلاب جبرئیل کی پسینی سی بنایا گیا اور زرد گلاب براق کی
پسینی سی بنایا گیا ابن جوزی کہتی ہین کہ وہ شخص جو مقدس کا رہنی والا ہی اوسپر گمان کیا گیا ہی

لہ اوسی نی یہہ حدیث بنائی ہی مولانا لکہتی ہین کہ مین کہتا ہون کہ ابن عساکر نی اپنی تاریخ مین
اس حدیث کو سند سمیت لکہا پہر کہا کہ مینی پڑہا ہی عبد العزیز کنانی کی ہاتہہ کا لکہا ہوا کہ مجہی کہا
ابو نجیب عبد الواحد نی جو عبد اللہ کی بیٹی ارموی کہ حسن جو عبد الواحد کی بیٹی ہین ان پہچان
مین یعنی معلوم نہین کہ کیسی شخص ہین اور یہہ حدیث بنائی ہوئی ہی کسی بی علم نی اوسکو بنالیا ہی
اور یہہ صحیح سند اسپر جوڑدی ہی اور کہا سان مین کہ حسن جو عبد الواحد کی بیٹی ہین ابن ناصر نی
کہا کہ اونپر گمان کیا گیا ہی جہوٹ بولنی کا اونہون نی گلاب کی مقدمہ مین ایک حدیث روایت
کی ہی جسکی کہین اصل نہین میزان مین کہا کہ یہہ حدیث بنائی ہوئی ہی واللہ اعلم کہا ابن
فارس نی کہ روایت کیا ہشام نی جو عروہ کی بیٹی وہ اپنی باپ سی وہ حضرت عائشہ سی کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ جو شخص چاہی کہ میری خوشبو سونگہی تو سرخ گلاب کو سونگہی
اور روایت کیا احمد ثعلبی نی جو محمد کی بیٹی وہ یحیی کی بیٹی اونہون نی روایت کی اپنی باپ سی
اونہون نی اونکی دادا سی اونہون نی اعمش سی اونہون نی ابن منکدر سی اونہون نی جابر سے
کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ جو شخص چاہی کہ میری خوشبو سونگہی تو خوشبو گلاب کی
سونگہی اور احمد جو شخص ہے جسنی یہہ روایت کی ہی چہوڑ دیا گیا ہی یعنی حدیث والون نی اوسکو چہوڑ
دیا جب دیکہا کہ بہت غلطیان کرتا ہی ایک اور سند لکہی ہی مگر کتاب کا نام نہین لکہا شاید خطیب کے
کتاب کی روایت ہی وہ یہہ ہی کہ خبر دی ہمکو محمد نی جو ناصر کی بیٹی کہ ہمکو خبر دی عبد المحسن نی
جو محمد کی بیٹی وہ علی کی بیٹی کہ ہمکو خبر دی احمد نی جو عمر کی بیٹی وہ روح کی بیٹی نہروان کی
رہنی والی کہ ہمکو خبر دی قاضی ابو الفرج معافی نی جو زکریا کی بیٹی کہ ہمسی کہا لیث نے جو مصر کے
رہنی والی بیٹی محمد جو کی وہ بیٹی لیث کی کہ ہمسے کہا ابو الحسن صعصعہ نی جو رقہ کی رہنی والی وہ حسین
کے بیٹی کہ ہمسے کہا محمد نی جو سنبس کی بیٹی وہ حماد کی بیٹی کہ ہمسے کہا میری باپ نی اونہون نی
جعفر سی جو سلیمان کی بیٹی وہ مالک سی جو دینار کی بیٹی وہ انس سی کہ حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نی فرمایا کہ جب مین چڑہا گیا آسمان کیطرف مین میری بعد روئی پہر اوسکی پانی سی

نصف ادسکا پہر جب مین پلٹا میرا پسینا زمین پر ٹپکا تو سرخ گلاب اوسکا خبر دار سو جو شخص
چاہی کہ میری خوشبو سونگہی تو سرخ گلاب سونگہی ابن جوزی کہتی ہین کہ بنائی ہوئی ہی اسکی
سند مین وہ لوگ جو پہچانی نہین جاتی ہین فائدہ اسکی سند مین وہ لوگ ہین جنکا حال معلوم نہین
کہ معتبر ہین یا غیر معتبر تو یہہ سند کچی ہی یہہ کہد یا کہ یہہ بات ان لوگونمین سی کسی نی بنالی یہہ
ابن جوزی کی زیادتی ہی ایسی روایت کا بیان کرنا مضائقہ نہین درمنثور مین ہی کہ ابن مردویہ
نی ابن عباس تک سند پہنچائی کہ اللہ کی رسول نی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت کہی
فرمایا کہ جس رات مین سیر کو بلایا گیا مجکو اللہ نی بہیجا یاجوج ماجوج کی طرف پہر مینی اونکو اللہ کی
دین کیطرف اور اوسکی بند گی کیطرف بلایا پہر اونہون نی میرا کہنا ماننی سی انکار کیا سو وہ آگ
مین ہین اون لوگونکی ساتہہ جنہون نی کہنا نمانا آدم کی اولاد مین سی اور ابلیس کے اولاد مین سی

آب یہہ ذکر ہی کہ معراج کی بعد اللہ کی حکم سی حضرت جبریل نی کعبہ کی پاس آپکو پانچون نمازین پڑہائین اور پانچون وقت دکہلائی اور نماز کی رکعتونکا بیان اور بیکار کپڑی پہننی کا اور چہلکی پڑہنی کا بیان مولانا جلال
الدین سیوطی نی معراج کی رسالہ مین لکہا ہی کہ صحیح روایت ہی کہ معراج کی بعد پہلی دن حضرت
جبریل نی جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ظہر کی نماز پڑہائی امام ابو داؤد فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا
مسدد نی کہ ہمسی فرمایا یحیی نی کہ ہمسے فرمایا سفیان نی کہ مجہسی فرمایا عبد الرحمن نی جو بیٹی فلانی
شخص کے وہ بیٹی ابو ربیعہ کی ابو داؤد نی کہا وہ عبد الرحمن ہین بیٹی حارث کی وہ بیٹی عباس کے
وہ بیٹی ابو ربیعہ کی اونہون نی روایت کی حکیم سی جو بیٹی ہین حکیم کے وہ نافع سی جو بیٹی جبیر
کی وہ بیٹی مطعم کی اونہون نی ابن عباسؓ سی اونہون نی کہا کہ فرمایا اللہ کی رسول نی
اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت کہی کہ امامت کی میری جبریل نی اس گہر کی پاس یعنی
کعبہ کی پاس دو مرتبہ سو نماز پڑہائی مجکو ظہر کی جس وقت جہکا سورج اور تہا یعنی سایہ برابر
تسمہ کی اور مجکو عصر کی نماز پڑہائی جس وقت اوسکا سایہ اوسکی برابر ہوا اور نماز پڑہائی مجکو یعنی

مغرب کی جسوقت روزہ دار روزہ کہولتا ہی اور نماز پڑہائی مجکو عشا کی جسوقت شفق غائب ہوا
اور نماز پڑہائی مجکو فجر کی جسوقت کہانا اور پینا روزہ دار پر حرام ہوا پہر جب دوسرا دن ہوا مجکو ظہر
کی نماز پڑہائی جسوقت اونکا سایہ اونکی برابر تہا اور مجکو عصر کی نماز پڑہائی جسوقت اونکا سایہ
اونکی دو برابر ہوا اور مجکو مغرب کی نماز پڑہائی جسوقت روزہ دار نی روزہ کہولا اور عشا کی نماز پڑہائی
تہائی رات تلک اور فجر کی نماز پڑہائی تو اوجالی مین نماز پڑہی پہر میری طرف موڑ کر دیکہا
پہر فرمایا ای محمد یہ وقت ہی نبیون کا جو تمسی پہلی تہی اور وقت بیچ مین ہی ان دو وقتون کی
فائدہ یہہ وقت نمازونکی اللہ کی حکم سی حضرت جبریل نی دیکہادئی بعد اسکی اللہ نی نمازونکی
وقت بڑہادی اس مرتبہ عصر کی نماز دوسری دن اوسوقت پڑہائی جب سایہ دو برابر ہو گیا
یعنی آخر وقت یہانتک ہی پہر بعد اسکی وقت اللہ نی بڑہا دیا صحیح مسلم مین ہی کہ جناب پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ عصر کا وقت جب تک ہی کہ سورج زرد نہووی اس حدیث سی
معلوم ہوا کہ وقت عصر کا اللہ تعالی نی بڑہا دیا جب تک سورج زرد نہو جب تک اچہا عمدہ
وقت ہی اور بخاری اور مسلم مین ہی کہ حضرت ابوہریرہ نی کہا کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
نی فرمایا کہ جسنی ایک رکعت عصر کی سورج ڈوبنی سی پہلی پائی اوسنی عصر کو پایا اس حدیث
سی معلوم ہوا کہ جب تک سورج نہ ڈوبی جب تک عصر کا وقت ہی مگر سورج کی زرد ہو جانی
کی بعد مکروہ ہی جان بوجہہ کر اتنی دیر کرنی کہ سورج ڈوبتی وقت پڑہی صحیح مسلم مین ہی کہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ وقت مغرب کی نماز کا جبتک ہی جب تلک شفق نہ ڈوبی
اس حدیث سی معلوم ہوا کہ مغرب کا وقت اللہ نی بڑہا دیا پہلی پہل تو حضرت جبریل نی
دونون دن ایک ہی وقت نماز پڑہائی تہی اور عشا کی نماز حضرت جبریل نی دوسری دن تہائی
رات تک پڑہائی تہی پہر بعد اوسکی اللہ نی وقت بڑہا دیا صحیح مسلم مین ہی کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نی فرمایا کہ وقت عشا کا آدہی رات بیچون بیچ تک ہی اس حدیث سی معلوم ہوا
کہ آدہی رات تک بہت اچہا وقت ہی ابن الہمام نی ہدایہ کی شرح فتح القدیر مین لکہا ہی

کہ ابن عمر نے فرمایا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عشا میں دیر کی یہانتک کہ دو تہائی رات گئی
اور حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عشا مین دیر کی یہانتک کہ بہت
سی رات گئی یعنی تہوڑی سی رہ گئی اور یہہ سب صحیح بخاری مین ہی امام بیہقی اپنی سنن مین فرماتے
ہین کہ مجکو خبر دی ابوبکر محمد حافظ نے جو بیٹے ابراہیم کی کہا کہ مجہے بیان کیا ابو نصر احمد نے جو بیٹے عمرو کے
کہا کہ خبر دی سفیان جوہری نے جو محمد کی بیٹے کہ کہا ہمسے علی نے جو حسن کے بیٹے کہ کہا ہمسے
عبد اللہ نے جو ولید کی بیٹے اونہوں نے روایت کی سفیان سے اونہوں نے لیث سے اونہوں نے
طاوس سے اونہوں نے ابن عباس سے اونہوں نے فرمایا کہ وقت ظہر کا عصر تک ہی اور عصر کا
مغرب تک اور مغرب کا عشا تک اور عشا کا فجر تک اور امام بیہقی نے اپنی سنن میں دوسری جگہہ
لکہا ہی کہ یہہ باب ہی آخر وقت عشا کا اور وارد ہمیں دو قول ہین تہائی رات اور آدہی رات
اسکا مطلب یہہ کہ عمدہ وقت تہائی رات تک ہی پہر آدہی رات تک پہر لکہا ہی کہ یہہ باب ہی
نماز عشا کی آخر وقت جواز کا یعنی جایز کب تک ہی پہر کہتی ہین کہ ہمکو روایت پہنچی ابن عباس
سے کہ اونہوں نے فرمایا کہ وقت عشا کا فجر تک ہی اور اونسی اور عبد الرحمن بن عوف سے
روایت پہنچی اوس عورت کی مقدمہ مین جو فجر کے نکلنی سے پہلی پاک ہو جاوی کہ نماز پڑہی مغرب
کی اور عشا کی اور عبید بن جریج سے روایت پہنچی کہ اونہوں نے جناب ابوہریرہ سے پوچہا کہ نماز
عشا مین تقصیر وار ہونیکا وقت کون سا ہی کہا نکلنا فجر کا امام طحاوی معانی الآثار مین فرماتی ہین
کہ ہمسے فرمایا یونس نے کہ ہمسے فرمایا عبد اللہ نے جو یوسف کی بیٹے کہ ہمسے فرمایا لیث نے وہ یزید سے جو ابو حبیب
کی بیٹے وہ عبید سے جو جریج کی بیٹے کہ اونہوں نے ابوہریرہ سے کہا کہ نماز عشا مین تقصیر وار ہونیکا
وقت کون ہی فرمایا کہ نکلنا فجر کا سو ابوہریرہ نے وہ وقت فجر کی نکلنی کا بتلایا جس مین عشا کا وقت
جاتا رہتا ہی مطلب یہہ ہی کہ جسنی یہانتک عشا نہ پڑہی کہ فجر ہو گئی وہ گنہگار ہوا جسنی اس سے پہلی
پڑہ لی وہ گنہگار نہین ہوا ایسی معلوم ہوا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعضی سے پہلی تک عشا
ہم سے نہی کی رخصت دی ہی صحیح مسلم مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وقت صبح کی نماز کا

فجر کی نکلنے سے ہے جب تک سورج نہ نکلے اب سنو کہ ظہر کا وقت بھی بعضوں نے کہا ہے کہ آخر
میں بڑھا دیا ہے بعضی حدیثوں سے اس کا اشارہ بعضوں نے سمجھا ہے مشہور یوں ہیں کہ امام ابوحنیفہ
کا قول ہے کہ ظہر کا وقت جب تک رہتا ہے جب تک سایہ انسان کا دو قد برابر ہو جاوے اوس سایہ
کے سوا جتنا دوپہر کے وقت پر رہتا لیکن امام ابوحنیفہ کا یہہ قول انکے بڑے بڑے شاگردوں نے
اختیار نہیں کیا کیونکہ اسکی سند صاف نہ پائی اور امام ابوحنیفہ کا دوسرا قول سب کے موافق ہے
کہ ایک قد برابر سایہ ہوا اور عصر کا وقت آیا شاید امام نے اول قول کو چھوڑ دیا ہو آخری قول یہی ہے
جو سب کے موافق ہے امام ابوحنیفہ کے شاگرد امام محمد اور امام ابو یوسف اور امام زفر کا یہی قول ہے
کہ ظہر کا وقت جب ہی تلک ہے جب تک سایہ ایک قد کے برابر ہو اور یہی قول ہے امام مالک اور امام
شافعی کا اور امام احمد کا امام طحاوی حنفی نے فرمایا کہ ہم اسی قول کو لیتے ہیں اور غرر الاذکار میں ہے
کہ یہی قول لیا گیا ہے اور برہان میں ہے کہ یہی بہت ظاہر ہے کیونکہ حضرت جبرئیل نے وقت نماز
کا یوں ہی ظاہر کر دیا یہہ مطلب اوس سے صاف نکلتا ہے اور فیض میں ہے کہ اسی پر عمل ہے لوگوں
کا اس زمانہ میں اور اسی پر فتوی ہے خلاصہ یہہ ہوا کہ حضرت جبرئیل نے ظہر کی نماز جب پڑھائی
تھی جب سایہ ایک قد برابر رہتا بعد اسکے وقت کا بڑھا دینا ثابت نہیں مگر امام ابوحنیفہ نے کسی حدیث
کی اشارے سے یہہ مطلب سمجھا تھا کہ ظہر کا وقت بھی پھر بڑھا دیا گیا ابن المنذر نے فرمایا کہ سوا امام
ابوحنیفہ کے یہہ بات کسی نے نہیں کہی اب سنو کہ جس بات پر سب کا اتفاق ہے اور امام ابوحنیفہ کا
بھی وہ دوسرا قول اوسکے موافق ہی ہے ٹھیک ہے اوسی پر چلنا چاہیے امام ابن ابی شیبہ مصنف
میں فرماتے ہیں کہ مجھسے بیان کیا زید نے جو جناب کی بیٹے کہ مجھے فرمایا خارجہ نے جو بیٹے عبداللہ
کے وہ بیٹے سلیمان کے وہ بیٹے زید کے وہ بیٹے ثابت کے کہا کہ مجھے فرمایا حسین نے جو بیٹے بشیر کے
وہ بیٹے سلیمان کے اونہوں نے نقل کی اپنے باپ سے کہا کہ میں اور محمد جو علی کے بیٹے ہیں یا کوئی
اور مرد حضرت علی کی اولاد میں سے داخل ہوئے جابر کے پاس جو عبداللہ کے بیٹے ہیں ہمنے اونسے
کہا کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز کیوں کرتے کہا کہ اللہ کے رسول نے ایک

اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی ظہر پڑہی جسوقت سایہ تسمہ کے برابر تہا پہر ہمکو عصر کی نماز پڑہائی
جسوقت سایہ اونکی برابر اور تسمہ کی برابر ہوا آگی حدیث بڑہی ہی اوسمین یہہ بہی ہی کہ پہر ہمکو
دوسری دن ظہر پڑہائی جسوقت سایہ ہر چیز کا اوسکی برابر تہا پہر ہمکو عصر پڑہائی جسوقت سایہ
ہر چیز کا اوسکی دو برابر تہا اس حدیث سی صاف مطلب کہل گیا کہ جب دوپہر ڈہلی تب سایہ
تسمہ کی برابر تہا اوسوقت آپ نی ظہر پڑہی پہر جب سایہ ایک تسمہ اور ایک قد کی برابر ہوا اوسوقت
عصر پڑہی اس سے معلوم ہوا کہ جتنا سایہ دوپہر کی وقت ہوتا ہی اسکو یاد رکہنا چاہئی جب اوسکی
سوا اور ایک قد کی برابر ہو جاوی تب عصر کا وقت آتا ہی پہر دوسری دن آپ نی ظہر
جب پڑہی جب دوپہر کی سایہ سمیت سایہ ہر چیز کا اوسکی برابر تہا اس جگہہ حضرت جابر نی
تسمہ کا نام نہیں لیا یہہ ظہر آپ نی اخیر وقت پڑہی بحر الرائق مین ہی کہ امام طحاوی حنفی
اور اکثر بزرگون نی فرمایا ہی کہ آدمی کا قد اوسکی سات قدمونکی برابر ہوتا ہی امام بخاری
فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا عبد اللہ نی جو یوسف کی بیٹی کہ ہمکو خبر دی مالک نی اونہون نی
صالح سی جو کیسان کی بیٹی اونہون نی عروہ سی جو زبیر کی بیٹی مین اونہون نی حضرت عائشہ سی
جو مان ہین ایمان والونکی اونہون نی فرمایا کہ اللہ نی جسوقت نماز فرض کی دو دو رکعت
فرض کی گہر رہنی مین اور سفر مین پہر سفر کی نماز برقرار رکہی گئی اور گہر رہنی کی نماز مین زیادہ
کردیا گیا امام احمد نی یہہ لفظ زیادہ لکہا ہی کہ مگر مغرب کہ وہ تین رکعت تہی امام بخاری
فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا مسدد نی کہا کہ ہمسے فرمایا یزید نی جو زریع کی بیٹی کہا کہ ہمسے فرمایا معمر نی
وہ زہری سی وہ عروہ سی وہ حضرت عائشہ رض سی اونہون نی فرمایا کہ فرض کی گئی نماز دو رکعت
پہر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی وطن چہوڑا پہر چار رکعت فرض کی گئی اور نماز سفر کی
پہلی طور پر چہوڑ دی گئی اور ابن خزیمہ و ابن حبان کی روایت مین ہی کہ پہر جب آپ مدینی
مین آئی گہر رہنی کی نماز مین دو دو رکعتین بڑہا دی گئین اور فجر کی نماز پہلی طور پر رہی کیونکہ
اوسمین قران بہت پڑہا جاتا ہی اور مغرب کی نماز اس لئی پہلی طور پر رہی کہ وہ دن کی

نماز کا وتر ہی یعنی طاق گنتی اللہ کو پسند ہی کیونکہ وہ آپ اکیلا ہی فائدہ یعنی پہلی جو نماز فرض ہوئی
تو مغرب کی تین رکعت فرض ہوئی باقی ظہر اور عصر اور عشا اور صبح دو دو رکعت فرض ہوئی پہر جب
آپ مدینہ مین تشریف لائے ظہر اور عصر اور عشا مین دو دو رکعتین بڑہائی گئین مگر سفر مین وہی پہلا حکم
رہا کہ ظہر اور عصر اور عشا کی دو دو رکعتین پڑہو امام ترمذی فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا عبد بن حمید کی
بیٹی کہا کہ ہمسی فرمایا سلیمان نی جو داود کی بیٹی وہ شعبہ سی ابو بشر سے وہ سعید سی جو جبیر کے
بیٹی اور ذکر نہین کیا ابن عباس کا اور ہشیم نی ابو بشر سی وہ سعید سی جو جبیر کے بیٹی وہ ابن عباس
سی اس آیت کی بیان مین ولا تجہر بصلوتک ولا تخافت بہا یعنی اللہ فرماتا ہی کہ مت پکار کی پڑہ
اپنی نماز کو اور مت چپکی پڑہ اوسکو فرمایا یہ آیت مکہ مین اوتری کہ اللہ کی رسول اللہ اونپر درود
بہیجی اور سلامت ہی کہ جب اپنی آواز قرآن مین بلند کرتی تہی کافر قرآن کو اور اوسکی اوتارنیوالیکو
اور اوسکی لانیوالیکو برا کہتی تہی پہر اللہ نی اوتارا کہ ایسا مت پکار کی پڑہ اپنی نماز کو کہ وہ
برا کہین قرآن کو اور جسنی اوسکو اوتارا اور جو اوسکو لایا اور مت چپکی پڑہ ایسا کہ اپنی ساتہہ والے
نہ سنین ایسا پڑہ کہ وہ سنین اور تجہ سے قرآن کو سیکہین ہمسی فرمایا احمد نی جو منیع کی بیٹی کہا کہ
ہمسی فرمایا ہشیم نی کہا کہ ہمسی فرمایا ابو بشر نی وہ سعید سی جو جبیر کی بیٹی وہ ابن عباس سے اللہ تعالے
کی اس قول مین ولا تجہر بصلوتک ولا تخافت بہا وابتغ بین ذلک سبیلا یعنی مت
پکار کی پڑہ اپنی نماز کو اور مت چپکی پڑہ اوسکو اور ڈہونڈ اوسکی بیچ مین ایک راہ کہا کہ جب
اللہ کی رسول اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت کہی مکہ مین چہپی ہوئی تہی جب یہ آیت اوتری
اور جب آپ اپنی ساتہیون کو نماز پڑہاتی اپنی آواز قرآن مین بلند کرتی تہی پہر کافر جب
سنتی تہی تو برا کہتی تہی قرآن کو اور جسنی اوسکو اوتارا اور جو اوسکو لایا سو اللہ تعالی نی
اپنی نبی سی فرمایا کہ مت پکار کر پڑہ اپنی نماز کو یعنی قرآن کو کہ کافر سنین اور قرآن کو
برا کہین اور مت چہپا کر پڑہ اپنی ساتہیون سی اور ڈہونڈہ اوسکی بیچ مین ایک راہ
اور امام بخاری نی بہی روایت یعقوب سے کی ہی جو ابراہیم کی بیٹی کہا کہ ہمسی فرمایا ہشیم نی

اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی ظہر پڑہی جسوقت سایہ تسمہ کے برابر تہا پہر ہمکو عصر کی نماز پڑہائی
جسوقت سایہ اونکی برابر اور تسمہ کی برابر ہوا آگی حدیث بڑی ہی اوسمین یہہ ہی ہی کہ پہر ہمکو
دوسری دن ظہر پڑہائی جسوقت سایہ ہر چیز کا اوسکی برابر تہا پہر ہمکو عصر پڑہائی جسوقت سایہ
ہر چیز کا اوسکی دو برابر تہا اس حدیث سی صاف مطلب کہل گیا کہ جب دوپہر ڈہلی تب سایہ
تسمہ کی برابر تہا اوسوقت آپ نی ظہر پڑہی پہر جب سایہ ایک تسمہ اور ایک قد کی برابر ہوا اوسوقت
عصر پڑہی اس سے معلوم ہوا کہ جتنا سایہ دوپہر کی وقت ہوتا ہی اوسکو یاد رکہنا چاہئی جب اوسکی
سوا ایک قد کی برابر ہوجاوی تب عصر کا وقت آتا ہی پہر دوسری دن آپ نی ظہر
جب پڑہی جب دوپہر کی سایہ سمیت سایہ ہر چیز کا اوسکی برابر تہا اس جگہہ حضرت جابر نی
تسمہ کا نام نہین لیا بیہ ظہر آپ نی اخیر وقت پڑہی بحر الرائق مین ہی کہ امام طحاوی حنفی
اور اکثر بزرگون نی فرمایا ہی کہ آدمی کا قد اوسکی سات قدمونکی برابر ہوتا ہی امام بخاری
فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا عبد اللہ نی جو یوسف کی بیٹی کہ ہمکو خبر دی مالک نی انہون نی
صالح سی جو کیسان کی بیٹی اونہون نی عروہ سی جو زبیر کی بیٹی مین انہون نی حضرت عائشہ سی
جو ماں ہین ایمان والونکی اونہون نی فرمایا کہ اللہ نی جسوقت نماز فرض کی دو دو رکعت
فرض کی گہر رہنی مین اور سفر مین پہر سفر کی نماز برقرار رکہی گئی اور گہر رہنی کی نماز مین زیادہ
کردیا گیا امام احمد نی یہہ لفظ زیادہ لکہا ہی کہ مگر مغرب کہ وہ تین رکعت تہی امام بخاری
فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا مسدد نی کہا کہ ہمسے فرمایا یزید نی جو زریع کی بیٹی کہا کہ ہمسے فرمایا معمر نے
وہ زہری سی وہ عروہ سی وہ حضرت عائشہ رض سی اونہون نی فرمایا کہ فرض کی گئی نماز دو رکعت
پہر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی وطن چہوڑا پہر چار رکعت فرض کی گئی اور نماز سفر کی
پہلی طور پر چہوڑدی گئی اور ابن خزیمہ و ابن حبان کی روایت مین ہی کہ پہر جب آپ مدینی
مین آئی گہر رہنی کی نماز مین دو رکعتین بڑہا دی گئین اور فجر کی نماز پہلی طور پر ہی کیونکہ
اوسمین قرآن بہت پڑہا جاتا ہی اور مغرب کی نماز اس لئی پہلی طور پر رہی کہ وہ دن کی

نماز کا وتر ہی یعنی طاق گنتی اللہ کو پسند ہی کیونکہ وہ آپ اکیلا ہی فائدہ یعنی پہلی جو نماز فرض ہوئی
تو مغرب کی تین رکعت فرض ہوئی باقی ظہر اور عصر اور عشا اور صبح دو دو رکعت فرض ہوئی پہر جب
آپ مدینہ مین تشریف لائی ظہر اور عصر اور عشا مین دو دو رکعتین بڑہائی گئین مگر سفر مین وہی پہلا حکم
رہا کہ ظہر اور عصر اور عشا کی دو دو رکعتین پڑہو امام ترمذی فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا عبد نی جو حمید کی
بیٹی کہا کہ ہمسی فرمایا سلیمان نی جو داود کی بیٹی وہ شعبہ سی وہ ابو بشر سی وہ سعید سی جو جبیر کے
بیٹی اور ذکر نہین کیا ابن عباس کا اور ہشیم نی ابو بشر سی وہ سعید سی جو جبیر کے بیٹی وہ ابن عباس
سی اس آیت کی بیان مین وَلَا تَجْہَرْ بِصَلوٰتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِہَا یعنی اللہ فرماتا ہی کہ مت پکار کی پڑہ
اپنی نماز کو اور مت چپکی پڑہ اوسکو فرمایا یہ آیت مکہ مین اوتری کہ اللہ کی رسول اللہ اوپر درود
بہیجی اور سلامت کہی جب اپنی آواز قرآن مین بلند کرتی تہی کافر قرآن کو اور اوسکی اوتارنیوالیکو
اور اوسکی لانیوالیکو برا کہتی تہی پہر اللہ نی اوتارا کہ ایسا مت پکار کی پڑہ اپنی نماز کو کہ وہ
برا کہین قرآن کو اور جسنی اوسکو اوتارا اور جو اوسکو لایا اور مت چپکی پڑہ ایسا کہ اپنی ساتہہ والے
نہ سنین ایسا پڑہ کہ وہ سنین اور تجہسے قرآن کو سیکہین ہمسی فرمایا احمد نی جو منیع کی بیٹی کہا کہ
ہمسی فرمایا ہشیم نی کہا کہ ہمسی فرمایا ابو بشر نی وہ سعید سی جو جبیر کی بیٹی وہ ابن عباس سی اللہ تعالی
کی اس قول مین وَلَا تَجْہَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِہَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا یعنی مت
پکار کی پڑہ اپنی نماز کو اور مت چپکی پڑہ اوسکو اور ڈہونڈہ اوسکی بیچ مین ایک راہ کہا کہ جب
نبی اللہ کی رسول اللہ اوپر درود بہیجی اور سلامت کہی مکہ مین چہپی ہوئی تہی جب یہ آیت اوتری
اور جب آپ اپنی ساتہیون کو نماز پڑہاتی اپنی آواز قرآن مین بلند کرتی تہی پہر کافر جب
سنتی تہی تو برا کہتی تہی قرآن کو اور جسنی اوسکو اوتارا اور جو اوسکو لایا سو اللہ تعالی نی
اپنی نبی سی فرمایا کہ مت پکار کر پڑہ اپنی نماز کو یعنی قرآن کو کہ کافر سنین اور قرآن کو
برا کہین اور مت چہپا کر پڑہ اپنی ساتہیون سی اور ڈہونڈہ اوسکی بیچ مین ایک راہ
اور امام بخاری نی بہی روایت کی ہی جو ابراہیم کی بیٹی یعقوب کی ہی کہا کہ ہمسی فرمایا ہشیم نی

آگی وہی مطلب ہے در منثور میں ہی کہ ابو داود نی مراسیل میں سعید تک سند پہنچائی جو جبیر کے
بیٹی ہیں اونہوں نے کہا کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پکار کر پڑھتی تہی
اور مکہ کے لوگ مسیلمہ کو رحمن بولتی تہی وہ بولی کہ محمد یمامہ کی تہا کر لیتی جاکم کی طرف بلاتی ہیں
تب اللہ نی اپنی رسول کو اوسکی چپکی سی پڑہنی کا حکم کیا پہر آپ نی اوسکو پکار کر نہیں پڑہا یہانتک
کہ آپ دنیا سے اوٹھ گئے فائدہ اکثر ملکی کی سند سنی بسم اللہ کا چپکی سی پڑہنا ثابت ہی مگر بعض ہاتھین پکار
کر پڑہنی کی بہی آئی ہین شاید اپنی کبھی کبھی پہر بہی پکار کر پڑہا ہوگا اصحابوں نی آپکی بعد اکثروں
نی چپکی سی پڑہا ہی اور بعضوں نی پکار کر بہی پڑہا ہی اب یہہ ذکر ہی کہ حضرت ابو بکر
نی دین کی پہیلانی کی لئی اپنی گہر کی صحن مین ایک مسجد بنائی اور وہاں
نماز اور قرآن پڑہنا شروع کیا جب وہ قرآن پڑہتی تہی تو بہت روتی تہی
کافروں کی عورتین اور لڑکی جمع ہو جاتی تہی کافروں نی کہا کہ اپنی گہر مین
نماز اور قرآن پڑہو اپنا دین ظاہر نکرو ایسا نہو ہماری عورتین اور
لڑکی تمہاری دین مین آجاوین حضرت ابو بکر نی کافروں کا کہنا نمانا
اور دین کی ظاہر کرنی سی موہنہ نہ موڑا اللہ اونسی راضی ہی اور انکی
برکت سی سب یاران والوںکو دین کی پہیلانی کی توفیق دیوی آمین امام
بخاری فرماتی ہین کہ ہمسے فرمایا عبید نے جو اسمعیل کی بیٹی کہا کہ ہمسے فرمایا ابو اسامہ
نی وہ ہشام سی وہ اپنی باپ سی کہا کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینی کی طرف نکلنی سی
تین برس پہلی حضرت خدیجہ مر گئین پہر آپ دو برس ٹہیرے یا اسکی قریب اور حضرت عائشہ سی
نکاح کیا اور وہ سات برس کی تہین پہر اونکی ساتہہ رہی جب وہ نو برس کی تہین امام
بخاری فرماتی ہین کہ ہمسے فرمایا یحیی نی جو بکیر کی بیٹی کہا کہ ہمسے فرمایا لیث نی وہ عقیل سے
کہ کہا ابن شہاب نی کہ یہہ خبر دی عروہ نی جو زبیر کے بیٹی کہ حضرت عائشہ جو حضرت نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہین اونہوں نی فرمایا کہ مینی اپنی ماں باپ کو اپنی ہوش مین

جو دیکھا تو دین ہی کی راہ پر چلتے دیکھا اور کوئی دن ہم پر ایسا گذرتا تھا کہ اللہ کے رسول اللہ اونپر
درود بھیجے اور سلامت رکھے اون کی دو نو وقت صبح اور شام ہماری یہان تشریف آتے ہون پھر جب مسلمانون
مصیبت مین پڑے ابوبکر نکلے کہ حبش کے ملک کی طرف چلے جاوین جب برک الغماد تک پہنچے ابن
دغنہ اونکو ملا اور وہ قوم قارہ کا سردار تھا وہ بولا کہان کا ارادہ ہے اے ابوبکر وہ بولے کہ میری
قوم نے مجکو نکالدیا سو مین چاہتا ہون کہ زمین مین سیر کرون اور اپنی رب کی بندگی کرون ابن دغنہ
بولا کہ اے ابوبکر تم سے لوگ نکالے نہین جاتے تم تو انہونی چیز تلاش کر دیتے ہو اور رشتے کو
جوڑتے ہو اور بوجھ اوٹھا لیتے ہو اور مہمان کی مہمانی کرتے ہو اور حق معاملون پر مدد کرتے ہو
سو مین تمکو پناہ دیتا ہون تم پھر چلو اور اپنی شہر مین اپنی رب کی بندگی کرو تب وہ پلٹے اور اونکے
ساتھ ابن دغنہ نے کوچ کیا پھر ابن دغنہ قریش کی سردارون مین پھرا اور اونسے کہا کہ ابوبکر ایسا
شخص نہین نکالا جاتا بھلا تم ایسے شخص کو نکالے دیتے ہو جو انہونی چیز کو تلاش کر دیتا ہے اور
رشتے کو جوڑتا ہے اور بوجھ کو اوٹھاتا ہے اور مہمان کی مہمانی کرتا ہے اور حق معاملون پر مدد کرتا ہے
پھر قریشون نے ابن دغنہ کی بات کا انکار نہین کیا اور کہا کہ ابوبکر کو حکم کر کہ اپنے گھر مین اپنے
رب کی بندگی کرین اور گھر مین نماز پڑہین اور پڑہین جو چاہین اور ہمکو نہ ستاوین اور اس بات کو
ظاہر نکرین کہ ہم ڈرتے ہین کہ ہماری عورتین اور لڑکے گمراہ ہو جاوین پھر ابن دغنہ نے
حضرت ابوبکر سے یہہ بات کہی سو حضرت ابوبکر اس طرح سے رہے کہ اپنے گھر مین اپنے رب کی
بندگی کرتے تھے اور نماز کو ظاہر نہین کرتے تھے اور سوا اپنے گھر کے کہین قرآن نہین پڑہتے
تھے پھر حضرت ابوبکر کے دل مین آیا تو اونہون نے اپنے گھر کے صحن مین ایک مسجد بنائی اور
وہ اوسمین نماز پڑہتے تھے اور قرآن پڑہتے تھے سو کافرون کی عورتون کا اور اونکے لڑکون کا
اونپر مجمع ہوتا تھا اور وہ اونسے تعجب کرتے تھے اور اونکی طرف دیکھتے تھے اور حضرت ابوبکر بڑے
رونے والے مرد تھے جب وقت قرآن پڑہتے تھے اپنی آنکھون کو اختیار نہین رکھتا تھا تو کافرون مین
جو قریشیون کی سردار تھے اس سے گھبرا گئے سو اونہون نے ابن دغنہ کو بلا بھیجا وہ اونکی پاس

آگے وہی مطلب ہے درمنثور میں ہے کہ ابوداود نے مراسیل میں سعید تک سند پہنچائی جو جبیر کے
بیٹے اونہوں نے کہا کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پکار کر پڑھتے تھے
اور مکہ کے لوگ مسیلمہ کو رحمن بولتے تھے وہ بولے کہ محمد یمامہ کی ثنا کرتے ہیں حاکم کیطرف بلاتے ہیں
تب اللہ نے اپنے رسول کو اوسکی چپکے سے پڑھنے کا حکم کیا پھر آپ نے اوسکو پکار کر نہیں پڑھا یہانتک
کہ آپ دنیا سے اوٹھ گئے فائدہ اکثر ایکی سندوں سے بسم اللہ کا چپکے سے پڑھنا ثابت ہے مگر بعض حدیثوں میں پکار
کر پڑھنے کی بھی آئی ہیں شاید آپنے کبھی کبھی پھر بھی پکار کر پڑھا ہوگا اصحابوں نے آپکے بعد اکثروں
نے چپکے سے پڑھی ہے اور بعضوں نے پکار کر بھی پڑھی ہے اب یہہ ذکر ہے کہ حضرت ابوبکر
نے دین کی پھیلانے کے لیے اپنے گھر کے صحن میں ایک مسجد بنائی اور وہاں
نماز اور قرآن پڑھنا شروع کیا جب وہ قرآن پڑھتے تھے تو بہت روتے تھے
کافروں کی عورتیں اور لڑکے جمع ہو جاتے تھے کافروں نے کہا کہ اپنے گھر میں
نماز اور قرآن پڑھو اپنا دین ظاہر نکرو ایسا نہو ہماری عورتیں اور
لڑکے تمہارے دین میں آجاویں حضرت ابوبکر نے کافروں کا کہنا نمانا
اور دین کے ظاہر کرنے سے مونہہ نہ موڑا اللہ اونسے راضی ہے اور اونکی
برکت سے سب مسلمانوں کو دین کی پھیلانے کی توفیق دے آمین امام
بخاری فرماتے ہیں کہ مجھے فرمایا عبید نے جو اسمعیل کے بیٹے کہا کہ ہمسے فرمایا ابو اسامہ
نے وہ ہشام سے وہ اپنے باپ سے کہا کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینے کی طرف نکلنے سے
تین برس پہلے حضرت خدیجہ مرگئیں پھر آپ دو برس یا اسکے قریب ٹھہرے اور حضرت عائشہ سے
نکاح کیا اور وہ سات برس کی تھیں پھر اونکے ساتھ بنی جب وہ نو برس کی تھیں امام
بخاری فرماتے ہیں کہ ہمسے فرمایا یحیی نے جو بکیر کے بیٹے کہا کہ ہمسے فرمایا لیث نے وہ عقیل سے
کہ کہا ابن شہاب نے کہ مجھے خبر دی عروہ نے جو زبیر کے بیٹے کہ حضرت عائشہ جو حضرت نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں اونہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے ماں باپ کو اپنے ہوش میں

جو دیکھا تو دین ہی کی راہ پر چلتی دیکھا اور کوئی دن ہم پر ایسا گذرتا تھا کہ اللہ کی رسول اللہ اونپر
درود بھیجی اور سلامت کہی ان کی دونو وقت صبح اور شام ہماری یہاں نہ آتی ہوں پھر جب مسلمان
مصیبت میں پہنسی ابوبکر نکلی کہ حبش کے ملک کی طرف چلی جاویں جب برک الغماد تک پہنچی ابن
دغنہ اونکو ملا اور وہ قوم قارہ کا سردار تھا وہ بولا کہاں کا ارادہ ہی اے ابوبکر وہ بولی کہ میری
قوم نی مجھکو نکال دیا سو میں چاہتا ہوں کہ زمین میں سیر کروں اور اپنی رب کی بندگی کروں ابن دغنہ
بولا کہ ای ابوبکر تم ایسی لوگ نکالی نہیں جاتی تم تو انہونی چیز تلاش کر دیتی ہو اور رشتی کو
جوڑتی ہو اور بوجھہ اوٹھا لیتی ہو اور مہمان کی مہمانی کرتی ہو اور حق معاملوں پر مدد کرتی ہو
سو میں تمکو پناہ دیتا ہوں تم پھر چلو اور اپنی شہر میں اپنی رب کی بندگی کرو تب وہ پلٹی اور اونکی
ساتھہ ابن دغنہ نی کوچ کیا پھر ابن دغنہ قریش کی سرداروں میں پھرا اور اونسی کہا کہ ابوبکر ایسا
شخص نہیں نکالا جاتا بھلا تم ایسی شخص کو نکالی دیتی ہو جو انہونی چیز کو تلاش کر دیتا ہی اور
رشتی کو جوڑتا ہی اور بوجھہ کو اوٹھا لیتا ہی اور مہمان کی مہمانی کرتا ہی و حق معاملوں میں مدد کرتا ہی
پھر قریشوں نی ابن دغنہ کی بات کا انکار نہیں کیا اور کہا کہ ابوبکر کو حکم کر کہ اپنی گھر میں اپنی
رب کی بندگی کریں اور گھر میں نماز پڑھیں اور پڑھیں جو چاہیں اور ہمکو نہ ستاویں اور اس بات کو
ظاہر نکریں کہ ہم ڈرتی ہیں کہ ہماری عورتیں اور لڑکی گمراہ ہو جاویں پھر ابن دغنہ نی
حضرت ابوبکر سی یہہ بات کہی سو حضرت ابوبکر اسی طرح رہے کہ اپنی گھر میں اپنی رب کی
بندگی کرتی تھی اور نماز کو ظاہر نہیں کرتی تھی اور سوا اپنی گھر کے کہیں قرآن نہیں پڑھتی
تھی پھر حضرت ابوبکر کی دل میں آیا تو اونہوں نی اپنی گھر کی صحن میں ایک مسجد بنائی اور
وہ اوسمیں نماز پڑھتی تھی اور قرآن پڑھتی تھی سو کافروں کی عورتوں کا اور اونکی لڑکوں کا
اونپر مجمع ہوتا تھا اور وہ اونسی تعجب کرتی تھی اور اونکی طرف دیکھتی تھی اور حضرت ابوبکر بڑی
رونی والی مرد تھی جسوقت قرآن پڑھتی تھی اپنی آنکھوں کو اختیار نہیں رکھتا تھا تو کافر مشرکین
قریشیوں کی سردار تھی اسی گھبرا گئی سو اونہوں نی ابن دغنہ کو بلا بھیجا وہ اونکی پاس

کیا تب اون لوگون نے کہا کہ ہمنی ابوبکر کو تیری پناہ سی پناہ دی تہی اس شرط پر کہ اپنی گہر
مین اپنی رب کی بندگی کرین سو تو اس بات سی آگی بڑہ گیی اپنی گہر کی صحن مین ایک
مسجد بنائی اور نماز کو اور قرآن کو اوسمین ظاہر کیا اور ہم ڈرتی ہین کہ ہماری عورتین اور لڑکے
گمراہ ہو جاوین سو تو اونکو منع کر سو اگر او نہین منظور ہو کہ فقط اپنی گہر مین اپنی رب کی بندگی
کرین تو کرین اور اگر وہ بغیر ظاہر کیی نمانین تو تو اون سے کہہ کہ تیری پناہ پہیر دین کیونکہ
ہمکو برا لگتا ہی کہ تیری قول کو توڑین اور ابوبکر کو ہم یہ بات ظاہر کرنی نہین دینگی حضرت
عائشہ فرماتی ہین کہ پہر ابن دغنہ حضرت ابوبکر کی پاس آیا اور بولا کہ تمکو معلوم ہی جس بات
می نی تمسی قرار کیا تہا سو یا تو تم اوسی بات پر بس کرو اور یا میری پناہ پہیر دو کیونکہ مین نہین
چاہتا ہون کہ عرب کے لوگ سنین کہ جس شخص سی مین نے قرار کیا تہا اوس نے لوگون نی قول توڑا
تب حضرت ابوبکر بولی کہ مین تیری پناہ تجکو پہیری دیتا ہون اور مین اللہ کی پناہ سے
راضی ہون اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اون دنون مکہ مین تہی سو حضرت نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نی مسلمانون سی فرمایا کہ مجکو دکہلا دیا گیا تمہاری ہجرت کا گہر جو ہاری کی درختون
والا دو پتہریلی میدانون کی درمیان مین سو مدینہ کی طرف ہجرت کی جن لوگون نے ہجرت کی وہ
جو لوگ حبش کی زمین کیطرف ہجرت کر گئی تہی اونمین سی بہت سے مدینہ کی طرف پلٹ آئی
اور حضرت ابوبکر نی مدینہ کیطرف سامان کیا پہر اللہ کی رسول نی اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت
رکہی اونسی فرمایا ٹہیری رہو کہ مین امید کہتا ہون کہ مجکو اذن دیا جاوے حضرت ابوبکر بولی
کہ آپ یہہ امید رکہتی ہین میرا باپ آپ پیر قربان آپ نے فرمایا ہان سو حضرت ابوبکر نی اپنی تئین اس لیے
روک رکہا کہ اللہ کی رسول کی ساتہ چلین اللہ اونپر درود بہیجی اور سلامت رکہی اور دو اونٹنیان
جو اونکی پاس تہین اونکو چار مہینی درختون کی پتی کہلائی اب یہہ ذکر ہی کہ جناب پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم نی کافرونکو سورۂ والنجم سنائی اس سورہ کو تمام کرکے
آپ نی اللہ کو سجدہ کیا اوس وقت سب لوگ پیغمبر کی ایسی تابع تہی کہ مسلمان اور مشرک

اور جنونکی ساتہہ کافر اور مسلمانون نی اور کافر جنون نی بہی اللہ کو سجدہ کیا
اور جن آیتونکو پڑہ کر آپ سجدہ کرتی تہی اونکا ذکر ہی امام بخاری فرماتی ہین کہ
ہمسے فرمایا نصر نی جو علی کی بیٹی کہا کہ مجکو خبر دی ابو احمد نی کہا ہمسی فرمایا اسرائیل نی وہ ابو اسحاق
سی وہ اسود سی جو یزید کے بیٹی وہ عبد اللہ سی اونہون نے فرمایا کہ اول سورۃ جو اوتری جسمین سجدہ ہین وہ والنجم
ہی تہی سو جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی سجدہ کیا اور سجدہ کیا اون لوگون نی جو آپکی
پیچہی تہی مگر ایک مرد کہ مینی اوسکو دیکہا کہ اوسنی ایک مٹہی بہر مٹی لی اور اوسپر سجدہ کیا پہر مینی اوسکو اوسکی
بعد دیکہا کہ وہ کافر مارا گیا اور وہ اُمیہ تہا بیٹا خلف کا امام مسلم فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا محمد نی جو مثنی
کی بیٹی اور محمد نے جو بشار کی بیٹی کہا اون دونون نی کہ ہمسی فرمایا محمد نی جو جعفر کی بیٹی کہا کہ ہمسی
کہا شعبہ نے وہ ابو اسحق سی کہا کہ مینی سنا اسود سے وہ روایت کرتی ہین عبد اللہ سی وہ جناب نبی
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپنی سورۃ والنجم پڑہی اور اوسمین سجدہ کیا اور سجدہ کیا اون لوگون نے
جو آپکی ساتہہ تہی سوا اسکی کہ ایک بوڑہی نی مٹہی بہر کنکر یا مٹی لی اور اوسکو اپنی پیشانی تلک
اوٹہایا اور کہا مجکو یہہ کفایت کرتا ہی کہا عبد اللہ نی کہ مینی اوسکو بعد اسکی دیکہا کہ وہ کافر
مارا گیا امام بخاری فرماتی ہین کہ ہمسے فرمایا ابو معمر نی کہا کہ ہمسے فرمایا عبد الوارث نی کہا ہمسے
فرمایا ایوب نی وہ عکرمہ سی وہ ابن عباس سی اونہون نی فرمایا کہ سجدہ کیا جناب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم نی والنجم مین اور سجدہ کیا آپکی ساتہہ مسلمانون نی اور کافرون نے اور جنون نی
اور انسانون نی امام مسلم فرماتی ہین کہ ہمسے فرمایا ابو بکر نی جو ابو شیبہ کی بیٹی کہا کہ ہمسے
فرمایا محمد نی جو بشر بیٹی کہا کہ ہمسے فرمایا عبید اللہ نی جو عمر کے بیٹی وہ نافع سی وہ ابن عمر سی
فرمایا کہ بعضی وقت پڑہا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم قرآن سوائی نماز کی آپ سجدہ پر گذری تو آپنی
ہمارے ساتہہ سجدہ کیا یہانتک کہ ہمنی ہجوم کیا اونکی پاس یہانتک کہ بعض شخص کو جگہہ نملتی
تہی کہ سجدہ کری امام بخاری فرماتی ہین کہ ہمسے فرمایا ابو النعمان نی کہا کہ ہمسے فرمایا معتمر
وہ اپنی باپ سی وہ بکر سی وہ ابو رافع سی اونہون نی کہا کہ مینی حضرت ابو ہریرہ کیساتہہ

عشا کی نماز پڑھی اونہوں نے اذا السماء انشقت پڑھی اور سجدہ کیا میں نے اونسے کہا تو اونہوں نے
فرمایا کہ میں نے جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سجدہ کیا ہے سو میں ہمیشہ اس سورۃ میں سجدہ
کرتا رہونگا یہاں تک کہ آپ سے ملوں کہا امام ترمذی نے فرماتے ہیں کہ ہمسے فرمایا قتیبہ نے جو سعید کے بیٹے
کہا کہ ہمسے فرمایا سفیان نے جو عیینہ کے بیٹے ہیں وہ ایوب سے جو موسی کے بیٹے ہیں وہ عطا سے جو میناء کے
بیٹے وہ ابو ہریرہ سے اونہوں نے فرمایا کہ ہمنے جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ سجدہ کیا اقرأ
باسم ربک میں اور اذا السماء انشقت میں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ہمسے فرمایا ابن ابی عمر نے کہ ہمسے
فرمایا سفیان نے وہ ایوب سے وہ عکرمہ سے وہ ابن عباس سے اونہوں نے کہا کہ میں نے جناب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم کو سورہ ص میں سجدہ کرتے دیکھا ابن عباس نے کہا کہ یہہ سجدہ تاکیدی سجدوں
سے نہیں ہے امام نسائی نے ابن عباس تک سند پہنچائی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ داود نے یہہ سجدہ توبہ کے لئے کیا اور ہم یہہ سجدہ شکر کے لئے کرتے ہیں فائدہ
حضرت داود علیہ السلام سے ایک ذرا سا قصور ہو گیا تہا جب اوسپر خبردار ہوے اللہ کی
توبہ کر کے سجدہ میں گر پڑے جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہہ آیت سورہ ص کی پڑھ کر
سجدہ کیا تو شکر کی نیت سے کیا کہ اللہ کا شکر ہے کہ اوسنے حضرت داود کی توبہ قبول
کی امام ابو داود فرماتے ہیں کہ ہمسے فرمایا محمد نے جو عبد الرحیم کے بیٹے وہ برقی کے بیٹے کہ
ہمسے فرمایا ابن ابی مریم نے کہ ہمکو خبر دی نافع نے جو یزید کے بیٹے وہ حارث سے جو سعید کے
بیٹے عتقی وہ عبد اللہ سے جو منین کے بیٹے جو عبد کلال کی اولاد میں سے ہیں وہ عمرو سے جو عاص کے
بیٹے ہیں کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکو قرآن میں پندرہ سجدے پڑھائے ان میں سے
تین مفصل میں ہیں یعنی سورہ قاف سے آخر تک کی سورتوں میں ہیں اور سورہ حج میں دو سجدے
ہیں ہمسے فرمایا احمد نے جو عمرو کے بیٹے وہ سرح کے بیٹے کہ ہمکو خبر دی ابن وہب نے کہ مجکو خبر دی ابن لہیعہ نے کہ مشرح
جو ہاعان کے بیٹے منعب کے باپ ہیں اونہوں نے اوس سے بیان فرمایا کہ عقبہ جو عامر کے بیٹے
ہیں اونہوں نے اوس سے بیان فرمایا کہ میں نے جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ سورہ حج میں

دو سجدہ ہین فرمایا ہان اور جو شخص وہ دونو سجدہ نکری تو اون دونو کو نہ پڑہی ہمسی فرمایا احمد نے
جو فرات کی بیٹی مسعود کی باپ ہی کی رہنی والی کہ ہمسے فرمایا عبد الرزاق نی کہ ہمکو خبر دی
عبد اللہ نی جو بیٹی عمر کے وہ نافع سی وہ حضرت عمر کے بیٹی سی اونہون نی فرمایا کہ جناب
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہماری سامنی قران پڑہتی تہی تو جب سجدہ پر گذرتی تہی اللہ اکبر
کہتی تہی اور سجدہ کرتے تہی اور ہم بہی سجدہ کرتی تہی عبد الرزاق نی کہا کہ ثوری کو یہ حدیث
پسند آتی تہی ابو داود کہتی ہین اس لئی پسند آتی تہی کہ آپ نی اللہ اکبر کہا یعنی اس حدیث سے
یہہ معلوم ہوگیا کہ آپ اللہ اکبر کہہ کی سجدہ کرتے تہی ہمسے فرمایا محمد نی جو عثمان کی بیٹی
دمشق کی رہنی والی کہ ہمسے فرمایا عبد العزیز نے یعنی وہ جو محمد کے بیٹی وہ مصعب سے جو ثابت کے
بیٹی وہ عبد اللہ کے بیٹی وہ زبیر کے بیٹی وہ نافع سی وہ حضرت عمر کے بیٹی سے کہ جناب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم نے فتح کے سال مین ایک سجدہ کی آیت پڑہی تو سب لوگون نی سجدہ کیا
کوئی اونمین سوار تہا کوئی زمین مین سجدہ کرنیوالا تہا یہانتک کہ کوئی سوار اپنی ہاتہہ پر سجدہ
کرتا تہا ابن ابی شیبہ مصنف مین فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا ہشیم نی کہا کہ ہمکو خبر دی خالد نی
وہ روایت کرتی ہین ابن عربان مجاشعی سی وہ ابن عباس سے کہ اوسوقت قرآن کی سجدون کا لوگون
نے ذکر کیا ابن عباس نی فرمایا کہ اعراف اور رعد اور نحل اور بنی اسرائیل اور مریم اور حج مین
وہ ایک سجدہ اور نمل اور فرقان اور الم تنزیل اور حم تنزیل اور ص ابن عباس نے کہا کہ
مفصل مین سجدہ نہین ہی فائدہ ابن عباس کو سورہ حج کا دوسرا سجدہ اور سورہ نجم اور
اذا السماء انشقت کا اور سورہ اقرا کا سجدہ معلوم نہ تہا گر لوگون نے ان سجدون کی گواہی
دی ہی اونکی گواہی ماننا ضرور ہی ابن ابی شیبہ فرماتی ہین کہ ہمسے فرمایا عفان نے
کہا کہ ہمسے فرمایا حماد نی جو سلمہ کی بیٹی وہ علی سی جو زید کے بیٹی وہ یوسف سی جو مہران
کے بیٹی وہ ابن عباس سے وہ حضرت علی سی اونہون نی فرمایا کہ تاکیدی سجدے قرآن کی
یہہ ہین الم تنزیل کا سجدہ اور حم تنزیل کا سجدہ اور والنجم اور اقرا باسم ربک الذی خلق

فائدہ دیکھو یہان ابن عباس بہی حضرت علی کی زبانی والنجم اور اقرا کی سجدہ کا اقرار کرتی
ہین شاید پہلی ہی اونکو معلوم نہو گا پہر جب حضرت علی سے سنا تب معلوم ہوا ابن ابی شیبہ فرماتی
ہین کہ ہمسے فرمایا ہشیم نی وہ مغیرہ سی وہ ابراہیم سی وہ حضرت عبد اللہ سے جو مسعود کے بیٹی کہ
وہ سجدہ کرتے تہی سورہ اعراف مین اور سورہ بنی اسرائیل مین اور النجم مین اور اقرا باسم ربک الذی
خلق مین اور اذا السماء انشقت مین مولانا ابراہیم کردی رحمۃ اللہ علیہ جو مدینہ شریف کی رہنے
والی ہین مسالک الابرار مین مولانا جلال الدین سیوطی کی لقط المرجان سی نقل کرتی
ہین وہ لکھتی ہین کہ طبرانی نی فرمایا کہ ہمسی فرمایا عثمان نی جو صالح کی بیٹی کہ مجہسے فرمایا
عمرو جن نی کہ مین حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتہ تہا آپ نی سورہ والنجم پڑہی
پہر آپ نی سجدہ کیا اور آپکی ساتہ مینی بہی سجدہ کیا ابن عدی کامل مین فرماتی ہین کہ
ہمسے فرمایا عثمان نی جو صالح کی بیٹی کہ مینی عمرو جن کو دیکہا جو طلق کی بیٹی ہین سو مینی
اونسی کہا کہ تمنی جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا ہی وہ بولی ہان اور مینی آپکی
بیعت کی اور مین مسلمان ہوا اور مینی آپکی پیچہی صبح کی نماز پڑہی آپ نی سورہ حج پڑہی
اور اوسمین دو سجدے کئی حافظ ابن حجر اصابہ مین فرماتی ہین کہ عثمان جو صالح کی بیٹی ہین
سن دو سو اونتیس مین مری ہین اب یہہ ذکر ہی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم کافرونکو سمجہا رہی تہی اوسوقت ایک مسلمان اندہی نی آیت
قرآن کی ایسی پوچہی آپ اوس سے ناخوش ہوی کہ اسوقت کیون
پوچہتا ہی اللہ تعالی نی آیت سورہ عبس و تولی اوتاری اور ایسی
اس بات کا گلہ کیا کہ اوس اندہی کی طرف سی کیون منہہ موڑ
لیا اسکی بعد آپ اوس اندہی کی بڑی خاطر کرتی رہی اور پہر آپ نی
کسی محتاج سی منہہ نہ موڑا یا اللہ اوس رسول مہربان پر اپنی تحیت
درود بہیج مین اور رحمتین نازل کر آمین امام ترمذی فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا

سعید نے جو یحییٰ کے بیٹے وہ سعید کے بیٹے کہا کہ مجھے فرمایا میرے باپ نے کہا یہ ہے
جو کہلا لیا ہے ہشام کو جو عروہ کے بیٹے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے
وہ حضرت عائشہؓ سے اونہوں نے فرمایا کہ اوتری عبس و تولیٰ ابن ام مکتوم اندہے
کے مقدمہ میں کہ وہ اللہ کے رسول پاس آیا اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت کہنے بہرہ
کہنے لگا اے پیغام پہنچانے والے اللہ کے مجکو راہ بتائی اور جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس کافروں کی سردار دنین کا ایک تہا آپ اوس اندہے کیطرف سے منہہ پہیر نے
لگے اور دوسرے کیطرف منہہ کرنے لگے اور فرماتے تہے بہلا تو دیکہتا ہے میری باتین
کچہ برائی وہ کہتا تہا نہین سو اسی مقدمہ مین یہہ اوترا فائدہ یعنے اللہ نے شکایت کی
کہ اندہے کیطرف سے کیون منہہ پہیر لیا درمنثور مین ... ابن منذر اور ابن مردویہ سے لکہا ہی کہ اوس
مجلس مین کافرونکی سردار تہے اونمین تہا ابو جہل اور عتبہ بیٹا ربیعہ کا آپ اونسے فرماتے
تہے کیا بہتر نہین ہے اگر مین ایسا لاؤن اور دوسرے روایت مین لکہا ہے کہ آپ
اُبیّ سے باتین کر رہے تہے جو خلف کا بیٹا تہا اور ابن مردویہ اور ابن جریر سے لکہا
کہ آپ عتبہ اور عباس اور ابو جہل سے باتین کر رہے تہے اور آپ اونکی طرف بہت
متوجہ ہو رہی تہے کہ ایمان لادین عبداللہ جو ام مکتوم کے بیٹے تہے وہ آئے اور ایک
ایک آیت قران کی آپ سے پوچہنے لگے آپ نے منہہ پہیر لیا اور تیوری چڑہائی
اور اونکی بولنے سے ناخوش ہوئے اور اون لوگون کی طرف متوجہ ہو رہے جب آپ
باتین کر چکے اور گہر کی طرف چلنے لگے اللہ نے آپ کے نگاہ کو کچہ روک لیا آپنے
سر جہکا لیا پہر اوتارا اللہ نے عبس و تولیٰ ان جاءہ الاعمیٰ یعنے تیوری چڑہائی اور منہہ
موڑا پہیر کر آیا اوسکی پاس اندہا پہر جب یہہ اوترا تو آپنے اونکی عزت کی اور اونسے
باتین کین اور اونسے فرماتے تہے تیری کیا حاجت ہے تو کچہ چاہتا ہے دوسری
روایت مین یون ہے کہ بعد اسکے آپ اونکی عزت کیا کرتے تہے ابن ابی حاتم

سے نے حکم سے نقل کی کہ اس آیت کی اوترنیکے بعد آپکو کسی نے ہنسین دیکھا کہ کسی حجاج
سے منہہ موڑا ہو اور ابن سعد اور ابن منذر سے لکھا ہے کہ جب یہہ آیت اوتری آپنے ابن ام مکتوم
کو بلایا اور اونکی بڑی خاطر کی اور مدینہ پر دو بار اونکو نایب کیا اور حاکم نے روایت کی
اور سند کو صحیح کہا اور ابن مردویہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین مسروق تک سند پہنچاکے
کہا مین داخل ہوا حضرت عایشہ کے پاس اور اونکے پاس ایک مرد تہا اندہا وہ اوسکے
لیے ترنج کاٹتی تہین اور شہد کے ساتہہ اوسکو کہلاتی ہتین مین نے کہا یہہ کون ہے اے
ماں ایمان والون کی کہا یہہ ابن ام مکتوم ہے جسکے لیے الله نے اپنی نبی پر
غصہ کیا تہا اب یہہ ذکر ہی کہ جناب محمد صلی الله علیہ وسلم پر جب کوئی سورت
یا آیت اوترتی ہتی آپ لوگونکو سنا دیتے تہی امام بخاری فرماتے ہین کہ ہمسی فرمایا
عمر نی جو حفص کی بیٹے کہا کہ ہمسی فرمایا میری باپ نی کہا کہ ہمسی فرمایا اعمش نی کہا مجہسی فرمایا
ابراہیم نی وہ اسود سے وہ عبدالله سی فرمایا کہ اس بیچ مین کہ ہم ساتہہ تہی حضرت نبی صلی الله
علیہ وسلم کی ایک غار مین ایکا ایک آپ پر والمرسلات اوتری سو آپ اوسکو پڑہ رہی تہی
اور مین اوسکو آپکی منہہ سی لی رہا تہا اور آپ کا منہہ اوسکی ساتہہ تروتازہ تہا ایکا ایک ایک
سانپ ہماری اوپر کود پڑا جناب پیغمبر صلی الله علیہ وسلم نی فرمایا کہ اوسکو مار ڈالو ہم جلدی جہپٹی
وہ چلا گیا آپ نی فرمایا وہ تمہاری شر سی بچایا گیا جسطرح تم اوسکی شر سی بچای گئی عمر جو حفص
کی بیٹی ہین اونہون نی کہا کہ مجہکو اپنی باپ کی زبانی یہہ لفظ یاد ہین کہ ایک غار مین جہسی منی
امام ترمذی فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا یحیی نی جو موسی کی بیٹی اور عبد نی جو حمید کی بیٹی اونہون نے
اور بہت لوگون نے کہا کہ ہمسی فرمایا عبدالرزاق نی وہ یونس سی جو سلیم کی بیٹی وہ زہری سی وہ
عروہ سی جو زبیر کی بیٹی وہ عبدالرحمن سے جو عبد کی بیٹی تہے قاری مین کی اونہون نی کہا کہ مینی
سنا حضرت عمر سی وہ فرماتی تہی کہ جناب پیغمبر صلی الله علیہ وسلم پر جب الله کا پیغام اوترتا تہا
آپکی چہرہ کی پاس شہد کی مکہیون کی سی آواز سنائی دیتی تہی سو آپکی اوپر ایکدن الله کا

پیغام اوتارا گیا سو ہم تہوڑہی دیر ٹہیری رہی پہر آپ ہوشیار ہوی اور قبلہ کیطرف منہہ کیا اور
دونو ہاتہہ اوٹہای اور فرمایا یا اللہ ہمکو بڑہا اور ہمکو مت گہٹا اور ہمکو عزت دی اور ہمکو ذلیل مت کر
اور ہمکو دی اور ہمکو محروم مت رکہہ اور ہمکو غلبہ دی اور ہمپر اونکو غلبہ مت دی اور ہمکو راضی
رکہہ اور تو ہمسی راضی رہ پہر فرمایا کہ میری اوپر دس آئتین اوتاری گئین جو کوئی اونکو
قایم کریگا جنت مین داخل ہوگا پہر آپنے پڑہا قد افلح المومنون یہانتک کہ دس آئتین ختم
کین امام ترمذی نی حضرت عبد اللہ تک سند پہنچائی جو سلام کی بیٹی اونہون نی فرمایا کہ
اللہ نی اوتارا سبح للہ ما فی السموات و ما فی الارض و ہو العزیز الحکیم یا ایہا الذین آمنوا لم تقولون
ما لا تفعلون پہر جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی اوسکو ہماری سامنی پڑہہ دیا اور امام ترمذی
نی حضرت ابو ہریرہ تک سند پہنچائی اونہون نی فرمایا کہ ہم جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی
پاس تہی جسوقت سورہ جمعہ اوتری سو آپ نی اوسکو پڑہا امام ترمذی نی حضرت زید تک سند
پہنچائی جو ارقم کی بیٹی کہ عبد اللہ جو ابی کا بیٹا تہا ظاہر دار ہی مسلمانونکا سردار تہا
اوسنی کہا کہ گنوار جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس سی چلی جاوین اوسوقت کہانا
لاو حضرت زید نی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی آپنی عبد اللہ سی پوچہا اوسنی
قسم کہائی انکار کیا پہر جب صبح ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی سورہ منافقون
پڑہی اور دوسری روایت مین ہی کہ زید کہتی ہین اللہ نی سورہ منافقون اوتاری
جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی مجکو بلا بہیجا اور اوسکو پڑہا پہر فرمایا کہ اللہ نی تجکو سچا کہا
صحیح بخاری مین ہی کہ جب سورہ بقر کی اخیر سود کی مقدمہ مین اوترین جناب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم مسجد کی طرف تشریف لائی اور وہ آئتین لوگونکی سامنی پڑہین امام مسلم نی
انس تک سند پہنچائی اونہون نی فرمایا کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایکدن ہماری
درمیان بیٹہی تہی ایکایک کچہہ سو گئی پہر مسکراتی ہوی سر اوٹہایا ہمنی کہا آپ کو کس چیز نی
ہنسایا یا رسول اللہ آپ نی فرمایا میری اوپر ابہی ایک سورہ اوتاری گئی پہر آپ نی

پڑھا بسم اللہ الرحمن الرحیم انا اعطیناک الکوثر فصل لربک وانحر ان شانئک ہو الابتر
یعنی ہمنی دیا تجھکو کوثر اب نماز پڑھ اپنی رب کی لیی اور قربانی کر بیشک دشمن تیرا وہی ہی
پیچھا کٹا پھر آپ نی فرمایا تم جانتی ہو کوثر کیا چیز ہی ہمنی کہا اللہ اور اوسکا رسول خوب
جاننی والا ہی آپ نی فرمایا وہ ایک نہر ہی کہ میری رب نے مجھی اوسکا وعدہ کیا ہی اوسکی
اوپر بہت خوبی ہی اور وہ ایک حوض ہی کہ میری امت وسیرآوی کی قیامت کی
دن اوسکی برتن تاروںکی گنتی کی برابر ہین پھر کوئی بندہ اونمین سی ہٹا دیا جاویگا مین کہونگا
ای رب یہ تو میری امت مین سی ہی وہ فرماویگا تو نہین جانتا کہ اونہی تیری بعد کیا
نئی راہ نکالی اب یہ ذکر ہی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بد دعا سے
کافرون پر بڑی طرحکا کال پڑا ایسی عاجز ہی کرنی لگی کہ اللہ سی
مینہ مانگلی آپنی اللہ سی مینہ مانگا جب مینہ برسا اور کال دفع ہوا پھر اون
کافرون نی شرارت شروع کی اس مقدمہ مین اللہ نی آیت پر
سورہ دخان اوتاری کافرونکو عذاب سی ڈرایا پھر بدر کی لڑائی کا
اونپر عذاب آگیا امام بخاری فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا یحیی نی کہا کہ ہمنی فرمایا ابو معویہ نی وہ اعمش
وہ مسلم سی وہ مسروق سی کہ کہا عبداللہ نی کہ جب قریش نی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہنا نہ مانا
آپنی اونکو بد دعا دی کہ اونپر ایسی کال کی برس آوین جیسی کال کی برس حضرت یوسف کی
وقت مین آئی تہی پھر اونپر کال اور مصیبت پڑی یہانتک کہ اونہون نی ہڈیان کہائین
سو جو مرد آسمانکی طرف دیکہتا تہا تو اپنی بیچ مین اور اوسکی بیچ مین اوسکو دہوین کی سی
صورت دکہائی دیتی تہی مصیبت کی سبب سی پھر اللہ تعالی نی یہ آیت اوتاری فارتقب
یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس ہذا عذاب الیم یعنی راہ دیکہ اوس دن کی کہ لاوی
آسمان دہوان ظاہر کہ ڈہانک لیگا لوگونکو یہہ عذاب ہی دکہہ دینی والا پھر ایک شخص جناب
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس آیا اور عرض کیا ای پیغام پہنچانی والی اللہ کی قوم مضر

واستسقی اللہ سی مینہ مانگی کہ وہ ہلاک ہوگئی آپ بولی کہ مضر کی واسطے تو تو جرات والا ہی پہر
آپنی مینہ مانگا پہر اونکو مینہ دیا گیا پہر اور تری انکم عائدون یعنی تم تو پہر وہی کام کرنیوالے ہو
پہر جب اونکو آرام ملا اونکا وہی حال ہوگیا جب اونکو آرام ملا تب اللہ تعالی نی اوتارا
یوم نبطش البطشۃ الکبری انا منتقمون یعنی جسدن ہم پکڑین کی پکڑ بڑی بیشک ہم بدلا لینی
والی ہین یعنی بدر کی دن بخاری کی دوسری روایت مین ہی کہ پہر جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم نی دعا کی اونکو مینہ دیا گیا اور سات دن تک برستا رہا اور لوگون نی مینہ کی کثرت کی
شکایت کی آپنی فرمایا یا اللہ آس پاس ہماری نہ ہمارے اوپر پہر بدلی آپکی سر پر سے ہٹ گئی اور
اونکی آس پاس لوگونکو مینہ دیا گیا امام بخاری فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا سلیمان نی جو بیٹی
حرب کی کہا ہمسی فرمایا جریر نی جو بیٹی حازم کی وہ اعمش سی وہ ابو الضحی سے وہ مسروق سے کہا کہ مین داخل ہوا
عبد اللہ کی پاس اونہون نی فرمایا کہ اللہ کی رسول نی اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت کئے جب قریش کو
اسلام کی طرف بلایا اونہون نی آپکو جھٹلایا اور کہنا نمانا آپنی دعا کی اللہ میری مدد کر انکی اوپر
سات برس سے جیسی سات برس یوسف کی تہی پہر اون لوگون پر ایسا کال پڑا کہ ہر چیز کو تباہ کر دیا یہانتک
کہ وہ لوگ مردار کہاتی تہی اور اونمین کا کوئی کہڑا ہوتا تہا تو اپنی بیچ مین اور آسمان کی بیچ مین
دہوئین کی سی شکل دیکہتا تہا مصیبت سے اور بہوک سی اب یہہ فکر تہی کہ کافرون نی
آزمانی کی لیی جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سی اگلی زمانہ کی دو قصے
پوچہی اللہ نی آپ پر تہوڑی دنون کی بعد سورہ کہف اوتاری اور
وہ دونو قصے صاف صاف سنائی اور صاف فرما دیا کہ جبریل بن حکم
اللہ کی نہین اوتر سکتی جب حکم ہوتا ہی جب اوترتی ہین ابن اسحاق اور
ابن جریر اور ابن المنذر نی اور ابو نعیم اور بیہقی دونو نی دلائل مین ابن عباس سے روایت کی
اونہون نی خبر دیا کہ قریش نی لوگون کی یہودی عالمون پاس مدینہ مین بہیجا نضر کو جو حارث کا بیٹا
اور عقبہ کو جو ابی معیط کا بیٹا اور اونسی کہہ دیا کہ اون سی محمد کا حال پوچہو اور اونکی بات اونسے

بیان کرو اور اونکی باتونکی اونکو خبر دو کیونکہ وہ پہلی کتاب والی ہین اور اونکی پاس نبیون کا علم
جو ہماری پاس نہین پہر وہ دونو نکلی یہانتک کہ مدینہ مین آئی اور یہودی ملّاؤن سے جناب پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم کا حال پوچہا اور اونسے آپکا حال بیان کیا اور آپکی بعض باتین بیان کین اور
کہا تم لوگ توراۃ والی ہو اور ہم تمہاری پاس اسلیے آئی ہین کہ تم ہمکو ہماری اس ساتہی کی حال
کی خبر دو وہ لوگ اونسے کہنے لگے تین باتین پوچہو پہر اگر وہ تمکو ان باتونکی خبر دین تو وہ نبی ہین بہیجی ہوے
اور اگر نہ بتاوین تو اونہون نے ایک بات بنائی ہی تم اونکی لیئے جو تمہاری عقل مین آوی سوچ کرو
اونسی اون جوانون کا حال پوچہو جو اگلی زمانہ مین کسے زمین مین چلے گئی ہین کہ اونکا
احوال کیا ہوا کیونکہ اونکا ایک عجیب غریب قصہ ہی اور اونسی اوس شخص کا حال پوچہو جو گشت
کرنیوالا تہا جو زمین کی پورب و پچہم تلک پہنچا ہی اوسکا احوال کیا ہے اور اونسی پوچہو کہ روح
کیا چیز ہی پہر اگر وہ ان باتونکی خبر دین تو وہ بیشک نبی ہین تم اونکی تابعداری کرو
اور اگر نہ بتاوین تو وہ بات بنانی والی ہین پہر نضر اور عقبہ دونو قریشیون پاس آئی
اور کہنے لگی ای قریشی لوگو ہم فیصلہ کر لائی تمہاری بیچ مین اور محمد کی بیچ مین ہمکو یہودی
ملّاؤن نے حکم کیا ہی کہ ہم اونسی کئی باتین پوچہین اونہون نے اون باتونکی اونکو خبر دی وہ
لوگ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئی اور بولی ای محمد ہمکو خبر دو پہر اونہون نے آپسے
وہ باتین پوچہین جنکا اونہون نے اونکو حکم کیا تہا جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین
تمکو کل خبر دونگا اوسکی جو تمنے پوچہا اور آپ نے یہہ لفظ نہ کہا کہ اگر اللہ چاہی گا وہ لوگ آپکی
پاس سے چلی گئی اور جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ نے پندرہ دن تلک اس مقدمہ مین
کچہہ پیغام نہ بہیجا اور جبریل آپکی پاس نہین آئی یہانتک کہ مکہ والون نے خبر اوڑا دی اور
جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا غم ہوا کہ اللہ کی پیغام مین دیر لگی ہی اور آپ کو اون
باتونکا رنج ہوا جو مکہ والی کہتی تہی پہر جبریل اللہ کیطرف سے غار والون کی سورۃ لائی اور
اللہ نے آپ پر غصہ کیا کہ آپ کو اون لوگون پر غم ہوا اور جو باتین اونہون نے پوچہین تہین وہ

اللہ کی تہا میں احوال اون جوانون کا اور اوس مرد کا جو گشت کرتا پہرتا تہا اور اللہ نے
فرمایا کہ تجہسے پوچہتے ہین روح کا حال تو کہہ روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمکو نہین دیا
علم مگر تہوڑا سا القانین ہے کہ ترمذی نے صحیح سند کہکر ابن عباس تک سند پہنچائی کہ قریش نے
کی یہودیونسے کہا کہ تم کوئی چیز ہمکو بتاؤ کہ ہم اس مرد سے پوچہین اونہون نے کہا کہ اوس سے روح
کا حال پوچہو اونہون نے پوچہا تب اللہ تعالی نے اوتارا ویسئلونک عن الروح اور پوچہتے ہین
تجکو روح سے اور صحیح بخاری مین ہے کہ ابن مسعود نے فرمایا کہ مین حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتہہ مدینہ مین چلا جاتا تہا اور آپ ایک چہڑی پر ٹیک لگائے ہوئے تہے آپ کا گذر کچہہ
یہودیون پر ہوا بعضون نے کہا تم اون سے کچہہ پوچہتے وہ لوگ بولے آپ ہمسے روح کا حال
بیان فرمائیے آپ ایک ساعت کہڑے رہے اور اپنا سر اوٹہایا مین پہچانا کہ آپ پر پیغام آرہا
یہانتک کہ پیغام چڑہ گیا یہانتک کے وہ حالت آپ پرسے اوٹہ گئی پہر فرمایا الروح من امر
ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا ابن کثیر نے کہا ہے کہ یہ آیت دو مرتبہ اوتری یعنی ایکبار مکہ
مین دوسری بار مدینہ مین امام ترمذی فرماتے ہین کہ ہمسے فرمایا عبد نے جو حمید کے بیٹے کہا کہ ہمسے
فرمایا یعلی نے جو عبید کے بیٹے کہا کہ ہمسے فرمایا عمر نے جو ذر کے بیٹے وہ اپنے باپ سے وہ سعید سے
جو جبیر کے بیٹے وہ ابن عباس سے اونہون نے کہا اللہ کے رسول نے اللہ اونپر درود بہیجے اور سلامت رکہے
جبریل سے فرمایا کہ تمکو کون چیز اس بات سے رکتی ہے کہ ہمارے ملاقات اس سے زیادہ کیا کرو
جتنی اب ملاقات کرتے ہو تب یہ آیت اوتری وما نتنزل الا بامر ربک لہ ما بین ایدینا وما خلفنا وما بین
ذلک یعنی اللہ تعالی نے جبریل سے کہوایا کہ یون کہو کہ ہم نہین اوترتے ہین مگر تیرے رب کے
حکم سے اوسی کا ہے جو کچہہ ہمارے آگے ہے اور جو کچہہ ہمارے پیچہے ہے اس حدیث کی سند اچہی ہے
اور یہی حدیث امام بخاری نے خلاد سے روایت کی جو یحیی کے بیٹے کہا کہ ہمسے فرمایا عمر نے
جو ذر کے بیٹے آگے وہی مطلب ہے فتح الباری مین ہے کہ روایت کیا عبد بن حمید نے اور ابن
ابی حاتم نے عکرمہ تک سند پہنچائی اونہون نے کہا کہ جبریل نے اوترنے مین چالیس دن

دیر لی پھر جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جبریل تم نہ اوترے یہان تک
کہ مین بہت مشتاق ہوا فرمایا کہ مین اس سے زیادہ آپ کا مشتاق تہا مگر مین حکم کا تابعدار ہون
تب اللہ نے جبریل کو پیغام بہیجا کہ اونسے کہو وما نتنزل الا بامر ربک یعنی ہم نہین
اوترتے مگر تیرے رب کے حکم سے اور ابن اسحق کے پاس دوسری سند ابن عباس تک
پہنچی کہ قریشیون نے جب غار والون کا قصہ پوچہا تو جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر
پندرہ راتون تک اس مقدمہ مین کچہہ پیغام نہ آیا پہر جب جبریل اوترے آپ بولے
تمنے دیر کی آگے وہی ذکر ہے امام احمد اپنے مسند مین فرماتے ہین کہ ہمسے فرمایا ابوالیمان نے
کہا کہ ہمسے فرمایا اسمعیل نے جو عیاش کے بیٹے وہ ثعلبہ سے جو مسلم کے بیٹے وہ ابی سے جو کعب
کے بیٹے اور غلام ابن عباس کے وہ ابن عباس سے کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا
اے پیغام پہنچانے والے اللہ کے جبریل نے آپ پاس آنے مین دیر کی آپ نے فرمایا کیونکر
وہ میرے پاس آنے مین دیر نکرین اور تم میرے آس پاس ہو نہ مسواک کرتے ہو نہ ناخن
کترتے ہو نہ موچہین کترتے ہو اپنے پورے صاف کرتے ہو اسیطرح کی روایت درمنثور مین
کہ ابن ابی شیبہ نے اپنی مسند مین اور طبرانی اور ابن مردویہ نے حفص کے تان تک سند پہنچائی وہ
اپنی مان سے روایت کرتے ہین کہ وہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی خادم تہین اونہون نے فرمایا
کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے گہر مین ایک کتے کا پلا چلا آیا اور چارپائی کے نیچے گہس گیا
اور مر گیا تو جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر چار دن تک اللہ کا پیغام نہ اوترا آپنے فرمایا
اے خولہ رسول کے گہر مین کیا نئی بات ہوئی کہ جبریل میرے پاس نہین آتے مینے
کہا اے نبی اللہ کے ہمارے اوپر تو آجکے دن سے بہتر کوئی دن نہین گذرا آپ چلے چادر اوڑہ کر
چلے گئے مینے اپنے جی مین کہا کہ مین گہر کو سنوارون اور جہاڑو دون سو مین جہاڑو لیکر
چارپائی کے نیچے جہکی ایک بہاری چیز معلوم ہوئی مین وہان سے نہین سرکی یہانتک
کہ مرا ہوا پلا مجکو دکہائی دیا مینے اوسکو اپنے ہاتہہ مین لیا اور گہر کے پیچہے پہینک دیا تب جبریل

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیتی ہوی تشریف لائی اور آپ پر جب اللہ کا پیغام اوترتا تہا
تو آپ کو بہی لگتی تہی اپنی فرمایا ای خولہ مجہکو اوڑہا دی پہر اللہ نے آپ پر اوتارا والضحی واللیل
اذا سجی یہانتک کہ فترضی اتقاہمین ہی کہ طبرانی اور ابن ابی شیبہ نے حفص تک سند پہنچائے
جو میسرہ کی بیٹی وہ اپنی ماں اور وہ اپنی ماں سے آگی وہی مطلب ہی اب یہ ذکر ہی کہ
اللہ نے اپنی رسول پر قرآن کی آیتین اور سورتین آہستہ آہستہ اپنی
حکمت سی اوتارین جو سورتین مکہ مین آپ پر اللہ نے اوتارین
اون سورتون مین اگلی وقت کی پیغمبرونکا احوال بہت سنایا کہ
دیکہو جن جن لوگون نے پیغمبرون کا کہنا نہ مانا وہ کیون غارت
ہوئی اور اون سورتون مین قیامت کی دن قبرون سی سبکی
اوٹہنی کا حال اور باغ بہشت اور دوزخکی آگ کا حال سنایا
اپنی بندونکو بت پرستی اور شرک سی ڈرایا اور اپنا اکیلا ہونا
خوب اونکو سمجہایا جب اصل ایمان کو خوب روشن کر دیا تب
آپکو مدینہ مین پہنچایا اور جو سورتین مدینہ مین آپ پر اوتارین
اونمین فرض اور واجب اور حلال اور حرام اور شریعت
کی حکم سنائی امام بخاری فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا ابراہیم نے جو موسی کی بیٹی کہا کہ ہمکو
خبر دی ہشام نے جو یوسف کے بیٹی کہ ابن جریج نے اونکو خبر دی کہا اور خبر دی مجہکو یوسف نے
جو ماہک کی بیٹی کہا کہ مین پاس تہا حضرت عائشہ کی جو ماں ہین ایمان والونکی
ایکبار ایک اونکی پاس ایک شخص عراق کا رہنی والا آیا اور اوسنی کہا کون سا کفن بہتر ہی
وہ بولین افسوس تجہپر اور تیرا کیا نقصان ہی کہا ای ماں ایمان والون کی مجہکو اپنا قرآن
دکہلائی وہ بولین کس لئی کہا شاید مین جمع کرون قرآنکو اوسکی موافق کیونکہ وہ پڑہا جاتا ہی
بے ترتیب جمع کیا ہوا نہین ہی وہ بولین تیرا کیا نقصان ہی جسکو تو پہلی پڑہی اول جو اوسمین سی اوترا تو

ایک سورۃ اوتری مفصل مین سی اوسمین ذکر تہا بہشت کا اور دوزخ کا یہانتک کہ جب لوگون نے رجوع کی اسلام کی طرف پہر اوترا حلال اور حرام اور اگر اول ہی اوترتا کہ شراب مت پیو تو وہ لوگ کہتی ہم شراب کو کبہی نچہوڑینگے اور اگر اوترتا کہ زنا مت کرو تو وہ کہتی ہم زنا کو کبہی نچہوڑینگے جن دنونمین مین لڑکی تہی کہیلتی پہرتی تہی اوندنونمین مکہ مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اوترا بل الساعۃ موعدہم والساعۃ ادہی وامر یعنی بلکہ قیامت وعدہ کی جگہہ ہی اونکی اور قیامت بڑی آفت ہی اور بہت کڑوی ہی اور سورہ بقرا اور نسا جب اوتری جب مین آپ کی پاس تہی پہر حضرت عائشہ نے قران نکالا اور سورتون کی کچہہ آیتین اوسکو لکہوادین **فائدہ** حضرت عائشہ کا مطلب یہہ ہے کہ جس سورۃ کو چاہو پہلی پڑہو جسکو چاہو پیچہی پڑہو اس مین کچہہ حرج نہین پہر اسکی دلیل بتلائی کہ اللہ تعالی نے اور ترکیب سی اوتارا ہی اور اب اور ترکیب سے لکہا گیا ہی پہلی پہل ایک سورۃ اوتری ہے مفصل مین سے مفصل کی معنی جدا جدا کی ہوئین سورتین سورۃ ق سی آخر تلک کی سورتین مفصل کہلاتی ہین کیونکہ یہہ سورتین اور سورتون سی چہوٹی ہین یعنی ایک سورہ سی دوسری سورۃ کا جدا ہونا انمین بہت ہے سو حضرت عائشہ نی یہہ حکمت بتلائی کہ اللہ تعالی نی اس حکمت سی قران اوتارا کہ پہلی ایک سورۃ اوتاری جس مین ذکر تہا بہشت کا اور دوزخ کا اور حلال اور حرام کی حکم پہلی نہ اوتاری پہلی دوزخ سی ڈرایا اور بہشت کی امید لاکی کہ ایمان لاؤ اللہ اور رسول کا کہنا مانو جب لوگ ایمان لائی تب آہستہ آہستہ بری کامونکو منع کیا سب حکم الٰہی نہین بہیجی کہ لوگونپر ایکا ایک بوجہہ نہ پڑی بری عادتین آہستہ آہستہ چہوٹین سورہ قمر کی یہہ آیت بل الساعۃ موعدہم مکہ مین اوتری حضرت عائشہ کا مطلب ہے کہ یہہ سورتین جو آخر مین لکہی ہوئی ہین یہہ پہلی پہل مکہ مین اوتری ہین اور سورہ البقرا اور نسا جو اول مین لکہی ہوئی ہین یہہ جب اوتری ہین جب مین آپکی پاس تہی یعنی مدینہ مین اوتری ہین کیونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ سے

نکاح مکہ مین کیا تہا جب وہ چہہ برس کی تہین جب آپ مدینہ مین تشریف لائی
اور وہ نو برس کی ہوئین جب آپکی پاس آئین سو جانتی ہین کہ سورہ بقرہ اور نسا مدینہ مین
اوتری ہین اتقان مین ہی کہ طبرانی نی ابن مسعود سی روایت کی ہی اونہون نی فرمایا کہ مفصل
یعنی یہہ جو آخر مین جدا جدا سورتین ہین یعنی سورہ ق سی آخر تک یہہ مکہ مین اوتری ہین ہم
کئی برس تک انکو پڑہتی رہی اسکی سوا کچہہ نہین اوترتا تہا امام بیہقی نی دلائل مین یونس
تک سند پہنچائی جو بکیر کی بیٹی اونہون نی ہشام سی جو عروہ کی بیٹی وہ اپنی باپ سی اونہون نی
فرمایا کہ قرآن مین سی جو چیز ایسی اوتری ہی کہ اوسمین ذکر ہی اُمتون کا اور اگلی قرنون کا یعنی
زمانون کا سو وہ مکہ مین اوترا ہی اور جسمین ذکر ہی اون چیزونکا جو چیزین ضرور اور فرض کی
گئی ہین اور سنتین یعنی جو رسمین ایمان کی ہین وہ مدینہ مین اوتری ہین فائدہ یہہ دونو قاعدی
اکثری ہین یعنی اکثر وہ سورتین جن مین ذکر ہی اگلی پیغمبرونکی امتون کا کہ پیغمبرون نی اللہ کی
پیغام پہنچائی کافرون نی نمانا اونپر عذاب آئی کہین طوفان آیا کہین زمین اولٹ گئی اور طرح
طرح کی عذاب اونپر آئی یہہ احوال اگلی وقتونکی جن سورتونمین ہین وہ اکثر مکی ہین اوتری
ہین جیسی سورہ اعراف اور سورہ شعرا اور سورہ طہ اور سورہ قصص اور بہت سورتین
اسی طرح کی ہین اور مکی کی سورتونمین حکم احکام بہی ہین مگر کم مکہ مین فقط نماز فرض ہوئی تہی
مدینہ مین زکوۃ اور روزہ اور حج اور جہاد فرض ہوا جو سورتین مدینہ مین اوتری ہین اونمین
اکثر بیان شریعت کی حکمونکا ہی جیسی سورہ بقرہ اور سورہ نسا اور سورہ آل عمران اور
سورہ مائدہ اور اکثر مدینہ کی سورتونمین ذکر جہاد کی قاعدونکا اور منافقونکی ہجو
اور حلال اور حرام کا بیان بہت ہی کہین کہین اگلی وقتونکا ذکر بہی تہوڑا تہوڑا آجاتا ہی
اللہ تعالی نی اسمین بڑی حکمت رکہی مکہ کی لوگ اللہ کی صفتونسی اور پیغمبرونکی احوال
سی اور بہشت اور دوزخ سی اور قیامت سی واقف نتہی مکہ مین جو سورتین اوتارین اونمین اللہ نی
صاف صاف دلیلون سی یہہ بیان فرمایا کہ مین اکیلا ہون سب میری بندی بنائی ہوئی

کوئی بیٹا نہیں کوئی بی بی نہیں پیغمبر جنکا احوال بیان کیا کہ یہہ بات جو محمد صلی اللہ
علیہ وسلم تمکو بتلاتی ہین یہہ بات نئی نہین ہے سب پیغمبر یہی بتاتی آئی اگر تمکو پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم کے کہنی سی یقین نہین آتا تو اونکو یون آزماؤ کہ اگلی وقتو نکا احوال اگلی کتابو نکے
پڑہنی والون سے جاکر پوچہو اگر علم والی لوگ گواہی دین کہ یہہ احوال سب ٹہیک ہی
تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا جانو محمد صلی اللہ علیہ وسلم چالیس برسکی عمر تلک نہین
ان پڑہ رہی تہین کبہی کوئی کتاب نہین پڑہی کبہی کچہہ لکہا نہین ان پڑہی نئی سی ہمکا
کلام سنو اور اللہ کو اکیلا جانو سب پیغمبر ونے یہی بتایا جن لوگون نی پیغمبرون کا کہنا نمانا
اونپر بہی عذاب بہیجی اب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعد کوئی پیغمبر نہین ہے اب قیامت دیکہنی
اللہ سب کو زندہ کریگا اگلی پچہلی جتنی مر گئی ہین سبکو ایک میدان مین اوٹہا کہڑا کریگا
سب سے حساب لیگا دوزخ اور بہشت کا سامنا ہوگا ان باتونکا ذکر کئی مین بہت اونپر مدینہ
مین حکم احکام بتلائی یہہ طریقہ اللہ تعالے نی اسلئے دکہلا دیا کہ ہم بہی جسکو سکہلا دین
یون ہی سکہلا دین پہلی ایمان کی باتین بتلا دین جب وہ شخص اللہ کو پہچانی کہ اللہ
سب کا بنانی والا اکیلا ہی اوسکا دوسرا کوئی نہین اور حضرت محمد اوسکی بندی اور اوسکی پیغام
پہنچانیوالی ہین نماز روزہ اور سب حکم اللہ کے اونکی پاس آئی ہین اونہون نے اللہ کے حکم سب کو پہنچائے
ہین جو شخص اسبات پر یقین لاوی اور زبانسی اقرار کری اوسکو نماز روزہ اور سب ایمانکی باتین
سکہا دین کہ اللہ کی فرشتون پر اور اللہ کی سب کتابون ۔ پیغمبرون پر ایمان لادین
اور قیامت اور بہشت اور دوزخ پر اور تقدیر پر ایمان لاوی اس آخری وقت مین یہہ بلا آئی
ہی کہ بہت لوگ اصل باتین ایمانکی نہین بتلاتی قرآن پڑہا دیتی ہین اور اتنا ہی نہین
بتلاتی کہ قرآن محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اوترا ہے جس جاہل سی پوچہو کہ قرآن کس اونترا تو کہتا ہے
کہ پڑہی لکہون پر اور مولویونپر اوترا ہی یہہ بلا اس سبب سے آئی کہ پڑہی لکہی لوگون نے اس بات کا
چرچا بہت کم کر دیا مولود شریف مین اور وعظ مین بہی اس وقت مین خوب دیکہلیا کہ جناب پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کی اوترنیکا ذکر بہت کم ہوتا ہی بڑی مصیبت یہہ ہے کہ پڑہی
لوگونکو اگر کہو کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کے اوترنیکا حال بیان کرو تو کہتی ہیں
اس بات کی کچہہ ضرورت نہین اسکو سب مسلمان جانتے ہین یا اللہ پردی غفلت کے اوٹہا دی
آمین اس زمانہ مین قرآن کا پڑہنا بہت کم ہوگیا اور پڑہتی ہین تو معنی سمیت نہین پڑہتے
ہین ای مسلمانو ہوشیار ہو جاؤ قرآن معنی سمیت اپنے لڑکونکو اور لڑکیونکو پڑہاؤ اور یہہ کلمہ
جو ساری قرآن کا خلاصہ ہی سبکو سکہلاؤ آمنت باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاخر والقدر
خیرہ وشرہ من اللہ تعالی مین ایمان لایا اللہ پر اور اللہ کے فرشتونپر اور اللہ کے کتابون پر اور اللہ کے
پیغمبرون پر یعنی جو کتابین اللہ نی پیغمبرونپر اوتارین توراۃ حضرت موسی پر اوتاری زبور حضرت
داؤد کو دی انجیل حضرت عیسی کو دی قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا ان سب
کتابونپر مین ایمان لایا اور اللہ کے سب پیغمبرونپر مین ایمان لایا اور پچھلی دن پر یعنی قیامت کے دن پر
مین ایمان لایا جسدن اللہ سب آدمیون اور جنون کو زندہ کرکی اوٹہا کہڑا کریگا اور سب سے
حساب لیگا جو لوگ اللہ کو اور اوسکی فرشتون کو اور اوسکی کتابون کو اور اوسکی پیغمبرون کو برحق
جانتی ہین اونکو باغ بہشت مین ہمیشہ رکہیگا اور جو ان باتونمین سے ایک بات کا بہی منکر ہی اوسکو ہمیشہ دوزخ
کی آگ مین رکہیگا اور تقدیر پر مین ایمان لایا کہ نیکی اور بدی سب اللہ کی ٹہرائی ہوئی ہی انہین باتونکا قرآن مجید مین
بہت کثرت سی بیان ہے جو سورتین مکہ مین اوتری ہین اونمین اکثر انہین باتونکا ذکر ہی
یہی باتین ایمان کی جڑ ہین اور انہین باتونکو اس زمانہ مین بہت لوگ نہین جانتی ہین
اور خود جانتی ہین تو اپنی ساتہہ والونکو نہین سکہلاتی ہین اور بہت لوگ ان باتونکی
منکر ہو گئی ہین کوئی فرشتونکا منکر ہی کسی نی اللہ کی کتابون اور پیغمبرون سے بیر باندہا ہی
الہی دین محمدی کو پہر ہند مین پہیلا دے آمین امام بخاری فرماتی ہین کہ ہمسی فرمایا آدم نے
کہا کہ ہمسی فرمایا شعبہ نی وہ ابو اسحاق سی اونہون نے فرمایا کہ مینی سنا عبد الرحمن سے جو یزید کی
بیٹی کہا کہ مینی سنا ابن مسعود سے کہ سورہ بنی اسرائیل اور سورہ کہف اور سورہ مریم اور سورہ طہ

اور سورہ انبیا کی ذکر مین وہ فرماتی ہتی کہ یہہ سورتین اول اول کی بڑہی عمدہ
سور تونمین سے ہین اور وہ میری یاد کی ہوی سور تونمین سی ہین امام بخاری فرماتی ہین
ہمسی فرمایا مطرنی جو فضل کی بیتی کہاکہ ہمسی کہا روح نی کہاکہ ہمسی فرمایا ہشام نی کہا
ہمسی فرمایا عکرمہ نی وہ ابن عباس سے کہا بہیجی گئی اللہ کی رسول اللہ اونپر درود بہیجی
اور سلامت رکہی چالیس برس کی عمر مین پہر تیرہ برس مکہ مین رہے کہ اللہ کا پیغام اونکی
طرف آتارا پہر اونکو ہجرت کا حکم ہوا پہر ہجرت کرکر دس برس رہے اور آپ جب تریسٹہہ
برس کی ہتی دنیا سی اوٹہہ گئی مولانا جلال الدین سیوطی اتقان مین لکہتی ہین کہ
کہا ابو جعفر نحاس نے ناسخ اور منسوخ کی کتاب مین کہ ہمسی فرمایا یحیی جو مزرع کی بیتی کہاکہ
ہمکو خبر دی حاتم کی باپ سہل نے جو محمد کی بیتی سجستان کے رہنی والی کہاکہ ہمکو خبر دی
ابو عبید مصری جو مثنی کی بیتی کہاکہ ہمسی کہا یونس نی جو حبیب کے بیتی کہاکہ مینی سنا ابو عمرو
جو علا کی بیتی سے فرماتی ہتی کہ مینی پوچہا مجاہد سے خلاصہ قرآن کی آیتوں کا جو مدینہ مین اوترین
اور مکہ مین اوترین وہ لوگ کہ مینی یہہ بات ابن عباس سے پوچہی ہتی اونہون نے فرمایا کہ سورہ انعام
اوتری ہی مکہ مین ایکہٹی ایکبارگی سورہ مکہ والی ہی مگر تین آیتین اوسکی کہ وہ مدینہ مین اوترین
ہین قل تعالوا اتل تین آیتوں کی تمامی تلک اور جو سورتین اوس سے پہلی ہین وہ سب مدینہ
مین اوتری ہین اور مکہ مین اوترین سورہ اعراف اور یونس اور ہود اور یوسف او
رعد اور ابراہیم اور حجر اور نحل سوا تین آیتون کے جو اوسکی آخر مین ہین کہ وہ مکہ اور مدینہ
کی بیچ مین اوتری ہین جب آپ احد کی لڑائی سی پلٹی ہین اور سورہ بنی اسرائیل اور
کہف اور مریم اور طہ اور انبیا اور حج سوا تین آیتونکی ہذان خصمان تین آیتونکی تمامی
تک کہ وہ مدینہ مین اوتری ہین اور سورہ مومنین اور فرقان اور سورہ شعرا سوا پانچ
آیتونکی جو اوسکی آخر مین ہین کہ وہ مدینہ مین اوتری ہین والشعرا یتبعہم الغاوون
آخر سورۃ تک اور سورہ نمل اور قصص اور عنکبوت اور روم اور لقمان سوا تین آیتونکی

کہ وہ مدینہ مین اوتری ہین ولو ان ما فی الارض من شجرۃ اقلام تین آیتونکی تمامی تک
اور سورہ سجدہ سوا تین آیتونکی افمن کان مومنا تین آیتونکی تمامی تک اور سورہ سبا
اور فاطر اور یسین اور صافات اور ص اور زمر سوا تین آیتونکی کہ مدینہ مین اوتری مین
وحشی کی حقمین جسنے حضرت حمزہ کو شہید کیا قل یا عبادی الذین اسرفوا تین آیتونکی تمامی
تک اور ساتون حامیمین اور ق اور ذاریات اور طور اور نجم اور قمر اور الرحمن اور
واقعہ اور صف اور تغابن مگر کچھہ آیتین اوسکی آخر کی کہ مدینہ مین اوتری ہین اور ملک اور ن
اور حاقہ اور سال اور سورہ نوح اور جن اور مزمل مگر دو آیتین ان ربک یعلم انک تقوم
ادنی اور مدثر آخر قرآن تک مگر اذا زلزلت اور اذا جاء نصر اللہ اور قل ہو اللہ احد اور
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کہ یہہ مدینہ مین اوتری ہین اور مدینہ مین
اوتری ہین سورہ انفال اور براءۃ اور نور اور احزاب اور سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اور فتح اور حجرات اور حدید اور اوسکی بعد کی سورتین تحریم تک سوا نا لکھتی ہین
سند اسکی مضبوط ہی اسکی مرد سب ثقہ ہین عربی کی قاعدونکی جاننی والی جو مشہور ہین
اور امام بیہقی نی دلائل النبوۃ مین فرمایا کہ ہمکو خبر دی ابو عبد اللہ حافظ نی کہا کہ ہمکو
خبر دی ابو محمد عدل نی جو زیاد کی بیٹی کہا کہ ہمسی فرمایا محمد نی جو اسحاق کی بیٹی کہا
کہ ہمکو خبر دی یعقوب دورقی نی جو ابراہیم کی بیٹی کہا کہ ہمسی فرمایا احمد نی جو نصر کی بیٹی
وہ مالک کی بیٹی خزاعہ کی قوم کی کہا کہ ہمسی فرمایا علی نی جو حسین کی بیٹی وہ واقد کی
بیٹی وہ اپنی باپ سی کہا کہ ہمسی فرمایا یزید نحوی نی وہ عکرمہ سی اور حسن سی جو ابو الحسن
کی بیٹی یعنی امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اون دونون نی فرمایا کہ اول جو اللہ نی اوتارا
قرآنمین سی مکہ مین وہ یہہ ہی اقرا باسم ربک اور ن اور مزمل اور مدثر اور تبت یدا ابی لہب
اور اذا الشمس کورت اور سبح اسم ربک الاعلی اور واللیل اذا یغشی اور والفجر اور والضحی اور
الم نشرح اور والعصر اور والعادیات اور کوثر اور الہاکم اور ارایت اور قل یا ایہا الکافرون

اور اصحاب الفیل اور فلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ احد اور والنجم اور عبس
اور انا انزلناہ اور والشمس وضحاہا اور والسماء ذات البروج اور والتین والزیتون اور
لایلاف قریش اور القارعہ اور لا اقسم بیوم القیمۃ اور ہمزہ اور والمرسلات اور ق اور
لا اقسم بہذا البلد اور والسماء والطارق اور اقتربت الساعۃ اور ص اور جن اور یٰس اور
فرقان اور ملئکہ اور طہٰ اور واقعہ اور طٰسم اور طٰس اور طٰسم اور بنی اسرائیل اور ساتوین
سورۃ اور ہود اور یوسف اور اصحاب حجر اور انعام اور صافات اور لقمان اور سبا
اور زمر اور حم مومن اور حم دخان اور حم سجدہ اور حم عسق اور حم زخرف اور جاثیہ
اور احقاف اور ذاریات اور غاشیہ اور اصحاب کہف اور نحل اور نوح اور ابراہیم
اور انبیا اور مومنون اور الم سجدہ اور طور اور تبارک اور حاقہ اور سال اور
عم یتساءلون اور والنازعات اور اذا السماء انشقت اور اذا السماء انفطرت اور روم
اور عنکبوت اور جو مدینہ مین اوترا وہ یہہ ہی ویل للمطففین اور بقرہ اور آل عمران اور
انفال اور احزاب اور مائدہ اور ممتحنہ اور نسا اور اذا زلزلت اور حدید اور محمد صلی اللہ
علیہ وسلم اور رعد اور الرحمن اور ہل اتی علی الانسان اور طلاق اور لم یکن اور حشر
اور اذا جاء نصر اللہ اور نور اور حج اور منافقون اور مجادلہ اور حجرات اور یا ایہا النبی
لم تحرم اور صف اور جمعہ اور تغابن اور فتح اور براءۃ اور کہا بیہقی نے کہ ساتوین سورۃ
مطلب کہا سورۂ یونس کو کہا اور اس روایت مین چھوٹ گیا ذکر سورہ فاتحہ اور اعراف
اور کہیعص اور ن سورتونمین جو مکہ مین اوترین فرمایا اور خبر دی ہمکو علی نے جو احمد کی
بیٹی وہ عبدان کی بیٹی کہا کہ ہمکو خبر دی احمد نے جو عبید کی بیٹی بیتیل کا کام کرنیوالی
کہا کہ ہمسی فرمایا محمد نے جو فضل کی بیٹی کہا کہ ہمسی فرمایا اسمعیل نے جو رقہ کی رہنی والی
ابن عبد اللہ کی بیٹی وہ زرارہ کی بیٹی کہا کہ ہمسی فرمایا عبد العزیز قریشی نے جو عبد الرحمن
کی بیٹی کہا کہ ہمسی فرمایا خصیف نے وہ مجاہد سی وہ ابن عباس سے کہ اونہون نے خبر دی

کہ اول جو اوتارا اللہ نے اپنی نبی پر قرآن میں سے وہ یہہ ہی اقرا باسم ربک پہر ذکر کیا
مطلب اوسی حدیث کا اور اون سورتونکو ذکر کیا جو پہلے روایت سے چہوٹ گئین اون سورتونکی
ذکر مین جو مکہ مین اوترین کہا اور اس حدیث کا ایک گواہ ہی مقاتل وغیرہ کی تفسیر مین
سا تہہ اوس صحیح روایت کی جسمین صحابی کا نام چہوٹ گیا جو اوپر سے چکی اور کہا ابن
ضریس نے فضائل قرآن مین کہ ہمسی فرمایا محمد نے جو رہنے والی ہین عبد اللہ کی بیٹی وہ ابو جعفر
کے بیٹی کہا کہ ہمکو خبر دی عمر نے جو ہارون کی بیٹی کہا کہ ہمسی فرمایا عثمان نے جو خراسانکی رہنے
والی ہین عطا کی بیٹی وہ اپنی باپ سی وہ ابن عباس رض سے اونہون نے فرمایا کہ جب کسی سورۃ کا شروع
مکہ مین اوترتا تہا مکہ مین لکہا جاتا تہا پہر زیادہ کر دیتا تہا اللہ اوسمین جو چاہتا تہا اور اول جو
اوترا تہا قرآن مین سے سو یہہ ہے اقرا باسم ربک پہر ن پہر یا ایہا المزمل پہر یا ایہا المدثر پہر تبت یدا
ابی لہب پہر اذا الشمس کورت پہر سبح اسم ربک الاعلی پہر واللیل اذا یغشی پہر والفجر پہر والضحی پہر
الم نشرح پہر والعصر پہر والعادیات پہر انا اعطیناک الکوثر پہر الہاکم التکاثر پہر ارایت الذی
یکذب پہر قل یا ایہا الکافرون پہر الم تر کیف فعل ربک پہر قل اعوذ برب الفلق پہر قل اعوذ
برب الناس پہر قل ہو اللہ احد پہر والنجم پہر عبس پہر انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پہر والشمس وضحاہا
پہر والسماء ذات البروج پہر والتین پہر لایلاف قریش پہر القارعہ پہر لا اقسم بیوم القیمۃ پہر ویل لکل
ہمزہ پہر والمرسلات پہر ق پہر لا اقسم بہذا البلد پہر والسماء والطارق پہر اقتربت الساعۃ پہر ص
پہر اعراف پہر قل اوحی پہر یس پہر فرقان پہر ملائکہ پہر کہیعص پہر طہ پہر واقعہ پہر طسم
شعرا پہر طس پہر قصص پہر بنی اسرائیل پہر یونس پہر ہود پہر یوسف پہر حجر پہر انعام پہر والصافات
پہر لقمان پہر سبا پہر زمر پہر حم مومن پہر حم سجدہ پہر حم عسق پہر حم زخرف پہر دخان پہر
جاثیہ پہر احقاف پہر ذاریات پہر غاشیہ پہر کہف پہر نحل پہر انا ارسلنا نوحا پہر سورہ
ابراہیم پہر سورہ انبیاء پہر مومنین پہر تنزیل سجدہ پہر طور پہر تبارک الملک پہر الحاقہ پہر
سال پہر عم یتساءلون پہر والنازعات پہر اذا السماء انفطرت پہر اذا السماء انشقت پہر روم

پہر عنکبوت پہر ویل للمطففین سو یہہ ہی جو اوتارا اللہ نی مکہ مین پہر اوتارا مدینہ مین سورہ
بقرہ پہر انفال پہر آل عمران پہر احزاب پہر ممتحنہ پہر نسا پہر اذا زلزلت پہر حدید پہر قتال پہر رعد
پہر الرحمن پہر الانسان پہر طلاق پہر لم یکن پہر حشر پہر اذا جاء نصر اللہ پہر نور پہر حج پہر منافقون
پہر مجادلہ پہر حجرات پہر تحریم پہر جمعہ پہر تغابن پہر صف پہر فتح پہر مائدہ پہر براءۃ اور کہا
ابو عبید نے فضائل قرآن مین کہ ہمسی فرمایا عبد اللہ نی جو صالح کی بیٹی وہ روایت کرتی مین معویہ سے
جو صالح کی بیٹی وہ علی سی جو ابو طلحہ کی بیٹی اونہون نے فرمایا کہ اوتری مدینہ مین سورہ بقرہ اور
آل عمران اور نسا اور مائدہ اور انفال اور توبہ اور حج اور نور اور احزاب اور الذین کفروا اور
فتح اور حدید اور مجادلہ اور حشر اور ممتحنہ اور حوارین آہی مطلب لیا سورہ صف کو اور تغابن
اور یا ایہا النبی اذا طلقتم اور یا ایہا النبی لم تحرم اور والفجر اور واللیل اور انا انزلناہ فی لیلۃ
القدر اور لم یکن اور اذا زلزلت اور اذا جاء نصر اللہ اور باقی جو ہین وہ مکہ مین اوترا
اور کہا ابو بکر بن انباری نی کہ ہمسی فرمایا اسمعیل قاضی نے جو اسحاق کی بیٹی کہا کہ ہمکو خبر دی
حجاج نے جو منہال کی بیٹی کہا کہ ہمکو خبر دی ہمام نی وہ قتادہ سی اونہون نے فرمایا کہ اوترا مدینہ
مین قرآن مین سے بقرہ اور آل عمران اور نسا اور مائدہ اور براءۃ اور رعد اور نحل اور حج
اور نور اور احزاب اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور فتح اور حجرات اور حدید اور الرحمن اور مجادلہ
اور حشر اور ممتحنہ اور صف اور جمعہ اور منافقون اور تغابن اور طلاق اور یا ایہا النبی
لم تحرم دس آیتوں کی سری تک اور اذا زلزلت اور اذا جاء نصر اللہ اور باقی قرآن مکہ
مین اوترا فائدہ ان روایتون مین بہت سورتین ایسی ہین کہ سبون نے فرمایا کہ مکہ مین اوتری
اور بعضی ایسی ہین کہ سبون نے فرمایا کہ مدینہ مین اوترین اور بعضی سورتین ایسی ہین کہ کسی نی
کہا مکہ مین اوترین اور کسی نی کہا مدینہ مین اوترین سب سورتونکا بیان تیب سی لکہا جاتا ہے
مولانا جلال الدین سیوطی یون لکہتی ہین کہ سورہ فاتحہ اکثرون نے یہہ کہا ہی کہ وہ مکہ مین
اوتری ہی روایت کیا ہی واحدی نی اور ثعلبی نے علا تک سند پہنچا کر جو سیقہ کے بیٹی

وہ فضل سے جو عمر کی بیٹی وہ حضرت علی سے جو ابوطالب کی بیٹے اونہون نے فرمایا کہ
اوتری ہے فاتحۃ الکتاب یعنی وہ سورۃ جو شروع مین ہے کتاب کی یعنی سورہ الحمد مکہ مین ایک
خزانہ سے جو عرش کی نیچے ہے اور مجاہد کا یہہ قول مشہور ہے کہ وہ فرماتے ہتے کہ وہ مدینہ
مین اوتری ہے یہہ روایت کی ہے فریابی نے اپنی تفسیر مین اور ابو عبید نے فضائل مین
صحیح سند سے مجاہد تلک کہا حسین نے جو فضل کی بیٹے ہین یہہ غلطی ہے مجاہد کی کیونکہ علما
اونکی قول کی برخلاف کہتے ہین اور ابن عطیہ نے بہی قول نقل کیا ہے زہری سے اور
عطا سے اور سوادہ سے جو زیاد کی بیٹے اور عبداللہ نے جو عبید کی بیٹے وہ عمیر کی بیٹے کہ یہہ لوگ
اسی کی قائل ہتے اور ابوہریرہ سے بہی روایت آئی ہے مضبوط سند سے کہا طبرانی نے اوسط
مین کہ ہمسے فرمایا عبید نے جو غنام کی بیٹے کہا کہ ہمکو خبر دی ابوبکر نے جو ابی شیبہ کے بیٹے
کہا کہ ہمکو خبر دی ابوالاحوص نے وہ منصور سے وہ مجاہد وہ ابوہریرہ سے اونہون نے فرمایا کہ ابلیس
چیخنے لگا جس وقت سورہ فاتحہ اوتری اور مدینہ مین اوتری یہان یہہ بہی گمان ہے کہ یہہ قول
مجاہد کا ہو کہ وہ مدینہ مین اوتری اور بعضون نے یون سمجہا ہے کہ یہہ سورہ دوبار اوتری
ایک بار مکہ مین اور ایک بار مدینہ مین اب سنو کہ سورہ بقر اور سورہ ال عمران اور سورہ
نسا اور سورہ مائدہ سب کے نزدیک مدینہ مین اوتری ہین اور سورہ انعام اور سورہ اعراف
سبکی نزدیک مکہ مین اوتری ہین اور سورہ انفال اور سورہ توبہ سب کے نزدیک مدینہ مین
اوتری ہین مولانا لکہتے ہین کہ سورہ یونس مشہور یون ہے کہ وہ مکہ مین اوتری ہے
اور ابن عباس سے دو روایتین ہین اوپر کی روایت تو ہمین اونکی زبانی ہو چکا کہ وہ مکہ مین
اوتری ہے اور ابن مردویہ نے عوفی تک سند پہنچائی وہ ابن عباس سے اور ابن جریج تک
سند پہنچائی وہ عطا وہ ابن عباس سے کہ اونہون نے فرمایا کہ وہ مکہ مین اوتری ہے اور
ابن مردویہ نے عثمان تک سند پہنچائی جو عطا کی بیٹے وہ اپنے باپ سے وہ ابن عباس سے
کہ اونہون نے فرمایا کہ وہ مدینہ مین اوتری ہے اور مشہور بات جو وہ اس روایت سے نکلتی ہے

کہ ابن ابی حاتم نے ضحاک تک سند پہنچائی وہ ابن عباس سے اونہوں نے فرمایا کہ جب
اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیغام پہنچانیکے لئے بہیجا عرب کے لوگ اس بات سے
سنکر ہوئے یا جو لوگ اونمین سے اس بات کے سنکر ہوئے او بولے کہ اللہ کی شان بہت
بڑی ہے اس سے کہ آدمی کے ہاتہہ پیغام بہیجے تب اللہ نے اوتارا اکان للناس عجبا
پوری آیت تلک یعنی کیا لوگونکو تعجب ہے اس سے کہ ہمنے پیغام بہیجا اونمین سے ایک مرد کی
طرف کہ ڈرسنا لوگونکو اسکے بعد سورہ ہود اور سورہ یوسف سب کے نزدیک مکہ مین اوتری
ہین سورہ رعد کو مولانا لکہتے ہین کہ اوپر ہو چکا مجاہد کی سند وہ ابن عباس سے اور علی سے
جو ابو طلحہ کے بیٹے کہ وہ مکہ مین اوتری ہے اور باقی روایتو نمین یہہ ہے کہ وہ مدینہ مین اوتری
ہے اور ابن مردویہ نے عوفی تک سند پہنچائی وہ ابن عباس سے اور ابن جریج تک سند
پہنچائی وہ عثمان سے جو بیٹے عطا کے وہ عطا سے وہ ابن عباس سے کہ وہ مدینہ مین اوتری
اور ابو الشیخ نے قتادہ سے بہی نقل کیا ہے کہ مدینہ مین اوتری اور سعید سے جو جبیر کے بیٹے ہین یہہ نقل کیا ہے
کہ وہ مکہ مین اوتری ہے اور یہہ قول کہ وہ مدینہ مین اوتری یہہ قول پکا ہوتا ہے اس روایت سے
جو طبرانی وغیرہ نے حضرت انس سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالی کا یہہ قول اللہ یعلم ما تحمل
کل انثی و ہو شدید المحال تک اوترا ہے اربد بن قیس اور عامر بن طفیل کے قصے مین جب
وہ دونون مدینہ مین آئے جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور دونو قول یون
موافق ہو جاتے ہین کہ یہہ سورۃ مکہ مین اوتری ہے مگر کچہہ آیتین اوسکی مدینے مین اوتری
ہین سورہ ابراہیم سے سورہ انبیا تلک سب سورتین مکی ہین اوتری ہین سب کے نزدیک
سورہ حج کو مولانا لکہتے ہین کہ اوپر ہو چکا مجاہد کی سند سے وہ ابن عباس سے کہ وہ مکی
ہین اوتری مگر کچہہ آیتین اور باقی روایتو نمین یون ہے کہ وہ مدینہ مین اوتری اور ابن
مردویہ نے عوفی تلک سند پہنچائی وہ ابن عباس سے اور ابن جریج اور عثمان تک سند
پہنچائی اور وہ عطا سے وہ ابن عباس سے کہ وہ مدینہ مین اوتری اور ابن فرس نے احکام القرآن

مین لکہا ہی کہ بعضون نی کہا کہ وہ مکہ مین اوتری مگر مذان خصمان اور بعضون نی
کہا مگر دس آیتین اور بعضون نے کہا کہ مدینہ مین اوتری مگر چار آیتین وما ارسلنا من قبلک
سے رسول عقیم تلک یہہ بات کہی ہی قتادہ وغیرہ نی اور بعضون نے کہا کہ وہ سب مدینہ
مین اوتری یہہ بات کہی ہی ضحاک وغیرہ نی اور بعضون نے کہا کہ اوسمین بعضی آیتین مدینہ
مین اوتری ہین اور بعضی مکہ مین اور یہی قول ہی اکثرون کا اور یہہ قول پکا ہوتا ہی اس بات سے
کہ اس سورۃ کی بہت سی آیتون کی حق مین یہہ روایت آئی ہی کہ مدینہ مین اوترین جیسا کہ
ہمنی اسکا بیان کیا ہی اسباب النزول مین سورہ مومنین سب کے قول مین مکی مین اوتری
سورہ نور سب کے قول مین مدینہ مین اوتری سورہ فرقان کو مولانا لکہتی ہین کہ کہا ابن
فرس نے کہ اکثرون کا قول یہہ ہی کہ وہ مکہ مین اوتری اور ضحاک نی کہا کہ مدینہ مین اوتری
سورہ شعرا سی الم سجدہ تک سب سورتین مکہ مین اوتری ہین سب کے قول مین سورہ احزاب
مدینہ مین اوتری ہے سب کی قول مین سورہ سبا سے سورہ احقاف تک سب سورتین مکی ہین
اوتری ہین سب کے قول مین سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سورہ انا فتحنا اور سورہ
حجرات مدینہ مین اوتری ہین سب کے قول مین سورہ ق سی سورہ قمر تک سب سورتین
مکی ہین اوتری ہین سب کے نزدیک سورہ رحمن کو مولانا لکہتی ہین کہ اکثرون کا قول
یہہ ہی کہ وہ مکہ مین اوتری ہی اور یہی بات ٹہیک ہی اسکی دلیل یہہ ہی کہ ترمذی اور حاکم
نی حضرت جابر رض تک سند پہنچائی اونہون نے فرمایا کہ جب پڑہا جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم نی اپنی رفیقون کی سامنی سورہ رحمن کو یہان تک کہ آپنی فراغت کی فرمایا کیا
باعث ہی کہ مین تمکو چپ دیکہتا ہون البتہ جنون نے تمسی اچہا جواب دیا تہا ہر بار جب مینی
اونکی سامنی پڑہا فبای الاء ربکما تکذبان یعنی پہر کیا کیا نعمتین اپنی ربکی جہٹلاؤ گی
وہ کہتی تہی ولا بشیء من نعمک ربنا نکذب فلک الحمد یعنی ہم تیری نعمتون مین سی کا ہی رب ہمارے
کسی چیز کو نہین جہٹلاتی ہین اور قصہ جنون کا مکہ مین گذرا ہی اور اس سے بڑہ کر صاف

دلیل یہہ ہی کہ امام احمد نی اپنی سند مین مضبوط سند سی اسماءؓ تک سند پہنچائی جو حضرت
ابو بکر کی بیٹی ہتین انہون نی کہا کہ اللہ کے رسول اللہ اوپر درود بہیجی اور سلامت
رہ کہی سیاہ پتہر کیطرف نماز پڑہ رہی ہتی یہہ اوس پہلی کا ذکر ہی کہ آپ اون باتونکا
شیشہ پہوڑتی جنکا اونکو حکم ہوا اوسوقت مین سنا آپ پڑہ رہی ہتی فبای الاء ربکما تکذبان
اور کافر سن رہی ہتی فائدہ یعنی پہلی پہل جو آپ چپکی چپکی لوگون کو اللہ کا پیغام پہنچاتی
تہی اپنی یہہ آیت پہین اوتری ہتی کہ فاصدع بما تؤمر یعنی شیشہ پہوڑدی جس بات کا تجکو حکم
ہوا اس حکم کی اوترنی سی پہلی آپ کعبہ کی پاس سیاہ پتہر کیطرف نماز مین سورہ الرحمن پڑہ رہی
سورہ واقعہ سب کی نزدیک مکہ مین اوتری سورہ حدید کو مولانا لکہتی ہین کہ کہا ابن فرس نی کہ
اکثرون نی کہا کہ وہ مدینی مین اوتری ہی اور کچہہ لوگون نی کہا کہ وہ مکہ مین اوتری ہی اور اس مین
شک نہین کہ اوسمین کچہہ آیتین ہین کہ مدینہ مین اوتری ہین لیکن اوسکا سلسلہ معلوم ہوتا ہی کہ مکہ مین
اوترا ہی مین کہتا ہون کہ جیسا ابن الفرس نی کہا ویسا ہی ہی کیونکہ مسند بزار وغیرہ مین حضرت
عمر سی روایت ہی کہ وہ ایمان لانی سی پہلی اپنی بہن کی پاس گئی اور اونکی پاس ایک کتاب تہی
کہ اوسمین سورہ حدید کا اول تہا انہون نی اوسکو پڑہا ہی اونکی ایمان لانیکا باعث ہوا اور
حاکم وغیرہ نی ابن مسعود سی روایت کی ہی کہ اونہون نی فرمایا کہ اون لوگونکی ایمان لانی مین
اور اس آیت کی اوترنی مین فقط چار برس بیچ مین ہتی کہ اللہ نی اونپر غصہ فرمایا ولا یکونوا
کالذین اوتوا الکتاب من قبل فطال علیہم الامد اور نہو جاوین اون لوگونکیطرح جنکو
دی گئی کتاب پہلی پہر لمبی ہوگئی اونپر مدت پہر سخت ہوگئی اونکی دل سورہ مجادلہ اور سورہ
حشر اور سورہ ممتحنہ مدینی مین اوتری ہین سب کی نزدیک سورہ صف کو مولانا لکہتی ہین
کہ پسند کیا گیا یہی قول ہی کہ وہ مدینہ مین اوتری ہی ابن فرس نی کہا کہ یہی قول ہی اکثرون
کا اور اسکی دلیل یہہ ہی کہ حاکم وغیرہ نی عبد اللہ بن سلام سی روایت کی ہی کہ ہم کئی آدمی
جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابون مین بیٹہی ہتی آپسمین ذکر کیا ہمنی کہا اگر ہم جانتی

کہ کونسا کام اللہ کو بہت پیارا ہی تو ہم وہ کام کرتی تب اللہ نی اوتارا سبح للہ ما فی
السموات وما فی الارض وہو العزیز الحکیم یا ایہا الذین آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون یہاں تک کہ
اوسکو ختم کیا ہہ اللہ کی رسول نی اللہ اوپر درود بہیجی اور سلامت کہی اوسکو ہمارے سامنے
پڑہا پہانتک کہ اوسکو ختم کیا **فائدہ** اللہ نے اس سورۃ مین فرمایا کہ اللہ اون لوگونسی محبت
رکہتا ہی جو اوسکی راہ مین قطار باندہ کر لڑتی ہین اس سورۃ مین ذکر جہاد کا ہے اور جہاد کا حکم
مدینہ مین اوترا اور عبد اللہ بن سلام بہی مدینی مین ایمان لائی ہین اس سے ثابت ہوا کہ یہہ
سورۃ مدینی مین اوتری ہے سورہ جمعہ مولانا لکہتی ہین کہ صحیح یون ہے کہ یہہ بہی مدینی مین اوتری
کیونکہ بخاری نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہی اونہون نے کہا کہ ہم بیٹہی تہی پاس حضرت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کی سو اوتری اوپر سورہ جمعہ اور معلوم ہے کہ ابو ہریرہ بعد ہجرت کے مدت بعد ایمان لائی
ہین اور اس سورۃ مین ذکر یہود کا ہی اور وہ مدینہ مین تہی اور آخر اس سورۃ کا جب اوترا
جب لوگ آپکو خطبہ مین چہوڑ کر چلی گئی جب قافلہ اناج کا آیا جیسا کہ صحیح حدیثون مین ہے ثابت
ہوا کہ وہ سبکی سب مدینی مین اوتری ہی سورہ منافقون مدینی مین اوتری ہے سبکی نزدیک سورہ
تغابن کسی نے کہا مدینہ مین اوتری اور کسی نی کہا مکہ مین اوتری سورہ طلاق اور سورہ تحریم
مدینی مین اوتری ہین سبکی نزدیک سورہ ملک سی سورہ قیامت تک سب سورتین مکی ہین
اوتری ہین سبکی نزدیک سورہ انسان مولانا لکہتی ہین کسی نی کہا مدینہ مین اوتری اور
کسی نی کہا مکہ مین اوتری مگر ایک آیت ولا تطع منہم آثما او کفورا سورہ والمرسلات سے
اذا السماء انفطرت تک سب سورتین مکی مین اوتری ہین سورہ مطففین کسی نی کہا کہ
مکہ مین اوتری ہے کیونکہ اوسمین یہہ ذکر ہی کہ کافر کہتی ہین کہ یہہ اگلی لوگونکی لکہی ہوی باتین
ہین یعنی کافر طعن کرتی تہی کہ اگلی پیغمبرونکی لکہی ہوی باتین قرآن مین ہین وہ لوگ سب
پیغمبرونکی منکر تہی اور مدینہ کی کافر یہودی تہے وہ اگلونکی قائل تہی قیامت کے اور بہشت و دوزخ
کی قائل تہی وہ ایسی بات نہین کہتی تہی اونکا کفر یہہ تہا کہ حضرت عیسی کے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وسلم کی دشمن تھی اور بعضون نی کہا کہ مدینہ مین اوتری ہی نسائی وغیرہ نی صحیح سند ابن
عباس تک پہنچائی کہ جب آپ مدینہ مین آئی وہانکی لوگ ناپنی کی برتنونمین بڑی دغابازی
کرتی تھی اللہ نی اوتارا ویل للمطففین یعنی بڑا عذاب ہی گھٹی دینی والونکو تب وہ لوگ اچھی
طرح ناپ کردینی لگی اذا السماء انشقت سی والشمس تک سب تین مکہ مین اوتری ہین سورہ
واللیل کو مولانا لکھتی ہین کہ بہت مشہور یہہ ہے کہ وہ مکہ مین اوتری ہی اور بعضون نے کہا مدینی مین
اوتری ہی کیونکہ اوسکی اوترنیکا سبب مخلد کی قصہ مین وارد ہوا ہے جیسا کہ ہمنی اسباب النزول
مین لکھا ہی اور بعضون نے کہا کہ اوسمین کچھہ آیتین مکی ہین اوتری ہین کچھہ مدینی مین اوتری
ہین والضحی سی اقرا تک سب رتین مکی ہین اوتری ہین انا انزلناہ کو مولانا کہتی ہین کہ دو قول
ہین اکثرون نے کہا ہی کہ مکہ مین اوتری ہے اور اسکی دلیل یہہ ہی کہ ترمذی اور حاکم نی امام حسن
علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھایا گیا کہ آپ کی منبر پر
امیہ کی نسل کی لوگ ہین آپکو اسکا رنج ہوا تب اوتری انا اعطیناک الکوثر اور اوتری انا
انزلناہ فی لیلۃ القدر کہا مزی نے کہ یہہ روایت بیجا نی ہوگی نہین ہے فائدہ آپکی مسجد
اور منبر مدینہ مین ہے تو یہہ خواب آپنی مدینہ مین دیکھا ہی تب یہہ سورتین اوتری ہین سورہ لم یکن
ابن فرس نے کہا کہ بہت مشہور یون ہے کہ مکہ مین اوتری ہی اور ابن کثیر نی یقین کرکی کہا ہی
کہ مدینہ مین اوتری ہے اور یہہ دلیل پکڑی ہی کہ امام احمد نی ابو حبہ بدری سے روایت کی ہی کہ جب اوتری
لم یکن الذین کفروا من اہل الکتاب آخر تک تب جبریل نی کہا ہی پیغام پہنچانی والی
اللہ کی آپکا مالک آپکو حکم کرتا ہی کہ یہہ سورۃ ابی کو پڑہائی فائدہ ابی جو کعب کی بیٹی
تھی مدینہ کی لوگون مین سی تھی اس سی معلوم ہوا کہ مدینی مین اوتری سورہ اذا زلزلت مین دو
قول ہین اور مدینی ہین اوترنیکی یہہ دلیل ہی کہ ابن ابی حاتم نی ابو سعید خدری سے روایت کی
ہی کہ جب اوتری فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ یعنی کہا ہی پیغام پہنچانیوالی اللہ کے آگی کیا بات
انہون نے پوچھی تھی ابو سعید مدینی ہین سورۃ العادیات مین دو قول ہین اور مدینی ہین اوترنیکی

یہہ دلیل ہی کہ حاکم وغیرہ نی ابن عباس رضؓ سی روایت کی ہی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
نی ایک فوج بہیجی تہی مہینہ بہر تلک اوس فوج کی کچہہ خبر آپ پاس نہ آئی تب اوتری والعادیات
سورہ القارعہ مکہ مین اوتری ہی سورہ الہاکم بہت مشہور یون ہے کہ مکہ مین اوتری ہے اور مدینے
مین اوترنیکی دلیل یہہ ہے کہ ابن ابی حاتم نی ابن بریدہ سے روایت کی ہی کہ وہ انصاریونکی
دو قومونکی مقدمہ مین اوتری ہی اونہون نے آپس مین اپنی بڑائی کی تہی اور قتادہ سی
روایت کی ہی کہ وہ یہودیونکی حق مین اوتری ہے اور یہی قول پسند کیا گیا ہی کہ وہ مدینی
مین اوتری ہی والعصر سی لایلاف تک سب مکی مین اوتری ہین ارأیت مین دو قول
ابن فرس نے نقل کئی ہین سورہ کوثر ٹہیک بات یہہ ہے کہ وہ مدینی مین اوتری ہی امام
نووی نی صحیح مسلم کی شرح مین اسی قول کو پسند کیا ہی کیونکہ مسلم مین حضرت انس رضؓ
سی روایت ہے کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہماری بیچ مین تہے ایکا ایک آپ کچہہ سو گئی
پہر آپنی مسکرا کر سر اوٹہایا اور فرمایا کہ مجپر ابہی ایک سورہ اوتری پہر آپنی پڑہا بسم اللہ الرحمن
الرحیم انا اعطیناک الکوثر یہانتک کہ اوسکو ختم کیا فائدہ یعنی حضرت انس مدینی کی لوگونمین سی
ہین رافعی فرماتی ہین کہ سونی سی مراد یہہ ہے کہ آپکو بیہوشی ہوگئی جیسی بیہوشی اللہ کی
پیغام کی وقت ہوتی تہی بعض روایتونمین یہہ لفظ آیا ہی کہ آپکو بیہوشی ہوگئی قل یا ایہا
الکافرون مکہ مین اوتری اذا جاء مدینہ مین اوتری تبت یدا مکہ مین اوتری قل ہو اللہ
مین دو قول ہین کیونکہ اوسکی اوترنیکی سبب کے بیانمین دو روایتین ہین اور بعضون نی
کہا ہی کہ دو بار اوتری ہی پہر مجپر یہہ بات ظاہر ہوئی کہ پکا گمان یہی ہی کہ وہ مدینہ مین
اوتری جیساکہ مینی اسکا بیان کیا ہی اسباب النزول مین قل اعوذ برب الفلق اور قل
قل اعوذ برب الناس پسند کیا ہوا قول یہہ ہی کہ یہہ دونون مدینی مین اوتری ہین کیونکہ
لبید بن اعصم یہودی نے جب آپ پر جادو کیا تہا جب یہہ دونو سورتین اوتری تہین جیسا
کہ روایت کیا ہی بیہقی نی دلائل مین صحیح بخاریمین ہے کہ عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا قسم

اوسکی جسکی سوا کوئی مالک نہین کہ نہین اوتری کوئی ایسی آیت اللہ کی کتاب سی

کہ مین سمجہتا ہون کہ کسکی حق مین اوتری اور کس جگہہ اوتری ؛

تمام ہوا پہلا حصہ پیغام محمدی کا سنہ ۹۵ ہجری

صحت نامہ کتاب پیغام محمدی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷	۷	جوان بین	جوان بین	۳۷	۱۴	آپ	اب	۶۰	۷	جب سلیمان	جب سلیمان نے
″	۱۷	بہیجا	بہنیچا	″	″	طراوت	طراوت سے	۶۴	۲	دیکھہ لی ہے	دیکھہ لوگی
۸	۲	بہیجا	بہنیچا	۴۰	۱۹	قافہ	قحافہ	۶۵	۲۱	بولی اب	آپ بولی
۹	۱۳	صلے اللہ وسلم	صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا	۴۲	۱۲	کر اوسکو	کرتو اوسکو	۶۶	۷	پہونکتا	بہونکتا
″	۱۴	یکایک	ایکایک	۴۳	۷	یعل	تنعل	۶۸	۳	بہتر ہو	بہتر ہو تو
″	۱۵	یکایک	ایکایک	″	۱۹	ہلاق	ہلاق تہی	″	۱۸	بیان کیا	بیان کیا گیا
۱۲	۷	اوس آدمی	اوسی	۴۶	۲	بہیجتی	پہونچتی	۷۰	۱۵	اور پہر پیا	اور پیا
۱۸	۱۹	کہلا	دکہلا	۴۷	۹	جنتابک	جناک	۷۲	۲۱	ہاتہو	ہاتہون
۲۷	۱۰	مطعون	مطعون	۴۸	۷	ضحاک	ضحاک تک	۷۳	۵	ہوارا	ہورہا
″	۱۱	اوکی	اورانکی	۵۱	۵	ابن منذ	ابن منذر	″	۸	فرماتالی	فرماتاہی
۳۳	۱۲	حیبب	حبیب	″	۱۹	آئی ہتی	آئی ہتی	۷۷	۸	دیکھہ لیتا	دیکھہ لیتا تہا
″	۱۶	کرنے	کرتے	۵۳	۱	مطلب	مطلب سے	۷۸	۱۰	ختنبک	ختنبک
۳۴	۱۲	حباب	خباب	۵۵	۱۴	او	اوتارا	″	۱۷	اور کافرونکی	کافرونکی
۳۵	۱	سعید	سعد	۵۹	۱۶	فرشتون	قریشیون	″	۱۹	گہر	گہر کے
۳۶	۱۸	مالک	مانک	″	۱۸	مین ہی	مین ہین	۷۹	۱۸	بولا	وہ بولا